علم الجفر کی بنیادی معلومات کا آسان مجموعہ
علم الجفر
ادارہ تصنیف و تالیف
آغا محمد اشرف

علم الجفر کی بنیادی معلومات کا آسان مجموعہ
علم الجفر
ادارہ تصنیف و تالیف
آغا محمد اشرف
الرحمن
الجبار
المومن
الخالق

علم الجفر سیکھنے کے لیے بنیادی رہنما کتاب

علم الجفر

مرتبہ و مولفہ

ادارہ تصنیف و تالیف

مشتاق بک کارنر

الکریم مارکیٹ۔ اُردو بازار، لاہور

ہماری کتابیں، معیاری کتابیں
خوبصورت اور کم قیمت کتابیں

ناشر: مشتاق احمد
اہتمام: سلمان منیر

نام کتاب ......★...... علم الجفر
مصنف ......★...... ادارہ تصنیف وتالیف
مطبع ......★...... اسد نیئر پرنٹرز، لاہور
سن اشاعت ......★...... مارچ 2007ء

کتاب ہذا میں اگر کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما کر شکریہ ادا کرنے کا موقع فراہم کریں تاکہ اگلے ایڈیشن میں درستگی کی جاسکے۔ شکریہ

فہرست علم الجفر

پہلی بات

علم جعفر کیا ہے؟

یہ ایک بڑا اہم سوال ہے۔ اور اہم اس لیے کہ اب تک جتنی کتابیں اس موضوع پر گزری ہیں ان میں سے کسی ایک میں بھی یہ روشنی نہیں ڈالی گئی کہ آخر یہ علم ہے کیا؟ اس پر روشنی ڈالنے کی طرف مولفین و مرتبین نے توجہ ہی نہیں دی۔ جس سے یہ ہوتا ہے۔ ان کتابوں کو پڑھنے والا یہ محسوس کرتا ہے کہ وہ جناتی زبان میں لکھی ہوئی کوئی کتاب پڑھ رہا ہے اور پڑھتے پڑھتے ایک ایسی بھول بھلیاں میں کھو گیا ہے کہ اس سے باہر نکلنے کا راستہ نہیں دیکھ پا رہا۔ رموز جعفر پر لکھنے والے حروف، عناصر، اسمائے الہٰی اور اعداد کی حیرت انگیز مخفی قوتوں کا انکشاف تو کرتے ہیں لیکن آغاز نقطے سے نہیں کرتے کہ علم جعفر ہے کیا؟ اور اس کی وجہ شاید یہ ہے کہ وہ خود بھی نہیں جانتے کہ علم جعفر ہے کیا؟ خود اسی چکر میں الجھے ہوئے ہیں اور دوسروں کو الجھاتے ہیں۔

ورنہ اصول اور قاعدہ کی علمی بات تو یہ ہے کہ جس علم پر کتاب لکھی جا رہی ہے اس کا آغاز ہی یہاں سے کیا جائے کہ یہ علم آخر ہے کیا؟ یہ بہت ضروری ہے کہ قاری کے ذہن نشین کرانے کے لیے اس علم کی سب سے پہلے ماہیت و نوعیت بیان کی جائے اور قدم بقدم اس علم کی دوسری پرتیں اجاگر کی جائیں۔ اس سے ایک عام قاری کے لیے یہ نہایت آسان ہو جائے گا کہ وہ شروع سے آخر تک اس علم کو سمجھ جائے اور اس سے استفادہ کرے۔ ورنہ اس معمہ نویسی

اور معمہ گوئی کا تو کچھ فائدہ نہیں کہ قاری ساری کتاب پڑھ جانے کے باوجود کچھ سمجھ نہ پائے اور اسے پڑھتے پڑھتے خود معمہ بن جائے۔

بہرحال اس کتاب میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ سب پہلے قاری کو یہ بتایا جائے کہ علم جفر کیا ہے۔ اس کے بعد حروف، عناصر، اسمائے الٰہی اور اعداد کی حیرت انگیز مخفی قوتوں کا انکشاف کیا جائے۔ اور یوں یہ کتاب ایک مبتدی قاری کے لیے بڑی افادیت رکھتی ہے۔ علم جفر سے متعلق ہر بات کو اس میں مفصل طریقے اور بڑے آسان اور عام فہم پیرائے میں بیان کیا گیا ہے۔ اس سے کم تعلیم یافتہ آدمی بھی پورا پورا فائدہ اٹھا سکتا ہے اب تک علمی طور پر علم جفر پر اس سے جامع و مستند کتاب شائع نہیں ہوئی۔ جس سے یہ معلوم ہو کہ علم جعفر کیا ہے؟ کیسے کام کرتا ہے۔ عملی طور پر کیسے وضع کیا جاتا ہے۔ کیسے مختلف مقاصد کے لیے مخصوص نقوش بنائے جاتے ہیں۔ مخصوص اوقات کے مخصوص عملیات اور سریع الاثر حروف و اعداد کیا ہیں۔ اعمال حُب و عداوت، حاضری مطلوب، ترقی، سربلندی، حصولِ رزق، ہر کام میں کامیابی، امراض و عوارض کے الواح اور اسمائے الٰہی کے الواح تیار کرنے کے طریقے بھی اس کتاب میں درج ہیں۔ یہ کتاب ان لوگوں کے لیے بیش قیمت تحفہ ہے جو عملیات جفر کے دلدادہ و شائق ہیں۔

علم الجفر

مجمع البحرین میں لفظ کے بارے میں یہ لکھا ہے کہ علم الحروف کے اصول پر حوادث عالم کو معلوم کرنے کا نام علم جعفر ہے۔

علم جعفر کو علم الحروف بھی کہتے ہیں۔ یہ ایسا علم ہے کہ اس کے ذریعہ سے حوادث عالم کو معلوم کر لیا جاتا ہے۔

علم جعفر علم تکسیر کا دوسرا نام ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ سائل کے سوال کے حروف میں تغیر و تبدل کر کے حالات معلوم کیے ہیں۔

یہ پراسرار علم حضرت ابوعبداللہ امام جعفر صادق علیہ السّلام سے منسوب ہے اور اسی نسبت سے یہ علم جفر کہلاتا ہے۔ جعفر سے جفر۔ گویا کہ امام جعفر صادقؑ جفارِ اوّل ہیں۔ موجد علم الجفر۔

آپ آلِ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم اور سلسلۂ عصمت کی آٹھویں لڑی ہیں۔ آپ کے والد ماجد حضرت امام باقر علیہ السلام تھے اور والدہ ماجدہ جناب ام فردہ بنت قاسم بن محمد بن ابی بکرؓ تھیں۔

آپ اپنے آباؤ اجداد کی طرح امام منصوص، معصوم با علم زمانہ اور افضل کائنات تھے۔ علامہ ابن حجر لکھتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام افضل و اکمل تھے اسی بنا پر آپ اپنے والد کے خلیفہ اور وصی قرار پائے۔ علوم زمانہ آپ کو اپنے والد ماجد سے وراثت میں ملے۔

(صواعق محرقہ۔ ص ۱۲۰)

علامہ ابن خلکان لکھتے ہیں کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سادات اہلبیت سے تھے ۔ان کی افضلیت اور فضل وکرم محتاج بیان نہیں۔

(وفیات الاعیان جلد ا ص ۱۰۵)

آپ بھی اپنے آباؤ اجداد کی طرح معصوم و محفوظ تھے ۔آپ خود ارشاد فرماتے ہیں

"ہم وحی خدا کے ترجمان ہیں۔ علم خُدا کے خزینہ دار ہیں ۔ہم لوگ معصوم ہیں ۔خُدا نے ہماری اطاعت کا حکم دیا ہے ۔"

(اعلام الوری ص ۱۶۹)

علامہ ابن طلحہ شافعی لکھتے ہیں کہ امام جعفر صادقؑ اہلبیت کے ایک مقتدر و عظیم فرد تھے ۔آپ بہت سے علوم سے بھرپور اور بہرہ ور تھے ۔آپ سے علمی عجائب و غرائب اور کمالات و کرشمات کا ظہور و انکشاف ہوا۔

(مطالب السئول ۔ص ۱۷۲)

آپ بتاریخ ۱۷ ربیع الاول ۸۳ھ یوم دوشنبہ مدینہ منورہ میں پیدا ہوئے آپ کا اسم گرامی جعفر، آپ کی کنیت ابُوعبداللہ اور آپ کا لقب صادق، طاہر، فاضل، صابر تھا۔ آپ بارہ ائمہ معصومین میں سے تھے ۔ اور بڑے ثقہ فقیہ اور جید حافظ تھے ۔آپ کی ولادت کے وقت عبدالملک، ہشام بن عبدالملک، ولید بن یزید، عمر بن عبدالعزیز ۔یزید بن عبدالملک، یزید الناقص ابراہیم بن ولید اور مروان الحمار علی الترتیب خلیفہ مقرر ہوئے۔ مروان الحمار کے بعد سلطنت بنی اُمیّہ کا چراغ گل ہو گیا۔ اور بنی عباسیہ نے حکومت پر قبضہ کر لیا۔ بنی عباس کا پہلا بادشاہ ابوالعباس سفاح اور اس کے بعد

اور اس کے بعد منصور بادشاہ ہوا۔

اسی منصور نے اپنی حکومت کے دو سال گزرنے کے بعد امام جعفر صادقؑ کو انگوروں میں زہر دلوا کر شہید کر دیا۔

حضرت امام جعفر صادق علم لدنی کے بھی عالم تھے ۔آپ ہی کے فیض صحبت سے جناب نعمان بن ثابت جن کی کنیت ابوحنیفہ تھی ۔نے علمی مدارج حاصل کئے۔

ان کے علاوہ یحییٰ بن سعید انصاری، ابن جریح، امام مالک، امام ابوسفیان ثوری، سفیان بن عینیہ اور ایوب سجستانی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہی کے شاگرد تھے۔

(تاریخ ابن خلکان ۔ج ا ص ۱۳۰)

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو چونکہ نشرِ علوم کا موقعہ مل گیا تھا لہٰذا آپ نے علمی افاذات کے دریا بہا دیئے۔

آپ کو جہاں دیگر علوم میں کمال حاصل تھے وہاں علم جفر جامع میں بھی یکتائے زمانہ تھے ۔تاریخ ابن خلکان جلد ا ص ۸۵ پر ہے کہ امام جعفر صادقؑ نے کیمیا، جفر اور رمل پر کئی کتابیں لکھیں۔

عجائب القصص نہیں لکھا ہے کہ امام جعفر صادق منطق الطیر یعنی پرندوں کی زبان سے بھی واقف تھے ۔جبکہ حضرت سلیمان علیہ السلام منطق الطیر کے ماہر تھے

امام جعفر صادقؑ منصور عباسی کے عہد میں بتاریخ ۱۵ شوال ۱۴۸ھ بعمر ۶۵ سال زہر کھا جانے سے دار فانی سے دار جاودانی کو کوچ کر گئے ۔اور جنت البقیع میں دفن کئے گئے۔

*

اصطلاحات جفر

امام جعفر الصادق علیہ السلام فرماتے ہیں ۔

- ہمارے پاس جفر ابیض ہے ۔
- جفر احمر ہے ۔
- جفر اکبر ہے ۔
- جفر اصغر ہے ۔
- جفر جامعہ ہے ۔
- جفر خافیہ ہے ۔
- جفر الحروف والاعداد ہے ۔
- صحیفۂ فاطمہؑ ہے
- کتاب علیؑ ہے ۔
- علم اخبار بالجفر ہے ۔

یہ علوم اسرار الٰہی ہیں ۔ جو ہم پر نازل کیے گئے ۔ یہ علوم ہمارے معجزات میں شمار ہوتے ۔ اور ہم نے وارث العلوم الاولین والآخرین احمد مجتبےٰ حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم سے ورثہ میں بھی بہت کچھ پایا ہے ۔ جسے جانتا اور سمجھنا ہر کسی کے ذوق و شوق اور کشف پر منحصر ہے ۔

حضرت امام نے جو کچھ فرمایا حقیقت پر مبنی ہے کہ انسان کا آئینہ دل صیقل اور ذہن کامل ہو تو ان علوم کو سمجھا جا سکتا ہے ورنہ مشکل ہے ۔ بہر حال حسب خیال

خیال سے میں نے یہ کتاب ترتیب دی ہے ۔ اس میں رموز جفر مبتدی کے لیے بڑے آسان پیرائے میں بیان کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا ۔ میں اپنی کوشش میں کہاں تک کامیاب رہا ہوں اس کا فیصلہ خود قارئین کریں گے جبکہ میں اللہ کا نام لے کر ابتدا اصطلاحات جفر سے کرتا ہوں ۔

ابجد ہوز } علم جفر جامع کی بنیاد حروف ابجد، ہوز، حطی، کلمن، سعفص، قرشت پر رکھی ہے ۔ اسے ابجد قمری بھی کہتے ہیں ۔

حروف شمار } کسی عبارت کے حروف کو شمار کرنا ۔ اور جو تعداد حروف ہو اسی کو عدد سمجھ کر اس کے حروف بنانا ۔

بسط حرفی } الفاظ کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھنا ۔ مثلاً محمدؐ کا بسط حرفی م ح م د ہے ۔

حروف مستحضرہ } جو حروف سوال سائل اور طالع وقت وغیرہ سے حاصل ہوں

حروف حاصلہ یا مستحصلہ :۔ جو حروف بسط وغیرہ سے حاصل کیے گئے ہوں

حروف ملفوظی } ابجد کے وہ حروف جو تلفظ میں سہ حرفی ہوں مگر پہلا اور تیسرا حرف ایک جیسا نہ ہو مختلف ہوں ۔ وہ تعداد میں ۱۳ ہیں ۔
ا ، ج ، د ، ذ ، س ، ش ، ص ، ض ، ع ، غ ، ق ، ک ، ل

حروف مکتوبی } وہ حروف جو تلفظ میں سہ حرفی ہوں مگر پہلا اور تیسرا حرف ایک ہی ہو ۔

حروف مسروری } دو حرفی نام والے حروف ۔ یہ بارہ ۱۲ ہیں ۔
با ۔ تا ۔ ثا ۔ حا ۔ خا ۔ را ۔ زا ۔ طا ۔ ظا ۔ فا ۔ ھا ۔ یا ۔

استخباء } اس میں حروف کی جماعت بندی کر کے پھر ان بالترتیب امتزاج دیتے ہیں۔ ترتیب درج ذیل ہے۔

ملفوظی ۔ مکتوبی ۔ مسروری

حروف نُورانی } وہ حروف ہیں جو قرآن شریف کی بعض سُورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔ ان کو حروف مقطعات بھی کہتے ہیں۔ وہ چودہ حروف ہیں

ا، ہ، ح، ط، ی، ک، ل، م، ن، س، ع، ص، ق، ر

حروف ظلمانی ۔ وہ حروف جو رانی کے علاوہ ہیں

ب، ج، د، و، ز، ف، ش، ت، ث، خ، ذ، ض، ظ، غ

حروف صامت ۔ جو بے نقطہ حروف ہیں اور ۱۳ ہیں۔

ا، ح، د، ر، س، ص، ط، ع، ک، ل، م، و، ہ

حروف ناطق ۔ منقوطہ حروف ہیں اور وہ ۱۵ ہیں۔

ب، ت، ث، ج، خ، ذ، ز، ش، ض، ظ، غ، ف، ق، ن، ی

حروف تواضیہ ۔ جن کے ہم شکل اور حروف ہوں، جیسے۔

ب، ج، د، ز، س، ص، ط، ع

حروف غیر تواضیہ ۔ جن کی صورت کے اور حروف نہ ہوں اور وہ دس ہیں
ا، ف، ق، ک، ل، م، ن، و، ہ، ی باقی ۱۸ حروف تواضیہ ہیں

حروف ضمرانیت ۔ یہ پانچ حروف ہیں ۔ لوح محفوظ پر مرقوم ہیں۔ ان کا مجموعہ اَجُوُمَن ہے باقی حروف تہجی حروف کے اعوجاج اشکال سے پیدا ہوتے ہیں۔

جدول مراتب **عناصر** موافق عنصر کو اس کے موافق عنصر کے اسی مرتبہ میں ضم کر دینا۔

حروف نورانی اور سبعہ سیارگان ۔ حروف نُورانی کی سات سیاروں پر تقسیم کرتے ہیں۔ جس کی ترتیب درجِ ذیل ہے۔

زحل ۔ الم، الص، الر
مشتری ۔ الر ۔ الر ۔ الر ۔ الر
مریخ ۔ الر ۔ کہیعص ۔ طہ ۔ طسم
شمسی ۔ طس ۔ طسم ۔ الم ۔ الم
زہرہ ۔ الم ۔ الم ۔ یٰس ۔ ص
عطارد ۔ حم ۔ حم ۔ حمعسق ۔ حم
قمر ۔ حم ۔ حم ۔ حم ۔ ق ۔ ن

غیر مکرر الر ۔ کہیعص ۔ طس، حم، ق، ن اور اسی طرح تمام ستارے جو چاروں طرف سرگرم سفر میں چار طبائع پر ہیں ۔ اس کی تشریح جدول عناصر حروف نورانی وظلمانی دیکھئے۔

نقشہ اگلے صفحہ پر

عناصر	حروف نورانی	حروف ظلمانی
آتشی	ا، ہ، ط م	ف ش ذ
بادی	ی ن ض	ب و ت ص
آبی	ک س ق	ج ز ث ظ
خاکی	ح ل ع ر	د خ غ

اطراف مندرجہ ذیل طریقہ سے معلوم کرتے ہیں۔ جس عنصر کا نقش ہو اس جانب کرتے ہیں۔ بشرطیکہ رجال، الغیب کا بھی لحاظ ہو۔

عنصر	آتشی شرقی	بادی غربی	آبی جنوبی	خاکی شمالی
بروج	حمل۔ اسد۔ قوس	ثور۔ سنبلہ۔ جدی	جوزا۔ میزان۔ دلو	سرطان۔ عقرب۔ حوت
ستارہ	مرغ۔ شمس۔ مشتری	زہرہ۔ عطارد۔ زحل	عطارد۔ زہرہ۔ زحل	قمر۔ مریخ۔ مشتری

جفّار کے نزدیک عناصر کی ترتیب یہ ہے۔ آتش۔ خاک۔ باد اور آب۔ جفر کے ان عملیات میں جن میں بروج اور کواکب کے حروف یا موکلات لیے جائیں ان میں جفار کے طریقہ سے عمل کرتے ہیں۔

اعراب دینے کا طریقہ یہ ہے کہ مرکبات حروف، موکلات واعوان کو پڑھنے کے درج ذیل طریقہ سے اعراب دیئے جاتے ہیں۔

پیش کے حروف۔ آتشی۔ اُ ھُ۔ طُ مُ فُ شُ

زبر کے حروف۔ بادی۔ وَ یَ نَ صَ تَ

زیر کے حروف۔ خاکی۔ دِ۔ حِ۔ لِ۔ عِ۔ رِ۔ نِ۔ خِ

اگر کوئی جزم والا شروع میں آجائے تو اس کو زیر دے دیں

جزم کے حروف۔ خاکی۔ د۔ ح۔ ل۔ ع۔ ر

اسم الٰہی یا کسی اسم کے سرحرف کے مطابق موکل لینا ہو تو جدولِ حروف ابجدی مع موکلات دیکھیں جو درج ذیل ہے۔

حروف	ا	ب	ج	د	ھ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف کے مؤکل	اسرافیل	جبرائیل	کلکائیل	دردائیل	دوربائیل	رفتمائیل	شرکائیل	تنکفیل	اسمعائیل	سرکتائیل	حمورائیل	طاطائیل	روبائیل	حولائیل
اعداد موکل	۳۴۲	۲۴۶	۱۱۲	۲۵۰	۲۴۲	۴۶۲	۳۶۲	۵۹۰	۱۲۴	۴۳۳	۲۲۴	۷۱	۲۸۸	۸۶
مزاج حرف	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
حروف کے مؤکل	ہمواکیل	لوmائیل	سرحمائیل	اہجمائیل	عطرائیل	امواکیل	ہمرائیل	عزرائیل	میکائیل	مہکائیل	اہرائیل	عطکائیل	انورائیل	لوخائیل
اعداد موکل	۱۲۲	۲۴	۳۰۹	۹۱	۳۳۱	۱۰۳	۲۸۷	۳۱۹	۱۴۲	۱۰۸	۲۴۳	۱۳۱	۲۸۷	۸۴۶
مزاج حرف	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی

اساس ۔ سوال کا جواب نکالنے میں ابتدائی منازل طے کر کے جو سطر حروف تیار ہوتی ہے اور خانہ بندی کر کے لکھی جاتی ہے اسے اساس کہتے ہیں:۔

نظیرہ ۔ اساس کے حروف کے نیچے دوسری سطر میں ایسے حروف لکھنا جو ترتیب ابجد میں پندرہواں حرف ہو مثلاً

اساس ۔ ا ب ج د = نظرہ
نظیرہ ۔ س ع ف ص = اساس

زبر و بنیات ۔ اصطلاح جفر میں ہر قسم کے حروف کے ناموں سے پہلا حرف زبر باقی بنیات کہلاتے ہیں ۔ ملفوظی اور مکتوبی میں دو دو بنیات ہیں ۔ باقی مسروری میں ایک وہ بھی حرف الف جو قابل اعتبار نہیں ۔

استنطاق ۔ اعداد سے حروف پیدا کرنا ۔ مثلاً اعداد ۲۲۲ حروف ب ک ر

اعداد بلحاظ طاق و جفت چار قسم پر ہیں ۔ اعداد طاق کو فرد اور جفت کو زوج کہتے ہیں ۔

فرد الفرد ۔ وہ عدد ہے کہ فرد عددوں کے درمیان ایک فرد ہو ۔ مثلاً ۳ = ۱۱۱
= ا ج ہ ز ط ی ل ن ع ص ش ق ث ذ ظ غ

زوج الزوج ۔ وہ عدد ہے کہ دو زوج عددوں کے درمیان ایک فرد ہو مثلاً
۵ = ۲۱۲ ی ل ف ع ص ق ش ث ذ ظ

زوج الفرد ۔ وہ عدد ہے کہ ایک زوج درمیان دو فرد کے ہو ۔ مثلاً
۴ = ۱۲۱ ک م س ف ر ت خ ض

اعداد تامہ ۔ وہ عدد جس کا نصف ربع ۔ خمس پورا ہو سکے اور مسدس وغیرہ سے جو عدد بچے وہ اصل عدد سے مشابہ ہو جیسے ۴۰

اعداد زائدہ ۔ جس کا نصف وغیرہ پورا نہ ہو جیسے ۴۱

اعداد ناقصہ ۔ جو تین پر تقسیم ہو سکے جیسے ۱۵ اور اس کا نصف پورا نہ ہو ۔

مدخل کبیر ۔ کسی کلمہ یا عبارت کے اعداد ابجدی لے کر ان کو جمع کرنا ۔ اس کو وقف بھی کہتے ہیں ۔

مدخل وسیط ۔ مدخل کبیر کے دائیں طرف سے ایک درجہ کم کر کے دوسرے درجہ میں جمع کرنا مثلاً ۱۳۲ مدخل کبیر اور ۱۵ مدخل وسیط ہوگا ۔

مدخل صغیر ۔ مدخل وسیط میں یہی عمل کرنا مثلاً ۱۵ مدخل وسیط اور ۶ مدخل صغیر ہوگا ۔

مدخل اصغر ۔ صغیر میں یہی عمل کرنا ۔

مدخل کبیر = ۱۳۲
مدخل وسیط = ۲ + ۳ = ۱۵
مدخل صغیر = ۵ + ۱ = ۶

عموماً پہلے تینوں مداخل پر عمل ختم ہو جاتا ہے ۔ ان کو مداخل ثلاثہ کہتے ہیں

استخراج ۔ سوال سائل سے جواب نکالنا

تخلیص ۔ حروف سوال سے مکرر حروف گرا دینا ۔

طالع وقت ۔ سوال سائل کے وقت آفتاب کس برج میں ہے اور کتنے درجے طے کر چکا ہے ۔

منسوب ۔ تکسیر کی سطور کو دائیں سے بائیں پڑھنا ۔

مقلوب ۔ تکسیر کی سطور کو بائیں سے دائیں پڑھنا ۔

عمق ۔ تکسیر کی سطور کو اوپر سے نیچے پڑھنا ۔

عرض ۔ تکسیر کی باقی سطور کو اوپر سے نیچے یا نیچے سے اوپر پڑھنا ۔

اوتاد ۔ زائچہ نجوم کا ۱-۴-۷-۱۰ خانہ اوتاد کہلاتا ہے ان سے مسائل کے احکام

زمانہ حال استخراج ہوتے ہیں۔

مائل اوتاد۔ زائچہ نجوم کا ۲-۵-۸-۱۱ خانہ حالات مستقبل ظاہر کرتا ہے۔

زائل اوتاد۔ زائچہ نجوم کا ۳-۶-۹-۱۲ خانہ اس سے احکام ماضی معلوم ہوتے ہیں۔

فائدہ۔ حروف ابجد میں سطر (مستحصلہ یا مستخفرہ میں پہلا حرف اوتاد دوسرا مائل اوتاد اور تیسرا زائل اوتاد گنتے ہیں اور بترتیب حالات حال، ماضی اور مستقبل معلوم کرتے ہیں۔

اعداد مجمل۔ ابجد قمری سے لیے جاتے ہیں۔

اعداد مفصل۔ ابجد ملفوظی قمری سے لیے جاتے ہیں جیسے الف با تا۔

اعداد مبسوط۔ ابجد عربی عددی سے لیے جاتے ہیں۔

ابجد شمسی۔ اب ت ث ج ح خ والی کہلاتی ہے۔

ابجد قمری۔ ابجد ہوز حطی کو کہتے ہیں۔

قرآن السطرین۔ سطور کے امتزاج کو کہتے ہیں۔ ایک حرف ایک سطر کا لے کر اور دوسرا حرف دوسری سطر کا لے کر ملاتے ہیں۔ مثلاً احمد اور علی کے نام کو ملانا ہے۔ ملانے والی سطر کو قرآن السطرین کہتے ہیں۔

زاید النور۔ عروج ماہ کو زاید النور کہتے ہیں یعنی چاند کے پہلے ۱۴ دن۔

کسیر النور۔ چاند کے باقی چودہ دنوں کو کسیر النور کہتے ہیں۔ ان دنوں کو ناقص النور بھی کہا جاتا ہے۔

زاید النور میں اعمال خیر اور ناقص النور میں اعمال شر تیار کرتے ہیں۔

بسط حرفی۔ الفاظ کو علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھنا

اقسام کسر۔ علم جفر میں کسر کی دو قسمیں ہیں

۱۔ منطق

۲۔ اصم

منطق کسور:۔ تسعہ مشہودہ کو کہتے ہیں۔ یعنی اس کے نصف، تیسرا حصہ، چوتھائی، پانچواں، چھٹا۔ ساتواں، آٹھواں نانواں اور دسواں حصہ ہو سکیں۔

امہات الکسور۔ دس حصوں تک کی تم کسور کو امہات الکسور کہتے ہیں۔

اصم۔ وہ کسر ہے جس کی تعبیر بغیر جزو کے ممکن نہ ہو اور وہ منطق کسور کے علاوہ ہوں۔ مثلاً ۲۲۰ کا بائیسواں جزو دس ہوئے اور چوالیسواں پانچ ہوئے۔

اقسام اعداد۔ بنا بر حصر عقلی کے عدد کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ تام

۲۔ زاید

۳۔ ناقص

حصر کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ حصر عقلی

۲۔ حصر استقرائی

حصر عقلی۔ جو نفی و اثبات کے اندر واقع ہو مثلاً جو عدد فرض کیا جائے گا وہ تین طرح سے خالی نہیں ہوتا۔ یا تو اس کے اجزاء صحیحہ بسیط مساوی ہوں گے اگر مساوی ہوں گے تو وہ عدد تام کہلائے گا۔ اگر ادی ہیں تو لازمی ہے کہ اصل عدد سے وہ کم ہوں یا زیادہ تو اگر

کم ہوں گے تو عدد ناقص کہلائے گا۔ اگر زیادہ ہوں گے تو عدد زائد کہیں گے۔ اس طرح سے جو تقسیم واقع ہوتی ہے۔ عقلاً کل اقسام کا حصر اس میں آجاتا ہے۔ اس میں کسی قسم کی کسر کے باقی رہنے کا احتمال نہیں ہوتا۔

حصہ استقرائی ۔ اس کو کہتے ہیں جس میں اقسام شخص بلیغ جمع کریں۔

تناسب اعداد ۔ اعداد کے اندر چار قسم کی نسبتیں قائم ہوتی ہیں۔

۱۔ متماثل　　۲۔ متداخلین

۳۔ متوافق　　۴۔ متبائنین

مذکورہ بالا چاروں نسبتوں کو تناسب اعداد کہتے ہیں۔

متماثل ۔ وہ اعداد ہیں جو آپس میں مساوی ہوں۔ مثلاً ۲ دو اور ۲ دو۔ چار اور چار وغیرہ

متداخل ۔ وہ اعداد جو آپس میں مساوی نہ ہوں بلکہ ایک کم ہو دوسرا زیادہ اگر ایک اقل اس کثرت کو فنا کر دے اور وہ مساوی تقسیم ہو جائے تو ان میں نسبت تداخل ہوگی۔ مثلاً چار اور آٹھ کے درمیان۔ بیس اور سو کے درمیان نسبت تداخل ہے۔ اس لیے کہ تقسیم کے بعد ایک عدد اقل فنا ہو جاتا ہے۔

متوافق ۔ اگر دونوں اعداد کا اقل کثر کو فنا نہ کرے بلکہ ایک ایسا عدد ثالث نکل آئے جو دونوں کو فنا کر دے۔ اس طرح کہ مقسوم علیہ کو باقی پر تقسیم کرتے جائیں یہاں تک کہ باقی کچھ نہ بچے۔ تو ہم اس عدد ثالث کو پالیں گے۔ جس سے دونوں عدد تقسیم ہو جاتے ہیں۔ اس لیے اگر ان دونوں اعداد کے درمیان عدد ثالث نکل آیا تو ان میں نسبت متوافق قرار پائے گی۔ اور جو کسر کہ اس عدد ثالث کی مخرج ہوگی وہی وفق ان عددین متوافقین

کا ہوگا۔ مثال کے طور پر۔

عدد ۲۸ ، ۱۰۰ میں نسبت نکالنی ہے۔ ہم ایک سو کو ۲۸ پر تقسیم کریں گے۔ تو حاصل قسمت ۳ اور باقی ۱۶ بچے۔ پھر ۲۸ مقسوم علیہ کو ۱۶ پر تقسیم کیا۔ پھر ۱۶ مقسوم علیہ کو ۱۲ پر تقسیم کیا تو باقی بچے چار۔ پھر ۱۲ مقسوم علیہ کو ۴ پر تقسیم کیا تو باقی صفر بچا۔

تبائن ۔ اگر دونوں عدد فنا نہ ہوں بلکہ تقسیم کے بعد بھی کچھ باقی رہے تو ان دونوں اعداد میں نسبت تبائن قرار دیں گے۔ مثلاً ۱۳ اور ۸ کا عدد لیں۔ ۱۳ کو ۸ پر تقسیم کیا باقی بچے ۵ ، ۸ کو پانچ پر تقسیم کیا تو باقی بچے تین۔ ۵ کو ۳ پر تقسیم کیا باقی بچے دو۔ ۳ کو ۲ پر تقسیم کیا تو باقی بچا ۱۔

اسمائے حسنہ

اللہ تعالےٰ کے نام بڑے پاک ہیں - اسمائے باری تعالےٰ اسم اعظم ہیں - اللہ تعالےٰ کو اُس کے پاک ناموں سے پکارنا چاہیئے - ان کے بڑے فضائل و فوائد ہیں -

اسم ذات یعنی اسم، اللہ کے اعداد ۶۶ ہیں - اولیاء کاملین کے نزدیک یہی اسم اعظم ہے - قرآن مجید میں اسم دو ہزار تین سو ساٹھ مرتبہ آیا ہے - سلوک و طریقت کے تمام سلسلے تصور اسم ذات کا کلیدی و مرکزی اہمیت و حیثیت دیتے ہیں عالم بننے کے لیے چار ہزار بار روزانہ با پرہیز با وضو اسمائے جلالی و جمالی چالیس دن پڑھیں اگر موکل چالیس دن قواعد سے پڑھا جائے تو موکل حاضر ہو کر جملہ حاجات میں مدد دیتا ہے اور ہر حکم بقید شرعی بجالاتا ہے

اسمائے حسنہ کی جلالت و جمالت

ہر وہ اسم جس کو ابتدا میں مندرجہ ذیل سطور میں سے پہلی سطر کے حروف آئیں جلالی ہوتا ہے

حروف جلالی -

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
ا	ل	م	ص	و	ن	ہ	ی	ع	ط	س	ح	ق	ک

حروف مشترک جلالی و جمالی -

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ث	ج	خ	د	ش	ظ	ف

حروف جمالی -

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
ب	ت	ر	ز	ض	غ	ذ

قَالَ اللّٰہُ تَبَارَكَ وَتَعَالیٰ وَلِلّٰہِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنیٰ فَادْعُوْہُ بِھَا۔

اللہ تبارک و تعالیٰ کو اس کے پاک ناموں سے پکارنا دافع بلیات ہے: ناقابل علاج بیماریوں کا شافی علاج ہے۔ ہر مشکل میں آسانی کی کلیہ ہے۔

اسمائے حسنیٰ	معانی	تعداد ابجد	اعداد ملفوظی	فطرت	عنصر	خواص اسم
الله	اسم ذات ہے	۶۶	۲۵۹	جلالی	آتشی	جملہ مقاصد کے لیے
الرحمن	بلا مزد رحمت کرنے والا	۲۹۸	۴۰۶	جمالی	خاکی	موجب رحمت پروردگار عالم
الرحیم	رحمت سے اجر دینے والا	۲۵۹	۲۱۱	جمالی	خاکی	برائے فلاح دارین
الملك	بادشاہ مطلق	۹۰	۲۶۲	مشترک	خاکی	برائے قیام ملک
القدوس	جمیع عیب و نقصان سے طاہر	۱۷۰	۲۲۹	جمالی	آبی	برائے صفائی باطن
السلام	سلامت رکھنے والا	۱۳۱	۳۹۲	جمالی	بادی	برائے شفائے مرض و سلامتی
المومن	بے خوف کرنے والا	۱۳۶	۲۹۹	جمالی	آتشی	برائے تحفظ از شر جن و انس
المہیمن	جمیع نہاں و آشکار کا شاہد	۱۴۵	۲۰۲	جمالی	آتشی	برائے اطلاع اسرار حقائق
العزیز	غالب۔ عزت دینے والا	۹۴	۱۵۷	جمالی	آتشی	برائے عزت و وسعت رزق
الجبار	غلبہ و جبر والا	[illegible]	۲۶۸	جلالی	آتشی	برائے امان و مغلوبی دشمن
المتکبر	اپنی بزرگی ظاہر کرنے والا	۶۶۲	۷۹۶	جلالی	خاکی	برائے بزرگی و دفع دشمناں
الخالق	پیدا کرنے والا	۷۳۱	۹۶۴	جلالی	خاکی	برائے نور قلب و استقرار حمل
الباری	صفت و ناصیت کا پیدا کرنیوالا	۲۱۳	۳۲۶	مشترک	آتشی	برائے سکون و رغبت طلب حقیقت
المصور	صورت نقش کرنے والا	۳۳۶	۳۹۹	جمالی	آتشی	برائے زن عقیمہ
الغفار	بخشنے والا	۱۲۸۱	۱۴۵۳	جمالی	آتشی	برائے مغفرت و عفو گناہاں
القہار	مسلمت قہر نازل کرنیوالا	۳۰۶	۴۹۹	جلالی	خاکی	برائے ترک زیادتی و مقہوری دشمناں
الوہاب	بے غرض بخشنے والا	۱۴	۱۳۳	جمالی	آتشی	برائے توسیع رزق و حصول مقاصد
الرزاق	رزق دینے والا	۳۰۸	۵۰۱	جمالی	آتشی	برائے توسیع رزق
الفتاح	ہر کار بستہ کھولنے والا	۴۸۹	۶۰۲	جلالی	آتشی	برائے انشراح قلب و فتح کارہا

اسمائے حسنیٰ	معانی	تعداد ابجد	اعداد ملفوظی	فطرت	عنصر	خواص اسم
العلیم	ہر شے سے باخبر	۱۵۰	۲۰۲	جمالی	خاکی	برائے حصول معرفت و انکشاف امور
القابض	حکمت کے سبب تنگی کرنے والا	۹۰۳	۱۱۰۰	جلالی	بادی	برائے تحفظ دشمناں و دفع اعداد
الباسط	رزق کھولنے والا	۷۲	۲۴۴	جمالی	بادی	برائے وسعت رزق
الرافع	رفعت دینے والا	۳۵۱	۵۲۳	جمالی	بادی	برائے رفعت و تونگری
الخافض	پست کرنے والا	۱۴۸۱	۱۵۹۸	جلالی	آتشی	برائے دفع اعدا
المعز	عزت دینے والا	۱۱۷	۲۲۸	جمالی	خاکی	برائے عزت و ہیبت
المذل	ظالم کو ذلیل کرنے والا	۷۷۰	۸۹۲	جلالی	آتشی	برائے تذلیل دشمناں
السمیع	سننے والا	۱۸۰	۳۵۱	جمالی	آتشی	برائے استجابت دعا
البصیر	دیکھنے والا	۳۰۲	۳۱۰	جمالی	خاکی	برائے بصارت قلب و حصول عنایات خدا
الحکیم	صاحب حکمت	۷۸	۲۱۱	جلالی	آتشی	برائے تنگی معیشت قرض و غربت
العدل	انصاف کرنے والا	۱۰۴	۲۳۶	مشترک	آتشی	برائے خلاصی شر ظالمان
اللطیف	پاکیزہ اور مہربان	۱۲۹	۱۷۳	جمالی	آتشی	برائے دفع شدت و سختی
الخبیر	ہر نہاں اور آشکار سے باخبر	۸۱۲	۸۱۶	جمالی	آتشی	برائے اطلاع اسرار پوشیدہ
الرقیب	ہر چیز کا حال دیکھنے والا	۳۱۲	۲۹۶	جمالی	آتشی	برائے دفع دشمن قوی
الحلیم	بردبار	۸۸	۱۸۱	جمالی	آبی	دفع غضب و جور و تسخیر خلق
المجیب	دعا کا قبول کرنے والا	۵۵	۱۵۷	جمالی	بادی	برائے قبولیت دعا
الواسع	وسعت دینے والا	۱۳۷	۱۷۴	جمالی	آتشی	برائے وسعت رزق و فتح کارہا
الحکم	فیصلہ اور درست گفتگو والا	۶۸	۲۰۰	جمالی	خاکی	برائے حکومت و اجرائے حکم
الودود	نیکوں کا دوست	۲۰	۹۶	جمالی	آتشی	برائے الفت و محبت
العظیم	بزرگ تر	۱۰۲۰	۱۱۳۲	مشترک	آبی	برائے عظمت و بزرگی
الغفور	بخشنے والا	۱۲۸۶	۱۲۵۵	جمالی	خاکی	برائے دفع وسواس و عفو گناہان
الشکور	نیکوں کا شکر قبول کرنیوالا	۵۲۶	۶۷۵	جمالی	خاکی	برائے شفائے امراض
العلی	سب سے برتر	۱۱۰	۲۱۲	جمالی	خاکی	برائے علو مراتب
الکبیر	سب سے بڑا	۲۳۲	۳۱۶	جمالی	آتشی	برائے عزت و بزرگی و دبدبہ
الحفیظ	نگہبان	۹۹۸	۱۰۰۲	جمالی	خاکی	برائے تحفظ آسیب و اجنہ و دشمناں
المقیت	قوت دینے والا	۵۵۰	۶۸۳	جمالی	آتشی	برائے صبر بر جوع و دفع شدائد
الحسیب	حساب کرنے والا	۸۰	۴۳	مشترک	آتشی	برائے امان خوف و حصول مدعا
الجلیل	بزرگ	[illegible]	۲۰۶	جلالی	آتشی	برائے عزت و حرمت قدر و منزلت

الکبیر	کرم کرنے والا	۲۷۰	۳۰۲	جمالی	خاکی	برائے بزرگی و وسعتِ رزق
المجید	سب سے بزرگ	۵۷	۱۸۹	جمالی	آتشی	برائے شغلِ عقل و استقام
الباعث	اسباب پیدا کرنیوالا	۷۳	۷۴۵	مشترک	آتشی	برائے انشراحِ قلب و حصولِ مقاصد
الشہید	مُردوں کو زندہ کرنے والا	۳۱۹	۴۱۲	مشترک	بادی	برائے قبولیت و اطاعتِ زنان
الحق	سچا ۔ ثابت	۱۰۸	۱۹۰	مشترک	آتشی	برائے تزکیہ نفس و حصولِ گمشدہ
القوی	پوری قدرت رکھنے والا	۱۱۶	۲۰۵	جلالی	آتشی	برائے قوت و غلبہ و دفعِ دشمنان
الوکیل	کام کرنے والا نگہبان	۶۶	۱۹۶	جمالی	خاکی	برائے مقاصدِ بزرگ و کفایتِ دشمنان
المتین	قوت والا ۔ توانا	۵۰۰	۶۰۸	جلالی	آتشی	برائے شفقتِ سلطان
الولی	نیکوں کا دوست	[illegible]	۹۵	جمالی	خاکی	برائے فتوحِ غیبی
الحمید	پاک صفات والا	۶۲	۱۴۵	جمالی	خاکی	برائے حصولِ اوصافِ حمیدہ
المحصی	شمار کرنے والا	۱۴۸	۲۰۵	جمالی	آتشی	برائے آسانیِ حساب و دفعِ نسیان
المبدی	عدم سے عالم وجود میں لانیوالا	۵۶	۱۳۹	جلالی	آتشی	برائے تمام امور و حصولِ اولاد
المعید	وعدہ کرنے والا	۱۲۴	۲۶۶	جلالی	آتشی	برائے حصولِ گمشدہ اور واپسی گریختہ
المحیی	زندہ کرنے والا	۶۸	۱۳۱	جمالی	آتشی	برائے توہم از سلطان و دفعِ ہموم
الممیت	مُردہ کرنے والا	۴۹۰	۵۹۲	جلالی	آتشی	برائے اطاعتِ نفس و دفع [illegible]
الحی	ہمیشہ زندہ رہنے والا	۱۸	۲۰	جلالی	آتشی	برائے حصولِ شفا و تحفظِ مرگ
القیوم	ہمیشہ قائم	۱۵۶	۲۹۵	جلالی	آتشی	برائے قبولیتِ دعا و حصولِ راحت
الواجد	یکتا کاموں کا بنانیوالا	۱۴	۲۱۲	جمالی	خاکی	برائے نورانیِ قلب و فراوانیِ نعمت
الماجد	بزرگی عطا کرنے والا	۴۸	۲۸۹	جمالی	خاکی	برائے نورِ باطن
الواحد	یکتا و تنہا	۱۹	۱۶۸	مشترک	بادی	برائے مہمات و شفائے بیمار
الاحد	خدائی میں تنہا	۱۳	۱۵۵	جمالی	آتشی	برائے ظہورِ ملائکہ
الصمد	پاک بے نیاز	۱۳۴	۲۲۰	جمالی	خاکی	برائے وسعتِ رزق
القادر	قدرت والا	۳۰۵	۸۲۸	جلالی	آتشی	برائے قدرت و غلبہ و نصرت
المقتدر	تقدیر کرنے والا	۷۴۴	۱۲۰۸	جلالی	آتشی	برائے غلبہ بر دشمن و نصرت
المقدم	آگے کرنے والا	۱۸۴	۳۹۶	مشترک	آتشی	برائے دفعِ خوف
المؤخر	پیچھے کرنے والا	۸۴۶	۹۰۵	مشترک	خاکی	برائے محبتِ خدا و عفوِ گناہاں
الاول	پہلے سب سے	۳۷	۱۹۵	مشترک	آتشی	برائے احضارِ غائب و طلبِ فرزند
الآخر	سب کے آخر قائم رہنے والا	۸۰۱	۹۱۳	مشترک	آتشی	برائے حصولِ ایمان و [illegible] تصرف

الظاہر	کھلی ہوئی ہستی والا	۱۱۰۶	۱۱۱۸	مشترک	خاکی	برائے اظہارِ امرِ مخفی و روشنیِ چشم
الباطن	پنہاں	۶۲	۲۲۰	مشترک	خاکی	برائے اظہارِ اسرار
الوالی	کارساز ۔ وارث	۴۷	۲۰۶	مشترک	بادی	تحفظِ مکان از زلزلہ و صاعقہ
المتعالی	بزرگ و برتر	۵۵۱	۸۱۴	مشترک	بادی	برائے علوِ مرتبت و تحفظِ شیاطین
البر	نیکو کار	۲۰۲	۲۰۴	جمالی	خاکی	نجاتِ آفات و حصولِ مناصب
التواب	توبہ قبول کرنے والا	۴۰۹	۶۰۶	جمالی	آتشی	برائے عفوِ گناہاں و تحفظِ بلاہا
المنتقم	انتقام لینے والا	۶۳۰	۸۶۸	جلالی	آتشی	برائے انتقامِ ظالم
المنعم	نعمت دینے والا	۲۰۰	۴۱۶	مشترک	خاکی	برائے حصولِ نعمت
العفو	گناہ معاف کرنیوالا	۱۵۶	۲۲۴	جمالی	آتشی	برائے عفوِ گناہاں
الرؤف	درگزر کرنے والا	۲۸۶	۲۹۵	جمالی	آتشی	برائے لطف و مہربانی
مالک الملک	تمام خلقت کا مالک	۲۱۲	۷۱۶	جلالی	آتشی	برائے قبولیتِ دعا برائے تمنا
ذوالجلال	صاحبِ عظمت	۸۰۱	۱۲۳۲	جلالی	آتشی	برائے عظمت
والاکرام	صاحبِ عزت و بخشش	۲۹۹	۸۰۹	جلالی	آتشی	برائے بزرگی
ذوالجلال والاکرام	صاحبِ عظمت و بزرگی	۱۱۰۰	۲۰۴۱	جلالی	آتشی	برائے حصولِ عزت و مرتبہ
الرب	پروردگار	۲۰۲	۲۰۴	جلالی	آتشی	برائے تحفظِ اولاد
المقسط	انصاف کرنے والا	۲۰۹	۴۰۱	جلالی	آتشی	برائے دفعِ وسواس و خیالاتِ فاسدہ
الجامع	جمع کرنے والا	۱۱۴	۳۸۴	مشترک	خاکی	برائے دفعیہ فقر و غربت و افتراق
الغنی	بے پروا	۱۰۶۰	۱۱۷۷	مشترک	آتشی	برائے حصولِ تمنا
المغنی	بے نیاز	۱۱۰۰	۱۲۶۷	جمالی	آتشی	برائے حصولِ تونگری
المعطی	عطا کرنے والا	۱۲۹	۲۴۱	جلالی	آبی	برائے حصولِ مُراد
المانع	باز رکھنے والا	۲۰۱	۴۳۷	جلالی	آبی	برائے دفعِ دشمن
الضار	زیاں کرنے والا	۱۰۰۱	۱۱۱۷	جلالی	آبی	برائے دفعِ ضررِ دشمن
النافع	نفع پہنچانے والا	۱۶۱	۴۳۷	جمالی	آبی	برائے حصولِ منفعت
النور	روشن کرنے والا	۲۵۶	۳۲۰	مشترک	آبی	برائے نورِ قلب
الہادی	راہ دکھانے والا	۲۰	۱۶۳	جمالی	آبی	برائے حصولِ حکمت
البدیع	نادر پیدا کرنے والا	۸۶	۱۴۹	مشترک	خاکی	برائے حصولِ مناصب و مراتب
الباقی	ہمیشہ رہنے والا	۱۱۳	۳۰۶	جمالی	آبی	برائے بقائے [illegible]
الوارث	سب کے بعد رہنے والا	۷۰۷	۸۲۶	جلالی	آبی	برائے [illegible]

الرشید	رھنما یا عالم	۵۱۴	۶۰۷	مشترک	خاکی	تُورِ اُمورِ کلیۃ
الصبور	عذاب نازل کرنے میں بردبار	۲۹۸	۳۱۲	جمالی	بادی	برائے حصول صبر
الستار	چھپانے والا	۱۶۱	۸۳۳	جلالی	آبی	برائے پردہ پوشی عیب گناہ
النعیم	نعمت دینے والا	۱۷۰	۳۳۷	جمالی	خاکی	برائے حصول دولت
الوالی	قدرت میں برتر	۴۷	۲۰۶	مشترک	بادی	برائے اختیارات وقبضہ

اسمائے جمالی

یہ پینتالیس اسمائے باری تعالیٰ جو ذیل میں معہ تعداد دیئے گئے ہیں اسمائے رحمت کہلاتے ہیں۔ بلندی مرتبہ، کشائش رزق، حاکم وقت سے سرخروئی حاصل کرنے، فتح مندی جنگ، تسخیر، محبت اور دوستی کے عملیات میں کام دیتے ہیں۔

یارحمٰن ۲۹۸	یارزّاق ۳۰۸	یالطیف ۱۲۹	یاحکیم ۷۸	یامعطی ۱۲۹	یاماجد ۴۸	یانُور ۲۵۶	یااحد ۱۳	یارحیم ۲۵۸
یافتاح ۴۸۹	یاغفور ۲۸۶	یاحلیم ۸۸	یانافع ۲۰۱	یاصمد ۱۳۴	یاھادی ۲۰	یانعیم ۱۷۰	یاسلام ۱۳۱	یاباری ۲۱۳
یاشکور ۵۲۶	یاوُدُود ۲۰	یارشید ۵۱۴	یابرّ ۲۰۲	یاباقی ۱۱۳	یاضار ۱۰۰۱	یامھیمن ۱۴۵	یاباسُط ۷۲	یاکریم ۲۵۰
یاولیّ ۴۶	یاحیّ ۱۸	یاعفوّ ۵۶	یاواحد ۱۴	یاوھاب ۱۴	یامعزّ ۱۱۷	یاواسع ۱۳۷	یاغنی ۱۰۶۰	یاقیّوم ۱۵۶
یارؤف ۲۸۶	یاوکیل ۶۶	یامؤمن ۱۳۶	یاغفار ۱۲۸۱	یاحفیظ ۹۹۸	یاکفیل ۱۴۰	یامحی ۵۸	یاتواب ۴۰۹	یاصبور ۲۹۸

ان تمام ناموں سے یاباسط، یاسلام، یافتاح، یامعزّ، یالطیف یاکریم، یاواسع، سات اسمائے بلندی مراتب، کشائش رزق کے عملیات میں

کام دیتے ہیں۔ ان اسماء سے کام لینے کا عام طریقہ یہ ہے کہ صاحب حاجت اپنے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد لیں اور اُس کے سر حرف سے جو نام باری تعالیٰ کا نکلتا ہے اس کے اعداد بھی لے لیں۔ اگر ان سات ناموں میں سے کوئی اسم سر حرف سے موافق نہ ہو تو سات ناموں کے اعداد حاصل کر لیں۔ پھر ان ناموں کے مؤکلات کے اعداد نکال کر کل تعداد کو جمع کر لیں۔ اور ساعت مشتری میں ایک نقش مربع تیسرے خانے سے پُر کریں۔ اس نقش کی گولی بنا کر آٹے میں لپیٹ کر روزانہ دریا میں ڈال دیا کریں۔ ۴۱ دن کا عمل ہے۔ رات کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق ان اسمائے باری تعالیٰ کا وِرد کریں۔ نقش کی چال یہ ہے۔

۷۸۶

نقش

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

تسخیر حاکم وقت

یہ نو اسماء ہیں۔ یارحمٰن۔ یارحیم۔ یاحکیم۔ یاحفیظ یاحیّ۔ یاقیُّوم۔ یافتوح۔ یادافع۔ یاھادی

ان کا قاعدہ بھی اُوپر والے قاعدہ کی طرح ہے اپنا نام معہ والدہ اور حاکم کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ناموں کے اعداد معہ مؤکلات شامل کر کے نقش مربع ساعت شمس میں پُر کریں۔ نقش گیارہویں خانہ میں پُر کرنا ہوگا۔ حاکم کے سامنے جاتے ہوئے اس نقش کو دائیں بازو سے باندھ لیں، انشاء اللہ حاکم مہربان ہوگا

نقش

۷۸۶

۱۶	۳	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۱	۸	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

برائے صحت تندرستی

یا باسط - یا سلام - یا فتّاح - یا معزّ - یا لطیف

یا کوبیر - یہ سات اسماء بطریق مذکور نقش کے اُوپر لکھ کر یہ نقش لکھ کر بازو سے باندھیں - صحت و تندرست کے لیے اسم اعظم ہے اور پلایئں - نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

اسمائے جمالی

یہ اکیس نام باری تعالیٰ اسما ہیبت کہلاتے ہیں - اور بغض، عداوت، دشمنی، جدائی اور قہر و غضب کے عملیات میں کام دیتے ہیں۔

نقش اگلے صفحہ پر دیکھیے

یا عزیز ۹۴	یا جلیل ۷۳	یا مقتدر ۷۴۴	یا جبار ۲۰۶	یا قوی ۱۱۶	یا منتقم ۶۳۰	یا متکبر ۶۶۲
یا متین ۵۰۰	یا ذوالجلال ۸۰۱	یا قہار ۳۰۶	یا مبدی ۵۶	یا مقسط ۲۰۹	یا قابض ۹۰۳	یا معید ۱۲۴
یا مانع ۱۶۱	یا مذل ۷۷۰	یا ممیت ۹۰	یا وارث ۷۰۷	یا علی ۱۱۰	یا قادر ۳۰۵	یا مالک الملک ۲۱۲

جب بغض و عداوت کا عمل کرنا ہو تو ان ناموں میں سے ایک کو لیں اور دشمن کا نام معہ والدہ اور اسماء باری تعالیٰ معہ موکل کے اعداد حاصل کریں اور نقش مربع ساعت زحل میں خانہ ۹ سے شروع کریں۔ قمر اور عقرب میں لکھیں۔ جب نقش لکھ چکیں تو چوراہے یا پانی قبر یا ویران مکان کی مٹی لے کر ایک برتن میں رکھیں اور نقش کو درمیان میں رکھ کر اس برتن پر نام باری تعالےٰ معہ موکل ان کے اعداد کے مطابق پڑھیں اور کہیں "دشمن برباد ہو" تین دفعہ کہہ کر مٹی پر دم کریں اور دشمن کے گھر سے کسی ویرانے میں دفن کر دیں۔ دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ مگر یاد رکھیں ایسے عملیات بلاوجہ و بلا قصور کرنے والا قابلِ مواخذہ ہوتا ہے۔

دیگر نقوش اسمائے حسنہ

الرَّحمٰن -

الرحمٰن کے اعداد ۲۹۸ ہیں - پریشان حال کے لیے اکسیر کا حکم رکھتے ہیں ہر نماز کے بعد اوّل و آخر درُود شریف گیارہ بار پڑھیں یا اپنے نام کے مطابق پڑھیں اور اسم حسنہ ۲۹۸ بار پڑھیں - جگر کے لیے مربع نقش پیئے اور گلے میں لٹکائے

۷۸۶

۱	۲۷۸	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۲۷۷
۶	۹	۲۸۰	۳
۲۷۹	۴	۵	۱۰

اَلرَّحِیۡم۔

اس اسم مبارک کے ۲۵۸ اعداد ہیں۔ جو شخص ہر نماز کے بعد اعداد اسم کے مطابق پڑھے چشم خلائق میں محترم و معزز ہو۔ درج ذیل نقش کو چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کر کے پہنے۔

ال	ر	حی	م
۱۹	۳۹	۳۲	۱۹۹
۲۸	۱۶	۲۰۲	۲۳
۲۰۱	۲۴	۳۷	۱۷

اَلْمَلِكُ

یہ سریع الاجابت اسم ہے۔ جمیع حاجات کے لیے ۹۰ بار روزانہ قرأت کریں عزت و اقبال پائیں۔ نقش اس کا یہ ہے۔

ال	م	ل	ك
۳۱	۱۹	۳۲	۳۹
۱۸	۲۸	۴۲	۳۳
۴۱	۳۴	۱۷	۲۹

اَلْقُدُّوْس

اعداد ۱۷۰ - یہ اسم روحانیت کو جلا دیتا ہے - اس کا قاری ملکوتی صفات سے متصف ہوتا ہے۔ اگر کوئی اپنے نام کے اعداد کے مطابق پڑھے تو ارواح اولیاء و انبیاء سے مشرف ہو۔ اس کا نقش مشک و زعفران سے کسی نیک ساعت

م بھر

یا شرف قمر میں لکھے۔ حامل نقش عوام کی نظروں میں مقبول ہو گا اور جمیع مقاصد میں کامیابی و کامرانی ہو گی۔

۴۰۶

ال	قد	و	س
۷	۵۹	۳۲	۱۰۳
۵۸	۴	۱۰۶	۳۳
۱۰۵	۳۴	۵۷	۵

اَلسَّلَامُ

اعداد ۱۳۱ - اس کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ اپنی حفاظت میں رکھتا ہے ہر مشکل وقت میں سلامتی بخشتا ہے - اس کا نقش لکھ کر سوداوی مریض کو پلایا جائے تو شفا ہو گی

۴۰۶

ال	س	لا	م
۳۲	۳۹	۳۲	۵۹
۳۸	۲۹	۶۲	۳۳
۶۱	۳۴	۳۷	۳۰

اَلْمُؤْمِنُ

اس نقش کا حامل امراض سے محفوظ رہتا ہے۔ شمس المعارف میں لکھا ہے۔ کہ اس اسم کے ورد سے انسان شب بیدار اور عبادت گزار ہو جاتا ہے۔ چالیس دن اس کی ریاضت کرنے والے پر وہ امور منکشف ہوتے ہیں جو بیان سے باہر ہیں۔ نقش اگلے پر دیکھیے۔

p.۲.۵

۷۸۶

ال	م	و	من
۷	۸۹	۳۲	۳۹
۸۸	۴	۴۲	۳۳
۴۱	۳۴	۸۷	۵

یہ نقش اکیس دن تک پینا ہے۔

اَلرَّشِیۡدُ ۔

اعداد ۶۰۷۔ فطرت مشترک۔ عنصر خاکی۔ اس اسم کی تلاوت خلوت میں اعداد کے مطابق کرنے سے ذاکر میں تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ منشیات کے عادی کو نقش چالیس روز تک بلا ناغہ پلائیں۔ اثر عظیم دکھائے گا۔

ر	ش	ی	د
۱۱	۳	۲۰۱	۲۹۹
۲	۸	۳۰۲	۲۰۲
۳۰۱	۳۰۲	۱	۹

اَلصَّبُوۡرُ

فطرت جمالی۔ عنصر بادی۔ اعداد ۲۹۸۔ اس کا ذاکر گناہوں سے تائب ہو جاتا ہے اس کا نقش دل کو صبر دینے کے لیے خوب ہے۔ جس کو کوئی سخت صدمہ پہنچا ہو اس کو اس کا نقش پلائیں۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاخطہ فرمائیں

۷۸۶

ص	ب	و	د
۷	۱۹۹	۹۱	۱
۱۹۸	۴	۴	۹۲
۳	۹۳	۱۹۷	۵

اَلۡبَدِیۡعُ :۔

فطرت مشترک، عنصر خاکی۔ اعداد ۸۶۔ اس کے ذاکر پر اسرار مخفی منکشف ہوتے ہیں۔ جو اپنے عہدے سے معزول ہو گیا ہو وہ اس کا ذکر کرے تو بحال ہو جائے۔ اس کا نقش مال و دولت کی حفاظت کے لیے بڑا مؤثر ہے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ب	د	ی	ع
۱۱	۶۹	۳	۳
۶۸	۸	۶	۴
۵	۵	۶۷	۹

اَلۡبَاقِیۡ

فطرت جمالی۔ عنصر آبی۔ اعداد ۱۱۳۔ اس کا عامل جس مریض کو ہاتھ لگائے وہ فوراً شفا پائے۔

یہ اسم قطبوں اور ابدالوں کا ورد خاص ہے۔ جس شخص کے نام کے اعداد اسم باقی کے برابر ہوں اس کے لیے یہ اسم اعظم ہے۔

نقش اگلے صفحہ پر دیکھئے۔

نقش

۷۸۶

ال	با	ق	ی
۱۰۱	۹	۳۲	۲
۸	۹۸	۵	۳۳
۴	۳۴	۷	۹۹

اَلْوَارِثُ

فطرت جلالی - عنصر آبی - اعداد ۷۰۷

اس اسم کا ذاکر قوم میں ممتاز اور صاحب اولاد ہو - عزت و عظمت پائے - بے اولاد اور بانجھ عورت کے لیے اس اسم کا ورد بڑا مناسب ہے نقش اس اسم حسنہ کا درج ذیل ہے۔

۷۸۶

ال	وا	ر	ث
۲۰۱	۷۹۹	۳۲	۶
۲۹۸	۱۹۸	۹	۳۳
۸	۳۴	۴۹۷	۱۹۹

اَلنُّوْرُ

فطرت مشترک - عنصر آبی - اعداد ۲۵۶

اہل کشف کے لیے اس اسم کا ذکر خوب ہے - حامل نقش کو عزت و وقار حاصل ہوتا ہے - نقش یہ ہے۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیے

۷۸۶

ال	ن	و	ر
۷	۱۹۹	۳۲	۴۹
۱۹۸	۴	۵۲	۳۳
۵۱	۳۴	۱۹۷	۵

اَلْهَادِیْ

فطرت جمالی - عنصر آبی - اعداد ۲۰

جو بچے بے راہرو ہوں - نشے کے عادی ہوں - ان کے لیے یہ نقش مشرف قمر میں لکھیں اور نیچے نام معہ والدہ اور خصلت لکھیں - اور بیس مرتبہ الهادی کا ورد کریں - اور کہیں یَاھَادِیْ فلاں بن فلاں کو فلاں بُرے کام سے ہدایت دے بیس دن یہ نقش پلائیں - انشاءاللہ اثر عظیم ہوگا - ہر مشکل کے لیے اس نقش کا وِرد خوب تر ہے۔

اَلْمَانِعُ

فطرت جلالی - عنصر آبی - اعداد ۱۶۱

یہ اسم ہر برائی اور ہر نقصان کے مانع ہے - جو شخص اپنے دشمن کی دشمنی سے بچنا چاہے - وہ اسم کے اعداد کے برابر قرات کرے اور نقش اپنے پاس رکھے۔

۷۸۶

ال	ما	ن	ع
۵۱	۶۹	۳۲	۴۰
۶۸	۴۸	۴۳	۳۳
۴۲	۳۴	۶۷	۴۹

الضّار

فطرت جلالی ۔ عنصرآبی ۔ اعداد ۱۰۰۱

اس کا نقش اپنے پاس رکھنے سے تمام آفات و بلیات دُور ہوتی ہیں ۔

۷۸۶

ا	ل	ضا	د
۹۰۲	۱۹۹	۲	۲۹
۱۹۸	۸۹۹	۳۲	۳
۳۱	۴	۱۹۷	۹۰۰

اَلمُقسطُ

فطرت جلالی ۔ عنصر آتشی ۔ اعداد ۲۰۹

اس نقش میں غصّہ دُور کرنے کی عجب خاصیّت ہے ۔ اس کا نقش یہ ہے ۔

۷۸۶

م	ق	س	ط
۶۱	۸	۴۱	۹۹
۷	۵۸	۱۰۲	۴۲
۱۰۱	۴۳	۶	۵۹

اَلجَامِعَ

فطرت جلالی ۔ عنصر آتشی ۔ اعداد ۱۱۴

اس اسم میں گم شدہ چیز اور اغوا شدہ انسان کو واپس لانے کی عجیب طاقت ہے ۔ گم شدہ بچوں اور مغویہ عورتوں کی بازیابی کے لیے لاثانی ہے

یہ اسم اتنا سریع التاثیر ہے کہ جب انسان اغوا شدہ یا گم شدہ کی بازیابی

کے لیے اسے ورد میں لاتا ہے تو فوراً یہ اسم اثر پذیر ہوتا ہے ۔

عمل :

باوضو ہوکر دو رکعت نماز حاجت پڑھیں بعد سلام ۱۱۱ مرتبہ درُود شریف مسجد میں جاکر ۱۰۰۱ "یا جامع" کا ورد کریں آخر میں پھر درُود شریف پڑھیں اور درج ذیل نقش کو مع نام گم شدہ یا اغوا شدہ لکھ کر حسب قاعدہ استعمال کریں

۷۸۶

ال	جا	م	ع
۴۱	۶۹	۳۲	۲
۶۸	۳۸	۵	۳۳
۴	۳۴	۶۷	۳۹

المغنی :

فطرت مشترک ۔ عنصر آتشی ۔ اعداد ۱۰۶

یہ اسم اپنے قاری کو دنیا و دین کی نعمتوں سے اتنا سرفراز کرتا ہے کہ قاری خود غنی ہو جاتا ہے ۔ صاحب نصاب ہو جاتا ہے ۔ اس اسم کو تعداد اعداد کے مطابق روزانہ پڑھیں ۔ اوّل وآخر ۱۱۱ بار درُود شریف پڑھیں ۔ نقش اس کا یہ ہے ۔

۷۸۶

ال	غ	ن	ی
۵۱	۹	۳۲	۹۹۹
۸	۴۸	۱۰۰۲	۳۳
۱۰۰۱	۳۴	۷	۴۹

الرّؤُف :

فطرت جمالی - عنصر آتشی - اعداد ۲۸۶

اس اسم کا ذاکر صاحب کشف ہوتا ہے۔ حُب میں بھی یہ اسم خُوب کام کرتا ہے۔ جب کسی نام میں ترکیب سے یہ نام لکھ کر نقش بنایا جائے تو حُب کے لیے اکسیر کا کام کرتا ہے

۷۸۶

ال	ر	و	ف
۷	۷۹	۳۲	۱۹۹
۷۸	۴	۲۰۲	۳۳
۲۰۱	۳۴	۷۷	۵

یہ نقش بڑا زود الاثر ہے - فوراً اثر کرتا ہے

مَالِكُ المُلك

فطرت جلالی - عنصر آتشی - اعداد ۲۱۲

یہ نقش لکھ کر سورۃ یٰسین پڑھ کر اس پر دم کریں - بازو پر باندھ لیں حکام مہربان ہوں گے۔

۷۸۶

ما	لک	ال	ملک
۳۲	۸۹	۴۲	۴۹
۸۸	۲۹	۵۲	۴۳
۵۱	۴۴	۸۷	۳۰

التَّوَّابُ

فطرت جمالی - عنصر آتشی - اعداد ۴۰۹

اس اسم کا عامل جس گنہگار کی طرف نظر کرے گا وہ گناہوں سے تائب ہو جائے گا۔

التواب کا ذاکر قطب وقت کا نائب ہوتا ہے۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

ا	ل	ت	واب
۴۰۱	۸	۲	۲۹
۷	۳۹۸	۳۲	۳
۳۱	۴	۶	۳۹۹

المنتقم

فطرت جلالی - عنصر آتشی - اعداد ۶۳۰

یہ ظالموں کو سزا دینے کے لیے پُر تاثیر ہے۔ اس کا ورد خلوت میں کرنا چاہیئے اس اسم کا نقش دافع آسیب ہے۔ نقش مذکور کو سیسہ کی تختی پر کندہ کریں اور آسیب زدہ کو دیں۔ آسیب دُور ہو گا۔

۷۸۶

من	ت	ق	م
۱۰۱	۴۹	۹۱	۳۹۹
۳۸	۹۸	۴۰۳	۹۲
۴۰۱	۹۳	۳۷	۹۹

الظَّاهِرُ البَاطن

دونوں اسماء کی فطرت مشترک - عنصر خاکی - ظاہر ۱۱۰۶ اور باطن کے اعداد ۶۲ - اس اسم کا ذاکر ظاہر و باطن کے اسرار سے مستفید ہوتا ہے۔ یغیب دال

ہوتا ہے۔ نقش ان اسماء کا یہ ہے۔

۷۸۶

ال	ظ	ھ	ر
٦	١٩٩	٣٢	٩٠٠
١٩٨	٣	٩٠٣	٣٣
١٠٢	٣٤	١٦٧	٤

المُقَدِّمُ

فطرت مشترک۔ عنصر آتشی۔ اعداد ۱۸۴

اس اسم کے ورد سے انسان بے شمار حادثات سے محفوظ رہتا ہے جو کوئی رات کو سونے سے پہلے اس اسم کو ۱۸۴ بار روزانہ پڑھے دشمنوں کے گزند سے محفوظ رہے۔ اور نہ کوئی جانور جنگل کے سفر میں اسے نقصان پہنچا سکتا ہے

حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ یہ اسم دافع بلیات ہونے کے علاوہ صفائی قلب کے لیے بھی بے نظیر ہے اور اس کے نقش کو پاس رکھنے والا حادثات سے محفوظ رہتا ہے۔ (نقش المقدم)

۷۸۶

م	ق	د	م
٥	٣٩	٤١	٩٩
٣٨	٢	١٠٢	٤٢
١٠١	٤٣	٣٧	٣

اَلْوَاحِدُ۔

فطرت مشترک۔ عنصر بادی۔ اعداد ۱۹

اس کے نقش کو مشرف شمس میں لکھ کر پاس رکھیں تو دنیاوی شیطانوں اور فرعونوں سے حفاظت میں رہتا ہے۔

۷۸۶

ال	وا	ح	د
٩	٣	٣٢	٦
٢	٦	٩	٣٣
٨	٣٤	١	٧

الصَّمَدُ

فطرت جمالی۔ عنصر خاکی۔ اعداد ۱۳۴

اس کا ذاکر فقر و فاقہ سے نجات حاصل کر لیتا ہے۔ زندگی عزت اور مزے سے گزارتا ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

ال	ص	م	د
٤١	٣	٣٢	٨٩
٢	٣٨	٩٢	٣٣
٩١	٣٤	١	٣٩

المُمِيْتُ

فطرت جلالی۔ عنصر آتشی۔ اعداد ۴۹۰

اس کا ذکر اہل طریقت کے لیے نافع ہے۔ اس کے پڑھنے سے نفسِ امارہ مطیع و فرمانبردار ہو جاتا ہے۔ امام جعفر صادقؑ فرماتے ہیں کہ اپنے دونوں ہاتھوں پر ۴۹۰ بار یہ اسم پڑھ کر دونوں ہاتھ سینے پر رکھ کر سو جائے اس کا نفس مطیع ہو گا۔

۷۸۶

م	م	ی	ت
۱	۳۹۹	۴۱	۳۹
۳۹۸	۸	۴۲	۴۲
۴۱	۴۳	۳۹۷	۹

اَلْقَیُّوْمُ۔

فطرت جلالی ۔ عنصر آتشی ۔ اعداد ۱۵۶

حضرت امام جعفر صادقؓ فرماتے ہیں یہ اسم اعظم ہے ۔ اگر کوئی شخص اس کا نقش شرف شمس میں لکھ کر پاس رکھے وہ جمیع حاجات سے بے نیاز ہو جائے ۔ غیب سے اس کی ہر ضرورت پوری ہو۔ اس کے لیے دست غیب جاری ہو۔

۷۸۶

ق	ی	و	م
۷	۳۹	۱۰۱	۹
۳۸	۴	۱۲	۱۰۲
۱۱	۱۰۳	۳۷	۵

اَلْمُحْیِی

فطرت جمالی ۔ عنصر آتشی ۔ اعداد ۶۸

سفر میں اس اسم کا ورد بہت اچھا ہے ۔ جب بھی گھر سے نکلیں تو یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کا ورد اسما کی تعداد کے مطابق کر کے نکلیں انشاء اللہ سفر بخیر ہو گا ۔ اس کا نقش بھی ان امور کے لیے خوب ہے ۔

۷۸۶

ال	م	ح	ی
۹	۹	۳۲	۳۹
۸	۶	۴۲	۳۳
۴۱	۳۴	۷	۷

اَلْحَمِیْدُ :-

فطرت جمالی ۔ عنصر خاکی ۔ اعداد ۲۲

یہ اسم تسخیر و محبت کے لیے خوب ہے ۔ جو بچے عادات قبیحہ میں مبتلاء ہو چکے ہوں کسی نیک ساعت میں لکھ کر بچے کو بار بار پلائیں ۔ انشاء اللہ بچہ بری عادات کو چھوڑ دے گا ۔ محبت کے لیے بھی یہ اسم بڑا اکسیر ہے ۔ مثل تیر ہے ۔ جو نشانے پر لگے گا ۔ نقش لکھ کر بھی پلایا جا سکتا ہے ۔

اَلْمُحْصِی

فطرت جمالی ۔ عنصر آتشی ۔ اعداد ۱۴۸

یہ اسم دافع نسیان ہے ۔ اس کا ذاکر عذاب قبر سے اماں پاتا ہے ۔ اس نقش کو اگر نیک ساعت میں لکھ کر پلایا جائے تو بصیرت بڑھتی ہے ۔ مرض نسیاں دور ہو جاتا ہے ۔

۷۸۶

م	ح	ص	ی
۹۱	۹	۴۱	۷
۸	۸۸	۱۰	۴۲
۹	۴۳	۷	۸۹

اَلْوَکِیْلُ

فطرت جمالی ۔عنصر خاکی ۔ اعداد ۶۶

ہر مصیبت و مشکل میں ۔ ہر مسئلہ لاینحل میں ۔ مہمات میں یہ اسم اثر عظیم رکھتا ہے ۔ اس کا ورد کریں ۔ اس کا نقش شرفِ قمر میں لکھیں اور معطر کر کے دائیں بازو سے باندھیں ۔

۷۸۶

و	ک	ی	ل
۱۱	۲۹	۷	۱۹
۲۸	۸	۲۲	۸
۲۱	۹	۲۷	۹

اَلْوَدُوْدُ ۔

فطرت جمالی ۔عنصر آتشی ۔ اعداد ۲۰

وہ اختلاف جو کسی طرح بھی دُور نہ ہوتا ہو اس اسم کے ورد سے دُور ہو جاتا ہے ۔ یہ اسم حُب کے لیے اکسیر ہے ۔ بے نظیر ہے ۔

عمل اس کا یہ ہے کہ پہلے نام طالب معہ والدہ ، پھر اسم وُدود ، پھر اسم مطلوب معہ والدہ کی ایک سطر لکھیں ۔ مثلاً علی طالب اور محمد مطلوب ہے ۔

م ح م د ۔ و دُ و د ۔ ع ل ی ۔ یہ سطر بنی ۔ اس کی تکسیر بنائیں ۔ ایک نقش کو بازو پر باندھیں ایک ہوا میں لٹکائیں ۔ ایک وزن کے نیچے رکھیں اور ایک بلب پر لگا دیں تاکہ نقش کو حرارت ملتی رہے ۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں ۔

۷۸۶

و	د	و	د
۷	۳	۷	۳
۲	۴	۶	۸
۵	۹	۱	۵

اَلْمَجِیْدُ

فطرت جمالی ۔عنصر آتشی ۔ اعداد ۵۷

یہ اسم امراض خبیثہ اور رزق کی فراوانی کے لیے خوب ہے جو کسی عہدہ یا ملازمت سے برخواست کر دیا گیا ہو اس کی قرأت کرے اعداد کے مطابق اور نقش کو معطر کر کے اپنے پاس رکھے ۔

۷۸۶

م	ج	ی	د
۱۱	۳	۴۱	۲
۲	۸	۵	۴۲
۴	۴۳	۱	۹

اَلْحَقُّ

فطرت مشترک ۔عنصر آتشی ۔ اعداد ۱۰۸

اگر کسی کا حق غصب کیا گیا ہو تو اس کی قرأت کرے ۔ اگر کسی قیدی کو ناحق قید کیا گیا ہو تو قید میں ہی روزانہ ۱۰۸ بار پڑھے ۔ انشاءاللہ رہائی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے ۔

نقش اگلے صفحہ پر دیکھیں ۔

٤٨٦

ق	ح	ل	ا
۲۹	۲	۹۹	۹
۳	۳۲	٦	۹۸
۷	۹۷	٤	۳۱

الحکیم:-

فطرت جلالی۔ عنصر آتشی۔ اعداد ۷۸

یہ اسم ہر مرض کے لیے اکسیر ہے۔ تنگ دستی و غربت میں کام دیتا ہے
اس کے نقش کو نیک ساعت میں لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

٤٨٦

م	ی	ک	ح
۱۹	۹	۳۹	۱۱
۱۰	۲۲	۸	۲۸
۹	۳۷	۱۱	۲۱

الواسع

فطرت جمالی۔ عنصر آتشی۔ اعداد ۱۳۷

یہ اسم کشادگی رزق کے لیے اکسیر ہے۔ تنگی دور کرتا ہے۔ اس کا ورد پابندی وقت سے اعداد کے مطابق کریں۔

٤٨٦

ع	س	وا	ال
٦	۳۲	٦۹	٦۱
۳۳	۹	۵۸	٦۸
۵۹	٦٦	۳٤	۸

المجیب

فطرت جمالی۔ عنصر بادی۔ اعداد ۵۵

یہ اسم ایجاب و قبولیت دعا کے لیے مخصوص ہے۔ اگر عزت و وقار کو ٹھیس لگنے کا خدشہ ہو۔ مقروض و بدحال ہو تو اس اسم کا ورد کرے اور اس کے نقش کو اپنے پاس رکھے۔

٤٨٦

یب	ج	م	ال
۳۹	۳۲	۱۱	٤
۳۳	٤۲	۱	۱۰
۲	۹	۲٤	٤۱

الجلیل:-

فطرت جلالی۔ عنصر آتشی۔ اعداد ۷۲

یہ اسم بلندی مراتب اور عزت و عظمت کے لیے خوب تر ہے۔ تسخیر خاص عام کے لیے با پرہیز چار ہزار مرتبہ چالیس دن اس کا ورد کرے۔ عامل ہونے کے بعد اس اسم سے ہزاروں کام لیے جا سکتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کی ذات پاک بڑے جلال و جمال کی مالک ہے۔ اس کا نقش عزت و عظمت بخشتا ہے۔

الکبیر:-

فطرت جمالی۔ عنصر آتشی۔ اعداد ۲۳۲

حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ مباشرت سے پہلے اس اسم کو دو مرتبہ پڑھ کر مباشرت کرے تو پروردگار عالم فرزند صالح عطا کرے گا۔
اس کا نقش پاس رکھنے سے عزت و وقار میں اضافہ ہوتا ہے۔

۷۸۶

ک	ب	ی	ر
۱۱	۱۹۹	۲۱	۱
۱۹۸	۸	۴	۲۲
۳	۲۳	۱۶۷	۹

اَلْخَبِیْرُ:۔

فطرت جمالی ۔ عنصر آتشی ۔ اعداد ۸۱۲

اس کا قاری ہر پوشیدہ اسرار سے واقف ہو جاتا ہے ۔ یہ اسم کلیہ استخارہ ہے ۔ اس سے استخارہ کریں ۔ استخارہ کا عمل درج ذیل ہے ۔ ہر شخص اس سے مستفید ہو سکتا ہے ۔

اوّل دو رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ پڑھیں ۔ ہر رکعت میں بعد الحمد شریف تین تین بار قل شریف پڑھیں ۔ اس کے بعد ۱۱۱ بار درود شریف پڑھیں ۔ اس کے بعد دو زانوں بیٹھ کر ایک تسبیح یہ پڑھیں

یا علیم ۔ علمنی　　　یا خبیر ۔ اخبرنی

یا بشیر ۔ بشرنی　　　یا مبین ۔ بیّن لی

اس کے بعد ۱۱۱ مرتبہ درود شریف پڑھیں ۔ اس طرح سو جائیں کہ منہ قبلہ رخ ہو اور سر کے نیچے دایاں ہاتھ ہو ۔ اور جو بات معلوم کرنا ہو یا خبیر پڑھتے ہوئے سو جائیں لیکن باوضو سوئیں ۔ تین دن کے اندر اندر اللہ تبارک تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کی خبر مل جائے گی ۔

اس اسم کا نقش پاس رکھنا بھی باعثِ برکت و رحمت ہے ۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں ۔

۷۸۶

خ	ب	ی	ر
۱۱	۱۹۹	۶۰۱	۱
۱۹۸	۸	۴	۶۰۲
۳	۶۰۳	۱۹۷	۹

اَلْجَبَّارُ

یہ اسم جلالی ہے ۔ اس کے اعداد ہیں ۲۰۶

یہ اسم قوت و ہیبت کے لیے ہے ۔ اس کے ورد سے نفس مغلوب ہوتا ہے اور شہوت سے محفوظ رہتا ہے ۔ اس کے نقش کا حامل اعداء سے محفوظ رہتا ہے ۔

ال	ج	با	ر
۴	۱۹۹	۳۲	۲
۱۹۸	۱	۵	۳۳
۴	۳۴	۱۹۷	۲

اَلْبَارِی

یہ اسم مشترک ہے ۔ اس کے اعداد ہیں ۲۱۳

حُبّ تسخیر کے لیے عطر گلاب یا عطر چنبیلی پر ۵۷ بار دم کر کے مطلوب کو دے مطلوب کو دے ۔ مطلوب اس کا شیدائی ہو ۔ نقش اس اسم کا یہ ہے ۔

۷۸۶

ال	با	ر	ی
۲۰۱	۹	۳۲	۲
۸	۱۹۸	۵	۳۳
۴	۳۴	۷	۱۹۹

اَلْمُهَيْمِنُ :-

فطرت جلالی۔ عنصر آتشی - اعداد ١٤٥

بھوت پریت، جنات و شیطاطین سے محفوظ رکھتا ہے۔ بے شمار مشکل کاموں میں آسانی پیدا کرتا ہے۔ تسخیر کے لیے خوب ہے ہر نماز کے بعد اعداد کے مطابق قرأت کرے۔

٧٨٦

م	ﻫ	ی	من
١١	٨٩	٤١	٤
٨٨	٨	٧	٤٢
٦	٤٣	٨٧	٩

اَلْمُتَكَبِّرُ :-

فطرت جلالی۔ عنصر آتشی - اعداد ٦٦٢

اس اسم کا ذاکر بزرگی و عظمت پاتا ہے۔ مباشرت سے پہلے دو مرتبہ پڑھے تو پروردگار عالم فرزند صالح عطا کرتا ہے۔ ٦٦٢ بار روزانہ اس کی قرأت کرنے سے دشمن سرکش، مطیع ہو جاتا ہے۔ نقش اس اسم کا یہ ہے۔

٧٨٦

م	ت	ک	بر
٢١	٢٠١	٤١	٣٩٩
٢٠٠	١٨	٤٠٢	٤٢
٤٠١	٤٣	١٩٩	١٩

اَلْفَتَّاحُ :-

فطرت جلالی - عنصر آتشی - اعداد ٤٠٩

فیوض و برکات کے دروازے کھولنے کے لیے یہ اسم اکسیر ہے۔ اس کا ذاکر اس کے ورد کے ساتھ روزہ رکھے اور ریاضت کرے۔ عجائبات و طلسمات کا نظارہ کرے اس کا نقش بھی یہی خواص رکھتا ہے۔

٧٨٦

ال	ف	تا	ح
٤٠٢	٧	٣٢	٧٩
٦	٢٩٩	٨٢	٣٣
٨١	٣٤	٥	٤٠٠

اَلْعَلِيْمُ :-

فطرت جمالی۔ عنصر آتشی - اعداد ١٥٠

اس اسم کا قاری علوم مخفیہ، علم لدُنی سے نوازا جاتا ہے۔ اس کا نقش لکھ کر اگر چالیس روز پاگل کو پلایا جائے تو اللہ تعالےٰ کے حکم سے اس کا پاگل پن دُور ہو جاتا ہے۔ اس کے ذاکر کو اللہ تعالیٰ علم کی دولت سے مالا مال کرتا ہے۔

٧٨٦

ع	ل	ی	م
١١	٣٩	٧١	٢٩
٣٨	٨	٣٢	٧٢
٣١	٧٣	٣٧	٩

اَلسَّمِيْعُ :-

فطرت جمالی۔ عنصر آتشی۔ اعداد ١٨٠

حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس اسم کا پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔ یہ اسم دُعا کی مقبولیت کے لیے خُوب ہے اس کے نقش کو پاس رکھنے سے ہر مشکل آسان ہو جاتی ہے۔

۷۸۶

س	م	ی	ع
۱۱	۶۹	۶۱	۳۹
۶۸	۸	۴۲	۶۲
۴۱	۶۳	۶۷	۹

اَلْعَدْلُ

فطرت مشترک۔ عنصر آتشی۔ اعداد ۱۰۴

جو مظلوم عدل کا طلبگار ہو اور ظالموں سے عدل ملنے کی اُمید نہ رکھتا ہو۔ اس اسم کا نقش اپنے پاس رکھے اور اس کے اعداد کے مطابق پڑھے تو یہ اس کے لیے بہت مناسب ہے۔ اللہ تعالیٰ خود آپ اس کے معاملے میں عدل کرتا ہے۔ اس کو ظالم کے ظلم سے بچاتا ہے۔

النّافع:۔

فطرت جمالی۔ عنصر بادی۔ اعداد ۳۵۱

رزق کی کشادگی کے لیے اس کے اعداد کے مطابق پڑھیں۔ اس کا نقش اپنے پاس رکھیں۔

۷۸۶

ال	ر	ف	ع
۸۱	۶۹	۳۲	۲۰۸
۶۸	۷۸	۲۰۳	۳۳
۲۰۲	۳۴	۶۷	۷۹

اَلْمُذِلُّ:۔

فطرت جلالی۔ عنصر آتشی۔ اعداد ۷۰

ظالموں کو ذلیل کرنے کے لیے یہ خوب کام کرتا ہے۔ جب دشمن کا خوف ہو اور وہ طاقتور ہو تو دو رکعت نماز نفل حاجت پڑھیں۔ سجدہ میں سر رکھ کر ۷۷ بار آہ و زاری کے ساتھ اس اسم کو پڑھیں۔ دشمن ذلیل و خوار ہوں۔

مرگی کے مریض کے تانبا کی لوح (تختی) کے ایک طرف یا مُذِلُّ کل جبار غیر بقھر سلطانہ یا مذل اور دوسری طرف یا قہار انت الذی لا اطاق انتقایا قہار۔ جب قمر برج عقرب میں ہو تانبا کی تختی پر کندہ کریں اور مرگی کے مریض کی گردن میں ڈال دیں۔ مرگی کا مرض خواہ کتنا ہی پرانا ہو بفضلِ تعالیٰ دُور ہو جائے گا۔ مرگی کے لیے یہ آزمودہ اکسیر نقش و اسم ہے

۷۸۶

ال	م	ذ	ل
۷۰۱	۲۹	۳۲	۳۹
۲۸	۶۹۸	۴۲	۳۳
۴۱	۳۴	۲۷	۶۹۹

اَلْعَلِیّ

فطرت جمالی۔ عنصر خاکی۔ اعداد ۱۱۰

جس شخص کی کوئی عزت و تکریم نہ کرتا ہو۔ اس کو اسم علی کا ذکر وقت مقررہ پر اس کے اعداد کے ساتھ کرنا چاہیئے۔ یہ نقش باعثِ عزت و عظمت ہے۔ جب نقش لکھ لیں تو ۱۱۰ بار پڑھ کر دم کر کے پہن لیں۔ شرف قمر میں ایسا کیا جائے تو بہت اچھا ہے۔ علی بھی اللہ تعالےٰ کے اسمائے حسنہ میں سے ایک اسم ہے نقش یہ

ہے۔

۷۸۶

ال	ع	ل	ی
۳۱	۹	۳۲	۶۹
۸	۲۸	۷۲	۳۳
۷۱	۳۴	۷	۲۹

حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام فرماتے ہیں علم الجفر کا منبع وملجا اسمائے حسنہ اور قرآن حکیم کی آیات بنیّات ہیں۔ یہ علم انہیں سے اخذ کیا گیا ہے۔

محمد اسلم خوشنویس (گوجرہ)

اسمائے الٰہی سے عوارض، آفات، بلیّات، آزمائشوں، حشرات الارض کے ضرر سے تحفّظ اور لاعلاج بیماریوں کا علاج۔ آسیب کے ضرر اور جادو ٹونے سے نجات پانے کے مؤثر طریقے۔

اَللّٰہُ :-

اس مقدّس اسم کا جتنا بھی احترام کیا جائے کم ہے۔ اگر کوئی شخص کسی مصیبت میں مبتلا ہو تو وہ اس کا وِرد کرے۔ مصیبت دُور ہونا۔ یقینی امر ہے اگر اس اسم مبارک کو خوش خط لکھ کر اپنے پاس رکھے اور دِن رات میں کسی بھی وقت گوشہ تنہائی میں اس پر نظر ڈالے اور یہ تصوّر کرے کہ یہی اسم قلب پر بھی لکھا ہوا ہے۔ اور اس تصوّر کو کچھ دیر قائم رکھے تو یقین کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ وہ شخص دل کے تمام امراض سے محفوظ رہے گا۔

یَارَحْمٰنُ :-

اس مقدّس اسم کو دوپہر کے وقت باوضو ہوکر ۱۴ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور سلائی کے ساتھ دُکھتی ہوئی آنکھوں میں سات سات مرتبہ لگائے تو انشاءاللہ تین دن میں آفاقہ ہوگا۔

یَارَحِیْمُ :-

جو شخص صبح کی نماز کے بعد اس مقدّس اسم کا وِرد کرے گا۔ تمام خلقت اس پر مہربان ہوگی۔ اور ہر جگہ اس کی عزت کی جائے گی۔

یَا مَالِکُ

جو شخص اس مقدس اسم کا ورد کرنے والا ہوگا۔ زنا، چوری، شراب خوری جیسی بُری عادتوں سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کی اولاد صالح پیدا ہو۔ اسے چاہیئے کہ بیوی کے حمل قرار پانے کے وقت سے ولادت کے دن تک روزانہ اکتالیس مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنی بیوی کو پلائے۔ انشاء اللہ نیک اور صالح اولاد پیدا ہوگی۔

یَا سَلَامُ

جو شخص اس مقدس نام کو صبح کی نماز کے بعد ہر روز ایک ہزار مرتبہ پڑھے گا۔ وہ مرتے دم تک نہ اندھا ہوگا۔ اور نہ اپاہج ہو گا۔ اس کے ہوش و حواس قائم رہے گا

جس عورت کے بچے کے دودھ پینے تک، سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ کسی روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر عورت کو ہر روز کھلائے انشاء اللہ بچہ اس مرض سے محفوظ رہے گا۔

یَا مُؤْمِنُ

جو شخص اس مبارک نام کا ورد کرے گا۔ دُنیا والے اس کی عزت کریں گے اگر کسی عورت کا شوہر بد اخلاق ہو تو رات کو اس کا ورد کرنا چاہیے۔ انشاء اللہ مرد با اخلاق ہو جائے گا۔

یَا مُھَیْمِنُ

جو شخص غسل کر کے قبلہ رُو بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھے گا انشاء اللہ انجام سے واقف ہوگا۔

یَا عَزِیْزُ

جو شخص اس مقدس اسم کو صبح کی نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ روزانہ پڑھے گا

انشاء اللہ کبھی ذلیل و خوار نہ ہوگا۔ اور جس سے ملے گا وہ اس کے ساتھ عزت سے پیش کرے گا۔

یَا جَبَّارُ

اگر کوئی بچہ یا بیمار بہت لاغر اور کمزور ہوگیا ہو تو اس اسم کو ایک ہزار ایک سو مرتبہ پڑھ کر سرسوں کے تیل پر دم کرے اور بدن کے پاک حصوں پر اس کی مالش کرے۔ اس عمل کو سات روز تک متواتر کرے انشاء اللہ کمزوری دور ہوگی

یَا حَقُّ

اگر کوئی قیدی جو ناحق قید میں ڈال دیا گیا ہو۔ سر ننگا کر کے ایک سو ساٹھ مرتبہ اس مقدس اسم کو نصف شب کو پڑھے گا تو انشاء اللہ رہا کر دیا جائے گا۔

یَا وَکِیْلُ

اگر کسی شخص کو چوروں، ڈاکوؤں یا دشمنوں سے کوئی خطرہ ہو تو اس مقدس اسم کا ورد کرے۔ انشاء اللہ ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

یَا قَوِیُّ

اگر کوئی حاملہ عورت کمزور ہوگئی ہو اور اس میں حمل کے برداشت کی طاقت نہ ہو تو وہ ۱۲۱ مرتبہ اس مقدس اسم کو روزانہ پڑھے۔ انشاء اللہ ایام حمل آسانی سے گزریں گے۔

یَا مَتِیْنُ

اگر کوئی بچہ دودھ چھوڑنے کے صدمے سے روتا ہو تو ۹۰ مرتبہ اس مقدس اسم کو لکھ کر گھول کر پلائے۔ انشاء اللہ بچہ کو صبر آجائے گا۔

یَا وَاسِعُ

رزق کشادگی اور فراہمی کے لیے اس مقدس اسم کا ورد بے حد فائدہ مند

لیکن اس بات کا خیال رہے کہ ہوس کے طور پر فراخی کی خواہش نہ کی جائے۔

یَا حَکِیْمُ اگر شوہر اور بیوی کے درمیان نا اتفاقی ہو تو اس مقدس اسم کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر کسی کھانے کی چیز پر دم کر کے بدمزاج کو کھلایا جائے۔ انشاء اللہ اس کی بدمزاجی دُور ہو گی۔

یَا وَدُوْدُ اگر کسی کا فرزند بدراہ ہو یا نافرمان ہو تو اس مقدس اسم کو ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ درد کی جگہ پر باندھے۔ انشاء اللہ تندرستی حاصل ہو گی۔

اگر کسی کے سر میں درد ہو تو اس کی پیشانی پر سات مرتبہ انگلی سے اس مقدس نام کو لکھے اور پھر تین دفعہ پیشانی کو پکڑ کر یَا جَبَّارُ ـــ یَا سَلَامُ سات مرتبہ پڑھ کر پیشانی پر دم کرے۔ انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔ آدھے سر کے درد کے لیے اس عمل کو صبح سورج نکلنے سے پہلے ہی کرنا چاہیے۔

یَا مَجِیْدُ جس شخص کی پسلی میں درد ہو وہ اس مقدس اسم کو ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھے اور روٹی پر دم کر کے درد کی جگہ پر باندھ دے۔ انشاء اللہ تندرستی حاصل ہو گی۔

یَا خَالِقُ اگر کوئی شخص اس مقدس نام کا ورد اکیس دن تک مسلسل کرے۔ اور روزانہ پانی پر دم کر کے بانجھ عورت کو پلائے تو رحمت خداوندی سے اسے حمل قرار پائے۔

اسی طرح اگر کسی عورت کا حمل ضائع ہو جاتا ہو تو اس کے لیے حمل کے وقت

سے ولادت کے وقت تک اس اسم کو روزانہ ۳۱۰ مرتبہ

یَا قَهَّارُ اگر کسی گھر میں جن آسیب کے خلل کا امکان ہو یا وہاں رہنے سے ڈر لگتا ہو۔ تو ایک کورے چراغ پر سات جگہ یا قہار لکھ کر ناریل کے تیل سے بھر کر روشن کرے اس طرح سات دن تک کرے انشاء اللہ اس گھر میں سے جن، بھوت پریت اور سانپ جیسی موذی چیزیں نہ رہیں گی۔ لیکن اس بات کا خیال رہے کہ گھر میں کوئی تصویر یا مورت موجود نہ ہو۔ گھر پاک صاف ہو۔ اس گھر میں کوئی حرام نہ ہوتا ہو ورنہ نتیجہ الٹ برآمد ہو گا۔

یَا وَهَّابُ اس مقدس نام کا ورد کرنے والا کبھی تنگی رزق کا شکار نہیں ہو سکتا۔ نماز فجر کے یا نماز عشاء کے بعد اس کا ورد کرنا زیادہ بہتر ہے۔

یَا رَزَّاقُ جو کوئی شخص صبح صادق کے بعد صبح کی نماز سے پہلے اپنے گھر کے چاروں کونوں میں کھڑے ہو کر دس دس مرتبہ اس اسم کو پڑھے گا اس کے گھر میں کبھی تنگی نہ آئے گی۔ عمل دائیں کونے سے شروع کریں اور منہ قبلہ کی جانب رکھیں۔

یَا فَتَّاحُ اگر کوئی شخص دشمن کی قید یا مقدمہ میں ناحق پھنس گیا ہو۔ اس کے لیے اکیس ہزار مرتبہ سات دن تک متواتر اس اسم مبارک کو پڑھا جائے۔ انشاء اللہ جلد رہائی ہو گی۔

یَا بَاسِطُ جو شخص صبح کی نماز سے پہلے ہاتھ اٹھا کر کم از کم دس مرتبہ اور زیادہ سے

زیادہ ۱۵۳ مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھے گا - اور منہ پھر ہاتھ پھیرے گا - اور اسے اپنی عادت بنائے گا اسے مخلوق سے سوال کرنے کی ضرورت پیش نہ آئے گی -

یَا خَبِیْرُ جو شخص ہر ظہر کی نماز کے بعد ۹ بار اس اسم کو پڑھے گا وہ ہمیشہ خلقت کے سامنے سرخرو رہے گا -

یَا عَظِیْمُ سات مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیا جائے تو پیٹ کے درد سے نجات حاصل کی جا سکتی ہے - اگر ایسے مریض کو سات مرتبہ اس اسم کو لکھ کر کاغذ دھو کر پانی پلایا جائے تو فوراً فائدہ ہو گا -

یَا غَفُوْرُ اگر کوئی شخص غمزدہ ہو تو روٹی کے ٹکڑے پر تین مرتبہ اس اسم مقدس کو لکھے اور اس روٹی کے ٹکڑے کو کھائے - انشاءاللہ اس کا غم خوشی میں بدل جائے گا -

یَا شَکُوْرُ جس شخص کی آنکھوں میں اندھیرا چھا جاتا ہو یا دھند ہو وہ اس مقدس نام کو ۵۲۶ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اسے پی لے - اس طرح سات روز تک کرے - انشاءاللہ بیحد فائدہ ہو گا -

یَا عَلِیُّ اگر کسی جگہ درد ہو یا ورم ہو گیا ہو تو تین سو مرتبہ اس نام کو پڑھ کر درد کی جگہ دم کرے - انشاءاللہ فائدہ ہو گا - جس شخص کو بواسیر کی شکایت ہو وہ اس مقدس نام کا ورد جاری رکھے - اور دم کر کے پانی پیا کرے - انشاءاللہ شفا دے گا -

یَا بَصِیْرُ جس شخص کی آنکھوں میں پانی اترنا شروع ہو گیا ہو - وہ شخص گیارہ سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے - اول و آخر درود شریف پڑھے اور اس مرض سے محفوظ رہنے کی دعا مانگے - انشاءاللہ پانی اترنا بند ہو جائے گا - اس عمل کو اکثر کرتا رہے -

یَا عَدْلُ اگر کسی مقدمہ میں حاکم سے ناانصافی کا خطرہ ہو تو اس مقدس اسم کو مقدمہ کے دوران ہر روز تین ہزار مرتبہ پڑھے - انشاءاللہ حاکم سے مقدمہ خلاف انصاف فیصلہ نہ ہو گا -

یَا لَطِیْفُ جس شخص کی لڑکی کنواری ہو اور اس کا پیغام نہ آتا ہو تو وضو کر کے دو رکعتیں پڑھے اور پھر ایک سو مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر دعا کرے - انشاءاللہ مدعا حاصل ہو گا - نماز فجر یا نماز عشاء کے بعد اس اسم کو اگر معمول بنا لیا جائے تو بڑے فائدے ہوتے ہیں -

یَا جَلِیْلُ اگر کسی کو عدالت میں جھوٹی گواہی کا خطرہ ہو تو وہ شخص ایک ہزار مرتبہ اس اسم کو پڑھ کر گواہ کی طرف دم کرے - انشاءاللہ گواہ جھوٹی گواہی سے باز آ جائے گا -

یَا کَرِیْمُ اگر اس مقدس اسم کا ورد کیا جائے تو لوگوں میں عزت بڑھے گی - اور تنگدستی سے نجات ملے گی -

یَا رَقِیْبُ اگر کسی شخص کے پھوڑا پھنسی یا ناسور ہو گیا ہو اور وہ اچھا نہ ہوتا

ہو تو سات دن تک تین سو مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھ کر زخم پر دم کرے۔ انشاء اللہ زخم ٹھیک ہو جائے گا۔

یَا مُجِیْبُ اگر کسی شخص کے خط کا جواب یا درخواست کا جواب نہ آتا ہو تو اسے چاہیے کہ نماز فجر کے بعد ایک ہزار مرتبہ اس مقدس اسم کا ورد کرے اور تین دن تک جاری رکھے اور تصور یہ کرے کہ خط کا جواب بحکم خدا جلد آنے والا ہے۔

یَا کَبِیْرُ اگر کوئی بیمار اس مقدس نام کو ۹۰ مرتبہ روزانہ پڑھے تو انشاء اللہ تعالٰی کے کرم سے جلد تندرستی پائے۔

یَا حَفِیْظُ بچے کو نظر بد سے بچانے کے لیے اس مقدس نام کو گیارہ مرتبہ سفید کاغذ پر لکھے اور اس کا تعویذ اس کی گردن میں ڈالے۔ اللہ تعالیٰ بچے کو نظر بد سے محفوظ رکھے گا۔

اگر کسی کا مال گم ہو جانے کا اندیشہ ہو تو اس مال پر یا مال کے اندر اس مقدس نام کو کاغذ پر لکھ کر رکھ دے۔ انشاء اللہ وہ مال ہر طرح سے محفوظ رہے گا۔

یَا مُقِیْتُ اگر کسی کی آنکھیں دکھتی ہوں تو سات مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھ دم کرے۔ سرمہ یا دوا لگائے۔ تین روز میں افاقہ ہو جائے گا۔ اگر کسی کے درد قولنج اٹھتا ہو تو اسے ایک سو دفعہ پانی پر دم کر کے پلائے۔ انشاء اللہ درد سے نجات حاصل ہوگی۔

یَا وَلِیُّ اس مقدس نام کا ورد کرنے والا صاف باطن بن جائے گا اور اس میں دو

اوصاف پیدا ہوں گے کہ لوگوں کی اصلیت کو پہچان جائے گا اور دھوکہ نہ کھائے گا۔

یَا حَمِیْدُ جس شخص کی زبان پر گالیاں چڑھ گئی ہوں۔ وہ اس نام کا ورد کرے۔ انشاء اللہ گالیاں دینا چھوڑ دے گا۔

جو شخص اس مقدس اسم کو نماز فجر میں روزانہ ۱۰۱ مرتبہ پڑھے گا۔ اس کے دشمن سرنگوں رہیں گے۔

یَا مُحْصِیُ اگر کسی شخص کا بچہ کھو گیا ہو تو وہ اس مقدس اسم کو کثیر تعداد میں پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ کھویا ہوا بچہ مل جائے گا۔ بشرطیکہ زندہ ہو۔

یَا مُبْدِیُ اس مقدس نام کا ورد انسان کو صادق القول بنا دیتا ہے۔ اس اسم کو اکثر پڑھتے رہنا چاہیئے۔ لیکن کوشش بھی اس بات کی کرنا چاہیئے کہ سچ کو زندگی کا شعار بنایا جائے۔

یَا مُعِیْدُ اگر کسی شخص کا کوئی رشتہ دار کھو گیا ہو اور اس کا پتہ نہ چلتا ہو آدھی رات کے وقت پاک صاف ہو کر مکان کے چاروں کونوں میں کھڑا ہو کر ستر ستر مرتبہ اس مقدس نام کو پڑھے اور اس کے بعد کہے۔ "یا معید پھیر لا میرے پاس فلاں غائب کو لا" اس عمل کو سات روز تک پڑھے۔ انشاء اللہ سات دن کے اندر غائب حاضر ہو جائے گا۔

یَا مُمِیْتُ جس شخص کو جادو کا خوف ہو وہ ۷۹۰ مرتبہ اس نام کو پڑھ کر

دم کرے۔ انشاء اللہ خوف جاتا رہے گا۔

یَاحَیُّ اگر کوئی شخص بیمار ہو اور اس مقدس نام کا ورد کرے تو انشاء اللہ جلد شفا یاب ہو جائے گا۔

یَاقَیُّوْمُ صبح صادق کے بعد سے سورج نکلنے تک اس مقدس نام کا ورد دلوں کا مسخر کرنے کے لیے بہتر ہے۔

یَااَوَّلُ صبح سورج نکلنے سے پہلے ایک سو ایک مرتبہ اس مقدس نام کو پڑھنے سے لوگوں میں مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔

یَااٰخِرُ جس شخص کو کسی انجان جگہ پر جانا ہو اور وہاں انجان لوگوں سے واسطہ پڑنا ہو تو اس مقدس نام کو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر جائے۔ انشاء اللہ سب عزت سے پیش آئیں گے۔

یَابَدِیْعُ اگر کسی معاملہ میں انجام معلوم کرنا ہو تو عشاء کی نماز کے بعد باوضو قبلہ رخ بیٹھ کر کم از کم ۹۲ مرتبہ اس مقدس نام کو پڑھے اور اس کو پڑھتے پڑھتے سو جائے انشاء اللہ خواب میں ہدایت حاصل ہوگی۔

یَابَاقِیُ اگر کسی کھیت کے برباد ہونے کا خطرہ ہو تو چار عدد ٹھیکریوں پر اللہ باقی تین تین مرتبہ لکھ کر کھیت یا باغ کے چاروں کونوں پر دفن کر دے انشاء اللہ کھیت

محفوظ رہے گا۔

یَاوَارِثُ اگر کوئی شخص آفتاب نکلنے کے وقت اس نام کو ایک سو ایک مرتبہ پڑھے اور اس عمل کو روز کرتا رہے تو دنیا میں کوئی غم اس کو درپیش نہ ہوگا۔

جس شخص کو اپنے کام کی تدبیر معلوم نہ ہوتی ہو اسے چاہیے کہ نماز عشاء کے بعد تین ہزار بار اس مقدس اسم کو پڑھے اور سو رہے۔ انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

یَاصَبُوْرُ کسی شخص کو اگر کوئی مصیبت پیش آئے تو اسے چاہیے کہ وہ اس مقدس اسم کو ۱۳۱ مرتبہ پڑھے اور اللہ تعالےٰ سے مصیبت سے نجات پانے کی دعا کرے۔ انشاء اللہ دعا قبول ہوگی۔

یَاجَامِعُ اگر کسی کے گھر والوں میں تفرقہ پیدا ہو گئی ہو تو اس گھر کا کوئی شخص اس اسم کو روزانہ اکیس دن پڑھے۔ اللہ تعالےٰ اتحاد پیدا کرے گا۔

یَاوَاحِدُ جس شخص کی اولاد نرینہ نہ ہوتی ہو وہ رمضان المبارک کے پہلے جمعہ کو نماز جمعہ کے بعد اس مقدس نام کو ۱۰۰۱ مرتبہ کاغذ پر تحریر کرے اور اسے تعویذ بنا کر اپنے دائیں بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ اس کی مراد پوری ہوگی۔

یَااَحَدُ اگر اس مقدس اسم کے ساتھ یا واحد ملا کر ایک سو ایک مرتبہ پڑھ کر سانپ کے کاٹے پر دم کرے تو انشاء اللہ زہر زائل ہو جائے گا۔

یَاصَمَدُ جو شخص اس مقدس اسم کو عشاء کی نماز کے بعد ہمیشہ ایک سو ایک مرتبہ

پڑھے گا وہ کبھی کسی ظالم کے ظلم کا نشانہ نہ بنے گا۔

یَا قَادِرُ جو شخص وضو کرتے وقت اس مقدس نام کو پڑھے گا کبھی کسی دشمن کے ہاتھ نہیں آئے گا۔

یَا مُقْتَدِرُ جو شخص کوئی ایسا کام کرنا چاہتا ہو جو اس کی طاقت سے باہر ہو وہ نماز فجر کے بعد اس مقدس نام کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ کامیاب ہوگا۔

یَا مُقَدِّمُ جو شخص اسم مقدم کا ورد کرے گا وہ نیک کاموں میں سبقت لے جانے کی کوشش کرے گا۔

یَا مُؤَخِّرُ جو شخص اس اسم گرامی کا ورد کرے گا اس کے مشکل سے مشکل کام آسان ہو جائیں گے۔

یَا غَنِیُّ اس مقدس اسم کا ورد انسان کو تونگر بنا دیتا ہے۔ اگر کوئی تاجر اپنی دکان کا قفل کھولنے سے پہلے ستر مرتبہ اس مقدس اسم کو پڑھے تو اس کی آمدنی میں کافی اضافہ ہو۔

یَا مُغْنِی جو اس مقدس نام کا ورد کرے گا وہ نہایت کریم النفس بن جائے گا اس کی عادتیں نیک ہو جائیں گی اور بڑی سے بڑی مشکل سے نہیں گھبرائے گا۔

یَا نَافِعُ مال تجارت خریدتے وقت اس مقدس نام کا ورد نفع کا باعث ہوتا ہے

اس مال میں برکت ہوتی ہے۔

یَا نُوْرُ اس مقدس نام کا ورد کرنے سے دل روشن ہوتا ہے۔ اور جس مکان میں ورد کیا جائے وہ بھی روشن رہتا ہے۔ اور اس مکان میں کوئی موذی کیڑا اور بھوت پریت نہیں ٹھہر سکتے۔

یَا ہَادِیُ سفر پر جاتے وقت کم از کم گیارہ مرتبہ اس اسم کو پڑھنا چاہیے۔ اس سے سفر میں کوئی خطرہ پیش نہیں آ سکتا۔

یَا مُنْعِمُ جو شخص اس مقدس نام کا ورد کسی بھی فرض نماز کے بعد کرے گا۔ وہ کبھی مفلس نہیں ہوگا۔ جس عورت کو بچہ نہ ہوتا ہو۔ سیب کے قتلوں پر اس مقدس نام کو لکھ کر سے دن کھائے۔ صاحبِ اولاد ہوگی۔

یَا عَفُوُّ جس شخص کی طبیعت میں غصہ بہت ہو اور بلاوجہ غصہ کرتا ہو اسے ۱۵۶ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلایا جائے تو اس کا غصہ جاتا رہے گا۔

یَا رَؤُفُ اگر کوئی ظالم حاکم بلائے تو اس کے پاس جانے سے پہلے اس مقدس نام کو ۲۸۶ مرتبہ پڑھا جائے۔ حاکم اچھی طرح پیش آئے گا۔

یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اگر کوئی شخص اپنے حاکم کی نظروں میں گر گیا ہو وہ اس مقدس اسم کا ورد کرے۔ حاکم کی نظروں میں دوبارہ عزت پائے گا

یَا مُقسِطُ اگر کوئی شخص کسی غم میں مبتلا ہو وہ اس مقدّس نام کا ورد کرے۔ غم سے نجات پائے گا۔

یَا وَاجِدُ جو شخص کھانا کھاتے وقت اس مقدّس نام کو ہر نوالہ کے ساتھ پڑھے گا اس کے لیے وہ کھانا باعث رحمت ثابت ہوگا۔

یَا مَاجِدُ اس مقدّس اسم کو دس مرتبہ پڑھ کر دوا پر پھونک کر بیمار کو پلائی جائے تو موثر ثابت ہوگی۔ جلد شفا حاصل ہوگی۔

یَا ظَاہِرُ اگر کسی شخص کو محسوس ہو کہ اس کی بینائی کمزور ہوتی جارہی ہے۔ اسے چاہیے کہ وہ اس مقدّس اسم کا ورد کرے اور پانی پر دم کر کے پیئے۔ نیز سلائی سے اپنی آنکھوں میں لگائے۔ انشاءاللہ روشنی بحال ہوگی۔ آندھی اور بارش کے طوفان کے وقت اس مقدّس اسم کا ورد کرنا چاہیئے۔

یَا بَاطِنُ جس مکان کی دیوار یا پیشانی پر اس مقدّس نام کو لکھ دیا جائے گا۔ وہ طوفان یا زلزلہ سے محفوظ رہے گا۔

یَا متوالی اس نام کا ورد کرنے والا کبھی پست ہمتی کا شکار نہیں ہوتا اور ہر مقام پر بلند ہمتی کا ثبوت دیتا ہے۔

یَا بَرّ جو شخص کشتی یا جہاز میں سوار ہوتے وقت اس مقدّس اسم کو کم از کم سات

مرتبہ پڑھے گا وہ سمندری طوفان یا دوسری بلاؤں سے امن میں رہے گا۔

جو شخص کسی دشمن سے مغلوب ہو وہ تین جمعے اکیس ہزار مرتبہ اس مقدّس نام کو پڑھے۔ ہر جمعہ کو سات ہزار مرتبہ۔ انشاءاللہ اسی عرصہ میں دشمن کے پنجہ سے بالیقین آزاد ہوگا۔

اسمائے حسنہ بحساب ابجد ہوز

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں کل ١٩ حروف ہیں۔ اسی طرح اسماء پنجتن پاک یعنی محمدؐ علیؑ، فاطمہؑ، حسنؑ، حسینؑ میں بھی کل ١٩ حروف ہیں۔ جو شخص اپنے نام کے اعداد بحساب ابجد نکالے، سمجھے کہ اتنے ہی روز میں اُس کا کام ہو گا۔ پس اسمائے باری تعالےٰ کے اعداد کو "اصغر صغائر" بنائے اور ان ایام تک ورد کرے۔ اتنے ہی دنوں میں کام پورا ہو گا۔

بلائے جمیع امراض نقش یا بدوح کی خانہ پوری سلسلہ وار کرنا چاہیئے جیسا کہ نیچے دیئے گئے خاکہ میں ہے۔ چنانچہ یا ودود کے بھی اعداد یہ ہیں۔ اس کا بھی خاکہ یہی ہو گا جو تسخیر خلائق کے لیے ہے۔

٧٨٦

٨	٢	١٠
٩	٧	٤
٣	١١	٦

مخفی نہ رہے کہ اسمائے باری تعالیٰ جس کے حروف طاق ہیں وہ تفریق کے لیے ہیں اور جس کے حروف جُفت ہیں وہ محبت و تسخیر کے لیے ہیں جو اسمائے حسنہ حسب ذیل حروف سے شروع ہوں وہ جلالی ہیں۔

ا ل م ص ن ہ ی ع ط س ح ق ن و

(کُل ١٤ حروف)

اور جو اسمائے باری تعالیٰ حسب ذیل حروف سے شروع ہوں وہ جمالی ہیں۔

ب ت ر ز ض غ ذ

(کل ٧ حروف)

اور جن اسمائے الٰہی کے حروف حسب ذیل ہوں وہ مشترک ہیں۔

ث ج خ د ش ظ ف

(کل حروف ٧)

اگر کوئی شخص صاحب اولاد ہو اور یہ دریافت کرنا چاہیئے کہ اس کے بعد اس کا قائمقام کون ہو گا تو ہر فرزند کے نام کے اعداد بحساب ابجد الگ الگ نکالے اور جس کے نام کے اعداد کی تعداد کلمہ طیبہ "لا الٰہ الا اللّٰہ (١٣٥) "محمد رسول اللّٰہ" (٤٢٤) کے اعداد سے مشابہ ہوں وہی قائمقام ہو گا۔ دس کم ہوں یا دس زیادہ بہت بھی وہی شخص ہو گا۔ اگر تمام کلمہ کے اعداد مطابقت نہ کریں صرف "محمد رسول اللّٰہ" کے اعداد مشابہ ہوں تب بھی وہی شخص قائمقام ہو گا۔

قواعدِ عمل تکسیر کی رو سے جس غرض کے لیے عمل کرنے کی ضرورت ہو اس کے موافق اسمائے باری تعالےٰ میں سے کوئی نام منتخب کریں۔ مثال کے طور پہ آپ نے حُب کا عمل تیار کرنا ہے۔ اور حُب کے لیے اسم یا ودُود کو شامل کرنا ہے۔ نام طالب زبیر اور نام مطلوب بدر ہے۔ بعض کے عملیات کے لیے اسم یا قہار شفائے امراض کے لیے یا نافع۔ اور بلندی مراتب کے لیے یا رحمٰن۔ فتح مندی کے لیے یا فتاح۔ غرض جس مقصد کے لیے عمل کرنا ہو اسماء کا انتخاب کر لیں۔ اب عمل حُب کی تکسیر یہ ہو گی۔ سب سے پہلے زبیر اور بدر کے ناموں کی تکسیر کرنی ہے۔ یعنی علیحدہ علیحدہ حروف لکھ کر ایک حرف بائیں ایک دائیں سے لے کر سطر ختم کریں۔ پھر اس سطر پر چپ راست کا یہی عمل کریں۔ یہاں تک کہ سطر

اوّل سطر آخر میں ظاہر ہو جائے ۔ جفر میں اس قاعدہ کو صدر مؤخر کرنا کہتے ہیں ۔ سطر آخر کو زمام کہتے ہیں ۔ تکسیر اس کی یہ ہے ۔ پہلے مطلوب کا نام ۔ پھر اسم باری تعالیٰ ۔ پھر نام طالب علیحدہ حرفوں میں لکھیں ۔

ب	د	د	و	د	و	د	ز	ب	ی	ر
د	ب	ی	د	ز	ر	د	و	و	د	و
د	د	ر	د	ر	ب	ر	د	د	و	د
و	د	و	د	د	ب	ی	ر	ر	د	ر
ز	ب	د	ب	ز	ب	ی	ر	ب	د	ر
د	د	و	د	و	د	و	د	ب	د	ر
ب	د	د	ر	ب	ر	ر	ز	ب	ی	ر

اب سطر اوّل سطر آخر میں ظاہر ہو گی ۔ اس بیتے تکسیر ختم ہو گئی ۔ یہ تکسیر چھ سطروں کی ہے ۔ اس کے چھ فیتلے بنیں گے ۔ اب طالب و مطلوب اور اسم باری تعالےٰ میں جو مکرر حروف آئے ہیں ان کو کاٹ دو ۔ اس طریق کو تخلیص کہتے ہیں ۔ یعنی دوبارہ حروف کوئی نہ ہو ۔ ب ۔ د ۔ و ۔ ز ۔ ی حروف تخلیص سے حاصل ہوئے ۔ ان کے موکلات نکالیں ب کا موکل جبرائیل ۔ وکا اموائیل ۔ وکا رفتمائیل ۔ دکا دردائیل زکا سرفائیل ۔ ی کا سرکتائیل ۔ ان حروف کے موکل معلوم ہو جانے کے بعد ان کے قائم مقام اسمائے باری تعالیٰ معلوم کرتے ہیں ۔ جو دو طرح سے معلوم کئے جاتے ہیں ۔ ایک کو مبینہ اور دوسرے کو زبوریہ کہتے ہیں ۔ جو حرف کہ اسم الٰہی کے شروع میں آجائے وہ زبوریہ کہلاتا ہے مثلاً ب اسم باری میں اول آتا ہے ۔ یہ زبوریہ کہلائے گا ۔ حسیب ب بعد میں آتی ہے ۔ یہ مبینہ کہلائے گا ۔ زبوریہ اسم بہتر[2] ہوتے ہیں ۔

جو اسم نوح کہلاتے ہیں ۔

اگر کسی حروف کا زبوریہ نہ ملے تو مبینہ اختیار کریں ۔ اس کے علاوہ یہ بھی خیال رکھیں کہ حرف کا موکل اور اسم الٰہی کا موکل ایک ہو خواہ اسم زبوریہ اختیار کرنا پڑے خواہ مبیّنہ ۔ اگر زبوریہ میں موکل ایک ہی نکل آئیں تو سب سے افضل ہوتا ہے ۔ ذیل میں حروف تخلیص کے موکلات دیئے جاتے ہیں ۔

پہلا حرف ب ہے ۔ موکل جبرائیل اور اس کی جگہ اسمائے زبوریہ یا باری

یا باسط ۔ یا بصیر ۔ یا باعث ۔ یا باطن ۔ یا برّ
یا بدیع ۔ یا باقی ہیں ۔ اور مبینہ کے یا وھاب ۔ یا رقیب
یا مجیب ۔ یا حسیب ۔ یا توّاب ۔ یا ربّ

اب دیکھنا یہ ہے کہ ان تمام اسمار میں سے زبوریہ یا مبینہ میں سے کون سا اسم موافق ہے ۔ اس کے لیے تین باتوں کا جاننا ضروری ہے ۔ ایک تو یہ کہ ہمارا عمل محبت کا ہے ۔ ان اسماء میں سے کون سا اسم محبّت کے موافق ہے ۔ دوسرا حرف کا موکل اور اسم کا موکل ایک ہو ۔ تیسرا حرف اگر باری ہے تو اسم باری تعالیٰ بھی باری ہے ان تینوں باتوں کو ملا کر اسم باری کا انتخاب کر لیں ۔ اگر تینوں ایک ہی اسم میں نہ پائی جائیں تو موکل ہی کافی ہے ۔ حرف سب کے زبوریہ اسمار میں باری کا موکل ملتا ہے مگر ب باری ہے ۔ اور باری کا آتشی اسم ہے ۔ اس لیے اس کو چھوڑ دیا ۔ باسط باری حرف ہے ۔ موکل بھی ملتا ہے ۔ مگر معنی کے لحاظ سے مختلف ہے یعنی روزی کو کشادہ کرنے والا ۔ لیکن اسی کو اختیار کیا ۔ کیونکہ اور اسمار میں سے کوئی اتنا موافق نہیں ۔ موکل اور عنصر ان کا ایک ہی ہے ۔ اس لیے یہ سب سے افضل ہے ۔ اگر حرف کا موکل اسم کے خلاف ہو تو زبوریہ کو ترک کر کے مبینہ اختیار کریں اور جس اسم کے حروف طالب و مطلوب میں زیادہ ہوں وہ سب سے افضل ہوتا ہے ۔ اس طرح تمام حروف

کے اسمار معلوم کیے جو یہ ہیں۔ ب (باسط) مگر آتشی ہے مگر آتشی اور بادی میں موافقت ہوتی ہے اور بہت سے حروف طالب و مطلوب کے اسماء زبیر اور بدر میں آتے ہیں۔ اس لیے اس کو اختیار کیا۔ موکل بھی موافق ہیں۔

ر (روف) و (وھاب) د (رشید) ز (عزیز) ی (ولی)

ہوئے تخلیص کرنے سے ب۔ ز۔ ر۔ و۔ د۔ ز۔ ی۔ سات حرف حاصل ہوئے۔ ان کے ثلاثی کلمے بنائے۔ یعنی تین تین حروف کو مرکب کر لیا تو ایک کلمہ رباعی کا بنے گا اور ایک ثلاثی۔ کلمہ مرکب کی صورت یہ ہوگی۔ زبیر و درزی۔ اب عزیمت یہ ہوگی۔

عَزَّمْتُ عَلَیْکُمْ وَ اَقْسَمْتُ بِکُمْ۔ لِکُلِّ اِسْمٍ حَامِلٍ مِنْ تَکْسِیْرِ هٰذَا الْحُرُوْفِ بِکْرُوْ دِرْزِیْ وَیَا مَلَائِکَةُ هٰذَا الْحُرُوْفِ یَا جِبْرَائِیْلُ یَا عَرُوْدَائِیْلُ یَا اَمْوَاکِیْلُ یَا رُقْتَمَائِیْلُ دَرْدَائِیْلُ یَا سَرْفَائِیْلُ یَا سَرْکَھَائِیْلُ مِنْ اَسْمَاءِ رَبِّنَا وَ رَبِّکُمْ وَ اِلٰهِکُمْ وَ هُوَ اَسْمَاءُ اللّٰهِ یَا بَاسِطُ یَا کَبِیْرُ یَا رَؤُفُ یَا وَهَّابُ یَا رَشِیْدُ یَا عَزِیْزُ یَا وَلِیُّ وَمِنْ اِسْمَاءِ کُمْ وَ مَلٰئِکَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ الْاَرْوَاحِ الْمُقَدَّسِیْنَ لِتَهْتَدُ وَ تَهِیْجُوْا قَلْبَ بَکْرٍ عَلٰی حُبِّ وَ الْعَطَاءِ الرِّفْعَتِ الْحَشْمَتِ زَیْدُ اَبَدًا سَرْمَدًا فِیْ کُلِّ حَالٍ وَّ زَمَانٍ وَّ مَکَانٍ اَلْعَجَلُ الْعَجَلُ اَلْعَجَلُ۔

یہ عزیمت تسخیر کے لیے ہے۔ حب کے لیے علی حب کے آگے درج ذیل شامل کر دیں۔

اَبَدًا عَاشِقًا مَجْنُوْنًا وَ دَائِمًا اَبَدًا فِیْ کُلِّ حَالٍ وَ زَمَانٍ وَّ مَکَانٍ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ کریں۔

رب سات سطروں کی سات بتیاں تیار کر لیں۔ ہر بتی کے ساتھ یہ عزیمت بھی

لکھیں۔ اسما الٰہی جلائے نہیں جاتے بسم اللہ کے لیے اعداد نکال کر ان کی جگہ لکھ لیں۔ ہر روز ایک علیحدہ پاک صاف جگہ میں نیک ساعت میں کورا چراغ لے کر چنبیلی کا تیل ڈال کر فتیلہ روشن کریں اور چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف کریں۔ عود اور لوبان کا بخور جلائیں اور اس عزیمت کو حروف تخلیص کی تعداد کے مطابق چراغ کے پاس بیٹھ کر پڑھیں۔ مطلوب کا تصوّر کامل رکھیں۔ مطلوب چھ دن کے اندر حاضر ہوگا۔

دافع مرض اختناق

عورتوں کو بعد زچہ خانہ یا دیگر اسباب سے عارض ہو جاتا ہے۔ حروف ذیل کو لکھ کر گلے میں ڈالا جائے۔

۷۸۶

ے

ااا ۔ اااب ۔ ااات ۔ ااااث

اااج ۔ اااح ۔ ااااخ ۔ ااااد ۔ ااااذ

اااار ۔ اااز ۔ ااااس ۔ اااااش ۔ ااااص

ااااض ۔ ااااط ۔ ااااظ ۔ ااااع ۔ ااااغ

ااااف ۔ ااااق ۔ ااااک ۔ ااااال ۔ ااااام

ااان ۔ ااااو ۔ ااااھ ۔ ااااھ ۔ ااااه

ااااۃ ۔ ااااع ۔ ۸۳ ۔ ۱۱ھ ۱۱ھ

ااھ ۸۰۷ ھھ

اسرار اجنّا

مسجد یا کسی دوسری جگہ تنہائی میں ایک وقت مقررہ پر چار رفتر

تک بارہ ہزار مرتبہ اسم مبارک "یا علیّ" پڑھے ۔ انشاء اللہ مراد پوری ہوگی ۔ یہ اسم مبارک اسم اعظم ہے ۔ درج نقش کا تعویذ بازو سے باندھیں ۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۵۳۹۱۳	۵۳۹۱۶	۵۳۹۱۹	۵۳۹۰۵
۵۳۹۱۸	۲ ۵۳۹۰۶	۷ ۵۳۹۱۲	۵۳۹۱۷
۵۳۹۰۷	۱۶ ۵۳۹۲۱	۹ ۵۳۹۱۴	۵۳۹۱۱
۵۳۹۱۵	۵۳۹۱۰	۵۳۹۰۸	۵۳۹۲۰
۱۰	۵	۴	۱۵

عدد کبیر و صغیر اکثر کتب میں عدد کبیر و صغیر کا تذکرہ آیا ہے جس کے سمجھنے کی ضرورت ہے ۔ مثلاً نام باری تعالیٰ یا بدوح ہے ۔ یہ صغیر ہے ۔ اس کے اعداد (۲۰) ہیں ۔ بیس کو چار سے ضرب دیا تو اسّی ہوئے ۔ اس عدد کو اب کبیر اور اس کو چار گنا کر دینے پر (۳۲۰ عدد کو) اکبر کہیں گے ۔ اور اس عدد کو پھر اگر چار سے ضرب دیں تو حاصل ضرب کو (۱۲۸۰) کبائر کہیں گے اور اگر پھر اسے چار سے ضرب دیں تو حاصل ضرب یعنی (۱۲۸۰) کو کبائر کہیں گے اور اگر پھر اسے چار سے ضرب دیں تو حاصل ضرب یعنی ۵۱۲۰ کو اکبر کبائر کہیں گے ۔

اسی طرح اگر عدد صغیر یعنی بدوح کے اعداد (۲۰) کو اور صغیر کریں گے تو اس عدد ۱۰ کو اصغر کہیں گے ۔ اور پھر اسے بھی نصف کیا تو ۵ کے عدد کو صغائر کہیں گے ۔ اور اگر پھر اسے بھی نصف کریں گے تو اس کی صورت یوں ہوگی ۔ ایک حصہ ۲ ، اور دوسرا حصہ ۳ کا عدد ہوگا اور ۲ کے عدد کو چھوڑ دیں گے اور ۳ کے عدد کو لے لیں گے جسے اصغر صغائر کہیں گے ۔

اجابت دعا بعد نماز مغرب قبلہ رو بیٹھ کر سو مرتبہ درود بعدہٗ پانچسو مرتبہ

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

بعد ازاں سو مرتبہ یا فتاح ، اس کے بعد سو مرتبہ یا وھاب پھر یا رزاق بعدہٗ یا مُعِزُّ اور آخر میں سو مرتبہ یا سَلَامُ پڑھ کر اپنی حاجت رب العزت سے مانگے انشاء اللہ مراد پوری ہوگی ۔

برائے دست غیب شیخ بہاؤالدین عاملی سے منقول ہے کہ جو کوئی یا کافی ، یا غنی ، یا فتاح ، یا رزاق ، بہ تعداد عدد کبیر یعنی ۴۶۲۷۶ مرتبہ تنہائی میں پڑھے تو اس پر دستِ غیب جاری ہو جائے گا ۔

قطیفہ کے وقت مقرر کا لحاظ رکھے ۔ لباس پاکیزہ ہو ۔ خشوع و خضوعِ قلب سے پڑھے ۔

برائے تسخیر قلوب اسم جلالہ یا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْوَاسِعُ پندرہ ہزار بار چالیس دن تک پڑھے ۔ برائے تسخیر قلوب اسم یَا وُدُوْدُ کا ورد بھی مجرب ہے جو عدد اسم مطلوب کے برابر پڑھے ۔ محبت و مودت پیدا کرنا اس کا خاصہ ہے اور اس کو معہ نام مطلوب لکھ کر اپنے پاس رکھے ۔ مطلوب کے دل میں محبت پیدا ہوگی ۔

رفع حاجت قدمائے صاحب حاجت ، صاحب ضرورت کے لیے ایسی ہدایات کی ہیں جن سے ان کی قوت ارادی قوی ہو جائے ، عقلِ سلیم کے جوہر پیدا ہو جائیں ۔ خباثت نفسی دور ہو جائے ۔ چنانچہ وہ شخص جو واقعی صاحبِ ضرورت ہو اپنے نام کے اعداد حسب طریقہ ذیل نکال کر رب العزت کے نام کو شامل کر کے بطور وظیفہ

پڑھا کرے انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہو گی۔

مثلاً" نام ہے عابد علی۔ نام کا پہلا حرف "ع" مستوی کہلاتا ہے۔ پورے نام کے اعداد بحساب ابجد نکالے تو کل ۱۸۷ ہوئے۔ اس کو ۲۸ سے تقسیم کیا تو ۱۹ بچے۔ حروف کو شمار کیا تو اگر ۱۹ واں حرف (ث) ہے تو یہ دلیلی کہلائے گا۔ حرف "ث" کے اعداد ۷۰۰ ہوتے ہیں۔ اس کو ۲۸ سے تقسیم کیا تو ۸ باقی بچے۔ آٹھواں حرف "ح" یہ حرف سری کہلائے گا۔

اس طرح آپ کو حروف "ع۔ ث۔ ح" دستیاب ہوئے۔ ان تینوں حروف کے اعداد ۱۷۸ ہوئے۔ اب اللہ تعالیٰ کے نام کے مطابق تلاش کیا تو علی = ۱۱۰، حکم = ۶۸ جملہ میزان ۱۷۸۔ مطابقت ہو گی۔ اس لیے ایک وقت مقررہ پر (یا علی یا حکم) ۱۷۸ مرتبہ روزانہ پڑھے۔ لیکن طہارت کا خیال رکھے۔ اور گوشت گائے، بھینس، مور اور مچھلی سے پرہیز کرے۔

اگر روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ روزانہ پڑھے تو کامیابی کی جلدی امید ہو گی۔ جس مقام پہلے روز پڑھے اس کو ترک نہ کرے۔ یہ بھی ضروری روزانہ پڑھنے سے پہلے "آیۃ الکرسی" پڑھ کر اپنے جسم پر دم کرے۔ یا کسی چاقو پر دم کر کے اس کی نوک سے اپنے چاروں طرف حصار یعنی ایک گول دائرہ کھینچ لے تاکہ وظیفہ کرنے میں قلب مطمئن رہے۔ ورد کرتے وقت اوّل و آخر درود پڑھنا ضروری ہے۔ مراد پوری ہو گی۔

دیگر:۔

یا ھادی۔ یا باعث۔ یا حبیب۔ یا وُدود کا ورد اس کے لیے جادو اثر ہے۔ ان سب کے حروف مستوی، دلیلی، سری ہیں۔ ان کے اعداد ۶۳۵ ہوئے۔ مناسب ہے کہ روزانہ ۳۶۰ بار اسمار مندرجہ بالا پڑھے۔ کامیابی

ہو گی۔

وظیفہ اجابت دُعا:۔

اپنے نام میں جو پہلا حرف ہو اس سے بادر اللہ کے نام سے مطابقت کرد۔ اپنے اور اللہ کے نام کے اعداد نکالو۔ اس کو ۵ کے عدد سے ضرب دو۔ اس کے بعد بطریق جمل صغیر اس کے اعداد کم کر لیں تاکہ پڑھنے میں طوالت نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ کے نام کے ان اعداد کے مطابق روزانہ ایک وقت مقرر ہو اور ایک مقام پر ورد کریں۔ مدت ورد چالیس دن۔ اس میعاد کے اندر اندر اگر مقصد خلاف شریعت نہیں تو انشاء اللہ پورا ہو گا۔

مثلاً صاحب وظیفہ کا نام حکیم الدین = ۱۷۳ ہے۔ اور "یا حکیم" = ۷۸ کل حاصل مجموعہ = ۲۵۱ ہوئے پھر اسے ۵ سے ضرب دیں تو ۱۲۵۵ ہوئے۔ پھر اس کو آپس میں جوڑیں تو ۱۳ ہو گئے۔ لفظ ۱۳ کے اعداد بحساب ابجد نکالے تو ۶۱۵ نکلے۔ لہٰذا ۶۱۵ مرتبہ روزانہ بلا ناغہ "یا حکیم" جو ورد کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی مشکل آسان کرے۔

دیگر:۔

بعض اوقات آدمی اپنی زندگی میں ایسی دشواریوں اور الجھنوں سے کٹا جاتا ہے۔ اس کی سوجھ بوجھ مفقود ہو جاتی ہے اور وہ صاحب الرائے نہیں رہتا۔ عقل و فہم سے عاری ہو جاتا ہے۔ چنانچہ ایسی صورت میں بہتر ہے اللہ سے مدد مانگے۔ تاکہ وہ پریشانی کو دور کرنے کے اسباب پیدا کر دے کہ وہ مسبب الاسباب ہے۔

پریشانی کو دور کرنے کے لیے آیۂ کریمہ مجرب ہے۔ "الکریم الوھاب" ود

الغَوْل* بہ قصد و بہ تعداد ۱۰۲۸ مرتبہ روزانہ وقت مقررہ پر پڑھا کرے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

کامیابی کے بعد اس پر لازم ہے کہ ۱۴ اشخاص کو کھانا کھلائے۔ ذطیفہ کرنے کے لیے مقام اور وقت کا تعین کرے۔ اوّل و آخر ایک سو بار درود پڑھنا نہایت ضروری ہے۔

حل المشکلات :-

اسمائے حسنہ حصول حاجات میں اثرات کے لحاظ سے ہمہ گیر ہیں۔ اس لیے کسی عمل کو جس مقصد کے لیے وضع کریں اسی کے مطابق اختیار کریں۔ مثلاً حُب کا عمل ہو تو اوقات سحر اختیار کریں۔ بغض کا ہو تو اوقات نحس اختیار کریں۔ اور انہی کے متعلقہ لوازمات کو ملحوظ رکھیں۔ کامیابی کے لیے ملزومات اعمال اور طریق کار سے آگاہ ہونا بہت ضروری ہے۔ تعین وقت، جگہ، قلم، رجال الغیب بخور وغیرہ کا ہر عمل میں خیال رکھیں کامیابی کے لیے یہ نہایت ضروری ہے۔

اسمائے حسنیٰ سے طلب حاجات کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ اپنی حاجت کے مطابق اسم الٰہی کا انتخاب کرے۔ یہ دس اسمائے ہر حاجت کے لیے کفایت کریں گے۔

۷۸۶

اسمائے حسنہ	تعداد	حاجت	دن متعلقہ
شافی	۳۹۱	شفائے امراض کے لیے	بدھ
کافی	۱۱۱	کفایت، مہمات دنیوی اور تحفظ	بدھ
غنی	۱۰۶۰	برائے دولت	جمعرات
فتاح	۴۸۹	فتوحات کے لیے	ہفتہ
رزاق	۳۰۸	رزق و ملازمت کے لیے	جمعہ
ودود	۲۰	محبت و تسخیر کے لیے	جمعہ
لطیف	۱۲۹	افسر یا امرا کی مہربانی کے لیے	جمعرات
واسع	۱۳۷	ترقی رزق کے لیے	بدھ

طریقہ یہ ہے کہ پہلے اسم مطلوب لکھے۔ یعنی اسمائے حاجت میں سے ایک لکھے پھر دوسری سطر میں اپنا نام یا طالب کا لکھے۔ اب ان کو امتزاج دے۔ اسم الٰہی کو نام کے اندر اتنی بار امتزاج دے کر نام کے حروف ختم ہو جائیں۔

مثلاً

مطلوب = رزاق = عدد = ۳۰۸

طالب = احمد حسن = اح م د ح س ن = عدد = ۱۷۱

امتزاج = ر ا ز ح ا م ق د ر ح ز س ا ن ق = عدد = ۷۸۷

۷۸۷ کا ایک نقش مربع لکھیں۔ چونکہ ۷۸۷ کو ۴ پر تقسیم کرنے سے ۳ باقی بچے اس لیے مربع خاکی لکھا جائے گا۔ اور اس کے ارد گرد حروف امتزاج لکھے جائیں گے۔ بطریق مربع ۳۰ تفریق کیے۔ ۴ پر تقسیم کیے تو حاصل قسمت ۱۸۹

باقی رہا ایک نقش یہ ہے۔ ر ا ز ح ا م ق د ر ح

۷۸۶

۱۹۳	۱۹۲	۲۰۴	۱۹۸
۲۰۵	۱۹۷	۱۹۴	۱۹۱
۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰	۲۰۲
۱۹۹	۲۰۳	۱۸۹	۱۹۶

دو نقش لکھیں۔ ایک طالب باندھے۔ ایک گھر میں کسی بھاری چیز کے نیچے دبا دیں کیونکہ خاکی نقش ہے۔

اس نقش کو عروج ماہ میں جمعہ کے دن طلوع آفتاب پر ساعت اول میں زعفران سے لکھیں۔ بخور خوشبو کا کرے۔ اور ہر روز اسم "یا رزاق" ۷۸۶ مرتبہ پڑھے، انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔

اگر مندرجہ بالا عمل کرتے ہوئے ۴۰ دن ہو جائیں اور تاثیر ظاہر نہ ہو تو مطلوب اور طالب کے حروف ملفوظی کریں مثلاً۔

سطر مقصود = رزاق ـ اح م دح س ن

سطر ملفوظی = رازا ـ الف ـقاف ـحا ـ میم ـ د ـحا سین ـ ن

اس سطر کے اعداد نکالے اور مربع موافق عنصر تحریر کرے اور استعمال کرے پھر اتنی تعداد میں اسم یا رزاق کا ورد شروع کرے۔ اللہ تعالیٰ مقصد میں کامیاب کرے گا۔

——✳——

آیاتِ بیّنات

(قرآنی عملیات)

گنج اسرار الٰہی کتاب است
گوہر مخزن شاہی کتاب است

قرآن حکیم اللہ تعالےٰ کا کلام پاک ہے۔ آیتوں اور سورتوں میں جتنے حروف ہیں۔ اللہ تعالےٰ کی قدرتوں اور ... کے مظہر ہیں۔ ہر حرف کے لیے ایک معنی اور ایک واقع ہے جو کوئی اس سے واقف ہو جائے بڑی بزرگی پائے۔ وہ جو چاہے وہی ہو جائے۔ اللہ تعالےٰ کے نام اور کلام سے بڑھ کر کوئی اسم اعظم نہیں ہے۔ جو کوئی اپنی حاجت روائی کے لیے قرآنی آیات کی تلاوت کرتا ہے اللہ تعالےٰ اس کی حاجت روائی کرتا ہے۔ یہ باب مختلف قرآنی آیات و سورہ سے منسوب و مخصوص ہے۔ جس غرض سے عمل کرنے کی ضرورت ہو اس کے موافق و مطابق آیات قرآنی میں سے کوئی آیات منتخب کریں۔

آیت نمبر ۱

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ۝

(آیۃ ۱۸۱، آلِ عمران)

روزانہ جو کوئی اس آیت کا ورد کرے گا لوگوں میں ہر دلعزیز ہوگا باوضو ہو کر طلوع

آفتاب اور غروب آفتاب سے پہلے اس کو چالیس مرتبہ پڑھے گا اس کی ہر حاجت اللہ تعالٰے پوری کرے گا۔

آیت نمبر ۲۔

اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ سے لے کر وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِیْلًا ۝ تک پڑھیں۔

(سورہ النساء آیت ۷۷)

آیت نمبر ۳۔

وَاتْلُ عَلَیْھِمْ سے لے کر مِنَ الْمُتَّقِیْنَ ۝ تک پڑھیں۔

(سورہ مائدہ آیت ۲۷)

آیت نمبر ۴۔

قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ سے کر وَھُوَ الْوَاحِدُ الْقَھَّارُ ۝

(سورہ الرعد آیت ۱۶)

مندرجہ بالا آیاتِ جلیلہ کو بھی آیت نمبر ۱ کی طرح اور اُسی طرح ہر مقصد کے لیے پڑھا جاسکتا ہے۔ لیکن پاک صاف ہوکر، پاک صاف ماحول میں، فضا کو معطر کرنے کے لیے اگربتی سلگالیں۔ ورد ایک ہی جگہ پر اور بلاناغہ وقت مقررہ پر کرنا ہوگا۔

آیت نمبر ۵۔

اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْکَوْثَرَ ۝ (سورہ کوثر پارہ ۳۰)

محولا بالا آیت ہلاکی دشمن کے لیے نہایت ہی سریع الاثر ہے۔ بعد از نماز عشاء بہ ساعت ستارہ زحل "۱۰۱" مرتبہ سورۃ الکوثر بطریق حسب ذیل پڑھ کر دم کرے۔ سانبھر نمک کی چالیس کنکریاں برابر لے کر منہ میں نیم کی پتی رکھ کر بخور رال سلگائے کوئلوں کی آگ اپنے پاس رکھے۔ پہلے رال کا بخور اس میں سلگائے۔ اور پھر ایک کنکری پر ۱۰۱ مرتبہ سورہ الکوثر پڑھ کر دم کرکے دشمن کا نام لے اور آگ میں ڈال دے۔ اس طرح

چالیس کنکریوں پر پڑھا جائے۔ سات روز تک یہ عمل کرے۔ دشمن ہلاک ہوگا۔

حضرت امام جعفر الصادق علیہ السلام نے فرمایا کہ "بسم اللہ الرحمن الرحیم" اسم اعظم ہے۔ سورہ الحمد۔ سورہ اخلاص، سورہ انا انزلنا، آیت الکرسی بڑی برکات و معجزات کی حامل ہیں۔

آیت نمبر ۶۔

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ سے لے کر یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ تک۔

(سورہ العنکبوت آیت ۴۵)

یہ آیت کریمہ تنگ دستی کو دُور کرتی ہے۔ جو کوئی نماز عشاء کے بعد نماز پڑھ کر بلاناغہ ۱۰۱ مرتبہ چالیس روز پڑھے تنگ دست نہ ہوگا۔

اور عمل دست غیب کے لیے درج ذیل آیت مجرب ہے۔

آیت ۷۔ آیۃ الکرسی پڑھے۔

طریق عمل :۔

ایک کورا چراغ اوندھا رکھو۔ دوسرا کورا چراغ اوندھے چراغ کے اوپر روشن کرو چراغ روشن کرتے وقت ۱۲۱ مرتبہ محولا بالا آیت کریمہ یا سورہ والعصر پڑھو۔ چالیس روز تک یہ عمل کیا جائے۔ اللہ تعالٰے دست غیب سے جاری کر دے گا۔

حضرت امام علی رضا علیہ السلام فرماتے ہیں کہ بعد نماز فجر درج ذیل آیات پڑھو۔ اسم اعظم سے نزدیک تر ہے۔ جیسے سیاہی چشم سے سفیدی۔

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے مروی ہے کہ "یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ" اسم اعظم ہے۔

بانیِ علم جعفر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص چاہے کہ سوائے خدا تعالٰے کے کسی کا محتاج نہ ہو تو وہ پاک صاف ہو کر نیچے دی گئی سورۃ میں سے

کسی ایک کو چالیس روز ۱۰۱ بار درد کرے۔

سورہ یٰسین، آیۃ الکرسی، سورہ مزمّل، سورہ الحمد شریف

اللہ تعالےٰ اپنا دستِ غیب جاری کر دے گا۔

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ہی سے مروی ہے کہ جب بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نازل ہوئی تو تمام آسمان کانپنے اور تھرائے۔ زمین لرز گئی۔ فرشتوں نے اس کی تسبیح کی۔ یہی بسم اللہ حضرت اسرافیل کی پیشانی پر لکھی ہوئی ہے۔ اسی طرح حضرت آدم علیہ السلام کی بھی پیشانی پر ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام کے بازو پر اور حضرت عزرائیل علیہ السلام کی ہتھیلی پر، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا پر، حضرت عیسٰی علیہ السلام کی زبان پر، حضرت سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی پر اور یہی بسم اللہ قرآن شریف کے درمیان فاصلہ ہے۔

برائے حاجات اور مہمات درج ذیل قرآنی عملیات بھی مجربات ہیں۔ چالیس روز اپنے نام کے اعداد بحساب ابجد وہوز پڑھا جائے۔

۱۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِحَقِّ لَآ اِلٰـہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ؕ

۲۔ کٓھٰیٰعٓصٓ، حٰمٓعٓسٓقٓ، بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ
۳۲۱ مرتبہ پڑھے۔

۳۔ یَا اللّٰہُ یَا فَی یَا قیرم یا علیّ یَا حَنَّانُ ہ ۳۲۱ مرتبہ پڑھے۔

۴۔ یا اللہ یا علی یا مُطَھِّرُ یَا حَیُّ یَا ھُو ہ ۳۲۱ مرتبہ پڑھے

۵۔ یا علی یا سلامُ یَا مُنْعِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ہ
بوقت نماز فجر ۳۲۱ مرتبہ پڑھے۔

۶۔ اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ہ
۳۲۱ مرتبہ پڑھے۔

۷۔ یا علی یا قدوس یا عزیز یا والی یا ودود یا حَیُّ = ۴۵۹ = ۳۲۱ بار بوقت فجر۔

۸۔ یا اوّل یا رزاق یا عزیز یا ودود = ۴۵۹ = ۳۲۱ بار بوقت مغرب

۹۔ یا اوّل یا رزاق یا جامع = ۴۵۹ = ۳۲۱ بار بوقت عصر

(سورہ یٰسین اور اس کے خواص

۱۔ برائے عفو گناہ اور فراوانی نعمت روزانہ سو بار پڑھے۔

۲۔ برائے خوشنودی اللہ تعالیٰ روزانہ سو بار پڑھے۔

۳۔ برائے تسخیر شیاطین روزانہ سو بار پڑھے۔

۴۔ برائے دافع خوف دشمن روزانہ سو بار پڑھے۔

۵۔ برائے دافع خوف بہ سبب تنہائی جنگل و بیابان روزانہ سو بار پڑھے۔

۶۔ برائے تسخیر قلوب انگوٹھی پر کندہ کرا کر پہنے

۷۔ برائے خوف دشمناں سو بار پڑھ کر سیاہ مرچ پر دم کرے اور پھر سیاہ مرچوں کو آگ میں جلا دے۔

۸۔ برائے عقد النوم غالباً نیند نہ آنے پر قبر کہنہ کی مٹی پر پڑھ کر دفن کرے۔

۹۔ برائے دفع نقصان دشمنان مشک یا زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

۱۰۔ دشمن کی زبان بندی کرنے کے لیے لکھ کر وزنی پتھر کے نیچے دبا دیا جائے۔

۱۱۔ دشمن کو ذلیل کرنے کے لیے روزانہ پڑھے۔

۱۲۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خواب میں زیارت کرنے کے لیے روزانہ پڑھے۔

۱۳۔ اس آیت کا ورد رکھنے سے قبر میں سوال میں آسانی ہوگی۔

۱۴۔ برائے حفظ صدمات عظیمہ اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

۱۵۔ اسے روز پڑھنے والے پر اسرار عجیب ظاہر ہوتے ہیں۔

۱۶- برائے درازی عمر ورد کرے اور لکھ کر پاس رکھے۔

۱۷- برائے امن عذاب قبر اس کو لکھ کر کفن میں رکھے۔

۱۸- رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ؕ ۲۱۶۲ مرتبہ جس مطلب کے لیے پڑھے کامیاب ہو۔

۱۹- یَا قَاہِرَ الْعَدُوِّ یَا وَالِیَ الْوَلِیِّ یَا مَظْہَرَ الْعَجَائِبِ یَا مُرْتَضٰی عَلِی
ہر مقصد و مطلب اور مصائب سے نجات پانے کے لیے ہر روز ایک سو دس دفعہ ضرور پڑھا کریں۔ کامیابی یقیناً ہے۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ؕ بوقت شب ۱۴۰ مرتبہ پڑھے اور اول و آخر درود شریف پڑھے۔ منقول قرآن قلب یٰسین ہے اور قلب یٰسین یہ آیت ہے اسی آیتہ کے حروف کے اعداد نکال کر (جو مجموعی تعداد ۸۱۹ ہوتی ہے) نوخانہ کا خاکہ ہذا کی طرح پر کرے تو وہ برائے تسخیر قلوب مفید ہو گا۔ اگر زبان کے نیچے رکھ کر کسی صاحب اقتدار وافر کے سامنے جائے تو مطلب برآری ہو گی۔

۷۸۶

۲۷۴	۲۶۹	۲۷۶
۲۷۵	۲۷۳	۲۷۱
۲۷۰	۲۷۷	۲۷۲

حروف سبعہ

صاحب کتاب "دار النظیم" لکھتے ہیں کہ سات حروف حروف تہجی سے ایسے ہیں کہ وہ سورۃ حمد میں نہیں آئے۔ وہ یہ ہیں۔

ث، ج، خ، ز، ش، ظ، ف

پس یہ حروف سبعہ ایک آیۂ شریفہ و کریمہ کلام مجید میں جمع ہوئے ہیں۔ وہ آیتہ مبارکہ سورہ انعام میں ہے۔ وہ یہ ہے۔

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَاۤ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ

(سورہ انعام آیتہ ۱۲۵)

کتاب "حرز المومنین" میں وہ سات حروف جو سورۂ حمد میں نہیں آئے ہیں اس آیۂ میں اور درج ذیل آیہ میں بھی موجود ہیں اور یکجا موجود ہیں۔

اَوَمَنْ كَانَ سے لے کر مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ؕ تک

(سورہ انعام، آیتہ ۱۲۳)

صاحب کتاب لکھتا ہے کہ ایام ہفتہ سے یوم پنجشنبہ تعلق بحرف "ث" کے رکھتا ہے اور نام اس کے موکل کا حرقیائل یا حرفیائل ہے۔ اور اسماء باری تعالےٰ سے ذکر اس کا "الثابت" ہے۔

اکابر اس علم کے خواص حرف "ث" میں لکھتے ہیں کہ اگر ۵۰۷۹ مرتبہ اس حرف مفرد کو لوح صدف پر نقش کرے اور بحری سفر میں پاس رکھے تو بحری خطرات سے محفوظ رہے گا۔ اور بسلامتی ساحل پر پہنچ جائے گا۔ اگر کوئی شخص موم سے لوح بنا دے اور اس حرف کو بعدد مذکورہ یا بعد اپنے نام اور اپنی ماں کے نام کے اس لوح پر نقش کرے تو جس بہتے ہوئے پانی میں ڈالے گا وہ تھم جائے گا۔

عمل تسخیری

یہ عمل برائے کشش محبوب کے لیے مجرب ہے۔ اتوار کے دن سعد ساعت میں اسم طالب و مطلوب معہ اسم مادران امتزاج دے کر تکسیر کرے۔ جب زمام برآئے

تو اس میں دونوں اسموں کو پھر مرکب کر کے صدر موخر کرے۔ جب زمام برآئے تو اس میں دونوں اسموں کو پھر مرکب کر کے صدرِ موخر کرے۔ پھر دونوں اسموں کو امتزاج دے کر تیسری زمام نکالے۔

یہ تین زمامیں ہو جائیں گی۔ پھر ان تینوں کو امتزاج دے کر ایک فلیتہ بنائے اور مٹی کے چراغ میں روغن چنبیلی ڈال کر بخورات سلگا کر فتیلہ روشن کرے۔ اور چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف رکھے۔ اور اس آیت کو اکیس مرتبہ پڑھے۔ زیادہ سے زیادہ سات رات تک حاضر ہوگا۔ نہایت مجرب عمل ہے۔

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ۚ مَا يَأْتِيهِم مِّن ذِكْرٍ مِّن رَّبِّهِم مُّحْدَثٍ إِلَّا اسْتَمَعُوهُ وَهُمْ يَلْعَبُونَ ۙ لَاهِيَةً قُلُوبُهُمْ ۗ وَأَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِينَ ظَلَمُوا هَلْ هَٰذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۖ أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ وَأَنتُمْ تُبْصِرُونَ ۚ (آیۃ ۱ تا ۳ - الانبیاء)

تکسیر حب نمبر ۲

اس کا بھی طریق عمل وہی ہے جو اوپر دیا گیا ہے لیکن عزیمت مختلف ہے۔ جو یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا أَيُّهَا الْأَرْوَاحُ الْمُوَكَّلَةُ بِهٰذِ الْحُرُوفِ وَبِحَقِّ مَيْطَطْرُوْنَ وَبِحَقِّ يَا إِلٰهَ الْآلِهَةِ الرَّفِيعُ جَلَالُهُ وَبِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِحْرَقُوا الْقَلْبَ وَالْجَسَدَ وَالْفُؤَادَ (نام مطلوب معہ والدہ) بِمُحَبَّتِ وَأُلْفَتِ وَمَوَدَّةِ (نام طالب معہ والدہ) السَّاعَةِ السَّاعَةِ الْعَجَلِ الْعَجَلِ أَطِيعُوا نِي وَاحْضِرُوا لِي بِحَقِّ

يَا أَيُّهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِي وَبِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ نٓ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ۝ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ وَبِحَقِّ اهيا اشراهيا ادونى اصباؤت يا ملائكة الموكلة بِهٰذِ الْحُرُوفِ وَبِكَلِمَةِ الْمُرَكَّبَةِ مِنْ هٰذَا الْحُرُوفِ وَالتَّكْسِيرِ الْحِرْقِ الْقَلْبِ وَالْفُؤَادِ وَجَمِيعِ جَوَارِحِ الْبَدَنِ (نام مطلوب معہ والدہ) بِالْحُبَّةِ وَالْمُحَبَّتِ وَالْمَوَدَّتِ وَالْأُلْفَتِ (نام طالب معہ والدہ) السَّاعَةِ منعبت اطعام و طعت النوم وَالْإِقْرَارِ وَلَا نَوْمَ الْحَقِّ بِحَقِّ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُم بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ

حبِ دیربی :-

یہ عمل علامہ دیربی سے منسوب ہے۔ علامہ موصوف نے اسے اپنی تصنیف "فتح المجید" میں اس طرح تحریر کیا ہے۔

مطلوب کا نام علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھو اور ایک علیحدہ کاغذ پر حروف آتشی لکھو۔ پھر مطلوب اور حروف آتشی کو امتزاج دو۔ پہلے حرف آتشی پھر مطلوب کے نام کا حرف۔ جبکہ حروف آتشی سات ہیں۔ جس قدر حروف زیادہ ہوں سب کو لکھ کر آخر میں حروف آتشی جو ایک باقی ہو لکھ دو۔ اس طرح یہ ایک سطر بن جائے گی اب اس سطر میں جس قدر حروف ہوں ان تین گنا کر دو۔ اس تعداد کے مطابق علیحدہ علیحدہ کاغذ کے ٹکڑوں پر اس سطر کو لکھو۔ اور ہر ٹکڑا پر ذرا ذرا سا زعفران رکھ کر ان کاغذوں کی علیحدہ علیحدہ پڑیاں بنالو۔ پھر کوئلہ دہکا کر پہلے آگ پر خوشبو ڈالو۔ جب اس خوشبو کا دھواں اٹھنے لگے تو ایک پڑیہ اس میں ڈال دو اور جب

ہو تعداد تم نے ان حروف کے سہ گنا کرنے سے حاصل کی ہے یعنی جتنی تم نے پڑیاں
بنائی ہیں اسی تعداد میں تم ذیل کا عمل پڑھو۔

وَقَالَ الَّذِیْنَ سے لے کر حِجْرًا مَّحْجُوْرًا تک آیت ۲۱، ۲۲ الفرقان
(نام مطلوب ووالدہ)

والقاء محبتی فی قلبہ (نام طالب معہ والدہ) بحق بسم اللہ
الرّحمٰن الرّحیم الحمد للہ رب العالمین۔

یہاں یہ خیال رہے کہ رحیم کی میم اور الحمد کا ل آپس میں مل جائے یعنی
ملحمد کر کے پڑھو۔

جب یہ تعداد ختم ہو جائے تو دوسری پڑی ڈالو۔ پھر اتنی ہی مرتبہ عمل پڑھو۔
یہاں تک کہ سب گولیاں ختم ہو جائیں۔ عمل کے دوران دھونی کا سلسلہ منقطع نہ
ہونے پائے۔ کم و بیش ہو تو کوئی ہرج نہیں۔ دھونی کا تسلسل ٹوٹنے سے
عمل بیکار ہو جائے گا۔ اسے جاری رکھنے کے لیے خوشبودار صندل کا برادہ،
لوبان یا دھوپ یا کوئی اور خوشبو بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔ عمل کی تعداد پڑیائی
وہی ہوگی اور اتنے ہی دنوں کا عمل ہوگا۔ دوران عمل مطلوب کی حاضری کا تصور
رہے۔

برائے حُبّ :-

اگر کوئی کسی کو مسخر و مطیع کرنا چاہے۔ دو دلوں میں محبت ڈالنا چاہے تو پہلے
طالب و مطلوب کا نام معہ والدہ کے درمیان اسم حسنیٰ یا کوئی موافق مقصد آیت
قرآنی لکھے۔ اور تمام سطر کی بست حرفی کر کے۔ اب اس کی تکسیر صدر مؤخر کرے۔ اب
اس تکسیر کے دائیں طرف سے ہر سطر کا پہلا حرف لے کر ایک سطر بنائے۔ دونوں

سطروں کے اعداد لے کر مربع نقش بھرے۔ اور اس سے آٹھ موکل، آٹھ اعوان
اور مرکزی اسم کا استخراج کرے۔ اور پھر عزیمت تیار کرے۔ نقش کو سعد ساعت
میں لکھے۔ اور لکھتے وقت منہ میں میٹھی چیز رکھے۔ عنبر اور اشہب کا بخور جلائے
نقش کا فلیتہ بنا کر روئی صاحب لپیٹ کر چراغ میں رکھے۔ اور چراغ کا رُخ مطلوب
کے گھر کی طرف کر کے جلائے۔ خود چراغ کے سامنے بیٹھ کر عزیمت کو ہر سہ اسماء کو
تکسیر کی سطر اوّل کے حروف کی تعداد کے مطابق پڑھے۔ یعنی اگر اس میں دس حروف
ہوں تو دس مرتبہ عزیمت پڑھے۔ دس دن تک یہ عمل کرے۔ دس فتیلے روشن کرے
اس کی تکسیر اس طرح ہوگی کہ اسم طالب زید ہے۔ مطلوب عمر ہے ان کے درمیان
اسم حسنیٰ یا ودود داخل کیا کیونکہ یہ اسم موافق محبت ہے اور اس کے اعداد مزوجات
بدوح کے حروف کے مطابق ہیں۔ لہٰذا اس کی تکسیر کی صورت یہ ہوگی۔

ز ی د و د و د ع م ر	سطر اوّل
ر ز م ی ع د د و و د	
د د و ز د م د ی ہ ع	
ع ذ د د ی و د ز م و	
و ع م ذ ز د د ر و ی	
ی د و غ ر م د د د ز	زمام

ز ی د و د و د ع م ر	سطر میزان

حرف اوّل ہر ایک سطر راست سے = ز ر د ع و ی ز
حرفِ آخر ہر ایک چپ راست سے = ر د ع و ز ر
کل تعداد ۸۰۱ طرح ۳۰ حصہ چہارم ۱۹۲ کسر

٢٠١	٣٠٨	١٩٣	١٩٩
١٩٨	١٩٤	٢٠٥	٢٠٤
٢٠٧	٢٠٢	٢٠٠	١٩٢
١٩٥	١٩٧	٢٠٣	٢٠٦

اب اس نقش سے موکل اعوان ، اسم اور عزیمت استخراج کریں اور مذکورہ طریقہ کے مطابق عمل کریں۔

برائے نفرت و عداوت :-

ایسے اعمال کی سطر قائم کر کے طالب و مطلوب کے نام کے درمیان وہ لفظ لکھو جو مقصد کو ظاہر کرتا ہو۔ مثلاً عداوت ، نفرت ، ہلاکت ، حسد ، بغض

اور سطر میں جس عنصر کے نحس حروف غالب ہوں اس پر عمل کرو۔ اس عنصر کے حروف اور مخالف عنصر کے حروف بھی لے کر ایک سطر تیار کر کے طالب و مطلوب کی سطر میں امتزاج دے کر تکسیر تیار کرو۔ چاروں گوشوں کے حروف اور مرکز کے حروف لے کر بدستور موکل تیار کرو۔ لیکن یہ مؤکل مقلوب ہو گا مثلاً

٣٦٤ کا نطق	ج س ت	منسوب ہے
٣٠٤ کا نطق	ت س ج	مقلوب ہے

مقلوب مؤکل تسجائیل ہو گا اور سطر طلسم مخالف عنصر کے مرکبات سے تیار کی جائے گی ۔ گویا سارا عمل سابقہ عمل سے الٹا ہو گا ۔ جس وقت بھی دو شخصوں کے درمیان عداوت یا لڑائی پیدا کرنا ہو یا کسی جماعت میں پھوٹ ڈالنا ہو۔ تفرقہ پیدا کرنا ہو۔

کسی کو بیمار کرنا ہو۔ اس مقصد کے لیے نحس وقت کا انتخاب کرنا چاہیئے اور سرخ کاغذ پر دونوں کی تصویر کالی یا نیلی سیاہی سے بنانی چاہیئے ۔ دن منگل یا ہفتہ کا ہو۔ ساعت مریخ یا زحل کی ہو۔ قمر۔ مریخ ۔ زحل میں سے کسی دو کے نظرات نحس ہوں اور وہ خود بھی بحالت نحس ہوں۔ یعنی مریخ و زحل کی تربیع یا مقابلہ ہو یا زحل و مریخ کے درمیان عطارد ہو۔ چاند زوال میں ہو یا گرہن میں ہو۔

اس عمل کو سیسہ کی لوح پر آہنی قلم سے کندہ کرنا چاہیئے۔ تصویر ایسی بناؤ جو مقصد کو ظاہر کرتی ہو۔ مثلاً ایک قاتل کی ایک مقتول کی ۔ دشمن چاروں شانے چت ہو۔ اس کے پیٹ پر نقشِ مثلث تمام تکسیر کا طبع عمل کے موافق لکھو۔ سر پر اعداد لکھو۔ سر پر موکل کا نام لکھو۔ تمام تصویر کے گرداگرد حروف طلسم لکھو۔ بخور نحس جلاؤ اس طلسم کو کفنا کر کسی پرانی قبر میں دفن کر دو۔

اگر کسی جماعت کو منتشر کرنا ہو تو جس مکان میں یہ سب لوگ جمع ہوتے ہوں تو مندرجہ ذیل آیت قرآنی کو ایک کاغذ پر لکھ کر اس مکان کے شمالی کونے میں دفن کر دو۔

تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامِ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ (نام مؤکل) وَحَرِّكُوْا رُوْحَانِيَّةِ الْمُحِبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ وَالْاُلْفَةِ وَالْقُرْبِ اِحْرَقْتَ قَلْبِ (نام مطلوب معہ والدہ) عَلَى الْمُحَبَّةِ (نام طالب معہ والدہ) بِحَقِّ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ التَّكْسِيْرِ (حروف طلسم) وَحَرَقْتَ بِالنَّارِ (یا جو بھی عنصر ہو) كَمَا تَحَرَّقَ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتُهَا لَدَيْكُمْ

جدائی کے لیے :-

قطعت (نام معہ والدہ) یا (نام دوسرا معہ والدہ) فرقت بَيْنَهُمَا كَمَا

فراق النور والظلمة وَالقينا بينهما العداوة والبغضاء الى يوم القيامة بحق هذا الحروف (حروف طلسم لکھے) یا اصحاب العداوة والبغضاء والحق والباطل (نام مؤکل) الوحا الوحا الوحا الساعة الساعة الساعة

بغض کے لیے

یہ عزیمت بغض کے لیے۔

اَقسمتُ علیکم یا ارواح السفلیہ بکُلّ اِسمٍ حاصلٍ هٰذِهِ الحُرُوف والاسماء (نام مؤکل) کتبت هذا التعویذ لبغض (نام مع والدہ) عداوۃ

ہلاکت۔

درج ذیل عزیمت ہلاکت کے لیے ہے۔

اقسمت علیکم یا ارواح السفلیة بهذا التکسیر (نام مؤکل) اَهلِكَ عدوّهِ (نام مع والدہ) بحق الجبّارُ القهّارُ المذلُ مثل تبت یدا ابی لهبٍ وتبّ (حروف طلسم) اجلہ ونقلہ وقتلہ اجلہ ونقلہ وقتلہ و

زکوٰۃ آیاتِ بیّنات

مطلوبہ آیت یا اسمائے باری تعالیٰ کے اعداد شمسی و قمری علیحدہ علیحدہ نکال لیں۔ یعنی اُس تمام آیت کے اعداد ایک بار ابجد قمری سے لیں اور ایک بار ابجد شمسی سے نکال لیں۔ پھر اس آیت کے تمام حروف کو ملفوظی کریں۔ پھر ملفوظی حروف کے اعداد بھی ابجد شمسی اور قمری سے حاصل کریں یعنی چار قسم کے اعداد۔

۱۔ اعداد قمری۔ ۲۔ اعداد شمسی ۳۔ اعداد قمری ملفوظی ۴۔ اعداد شمسی ملفوظی

پھر قمری ہر دو قسم مجموعہ اعداد کے حروف بنا کر مکرر علین اڑا دیں حروف کے آگے ائیل لگا دیں۔ اسی طرح شمسی ہر دو قسم کے اعداد کا مجموعہ کر کے مکرر ہی اڑا دیں اور حروف بنا کر آگے یوش لگا دیں

قمری سے ائیل ، شمسی سے یوش

اب قمری مجموعہ اعداد سے مثلث آبی پُر کریں اور شمسی مجموعہ اعداد سے مثلث آتشی پُر کریں۔

اب عامل اپنا نام مع والدہ کے نام کے اسی طرح قمری و شمسی = قمری ملفوظی اور شمسی ملفوظی نکالے اور پھر بطریق سابق قمری ـ قمری ملفوظی = شمسی شمسی ملفوظی علیحدہ علیحدہ میزان کرے۔

قمری اعداد کے آگے ائیل لگا دیں اور شمسی کے آگے یوش لگا دیں مکرر علین اڑا دیں۔ مثلث خاکی قمری اعداد سے مثلث بادی شمسی اعداد سے پُر کریں۔

گویا چار طبائع کے نقش آپ نے تیار کر لیے۔

اب تحویل آفتاب (در برج حمل جس کو سالانہ تقویم سے بہ آسانی معلوم کیا جا سکتا ہے) سے پہلے ایک پرندہ اڑنے والا پکڑ لیں۔ اب آپ نے آیات مقدسہ سے چاروں نقش بھریئے۔

عین تحویل آفتاب کے وقت پہلے غسل کر کے معطر ہو کر اور قبلہ رو ہو کر بیٹھ کر مشک اور زعفران سے چاروں نقوش پُر کر لیں یاد بھر شیرینی اپنے پاس رکھ کر اس پر فاتحہ حضرت سیدنا امام جعفر صادق علیہ السلام کی دے کر دعا کرے الٰہی میری یہ زکوٰۃ قبول فرما

= آبی نقش کو آٹے میں لپیٹ کر دریا میں بہا دیں

= خاکی نقش کو زمین میں دبا دیں۔

= بادی نقش کو دھاگہ باندھ کر پرندے کے گلے میں باندھ کر اڑا دیں۔
= آتشی نقش کو عامل اپنے بازو پر باندھ لے۔
دوسرے دن سے آیت ایک سو ایک بار روزانہ اکیس دن تک پڑھیں بس زکوٰۃ ادا ہو گئی۔

(مثال)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اعداد قمری بسم اللہ الرحمن الرحیم = ۷۸۶
اعداد قمری ملفوظی = ۱۵۵۳

میزان —— ۲۳۳۹
حروف —— ط ل ش غ
موکل —— طلشغیل
مثلث —— آبی

طلشغیل

۷۷۶	۷۸۲	۷۸۱
۷۸۴	۷۸۰	۷۷۵
۷۷۹	۷۷۷	۷۸۳

اعداد شمسی بسم اللہ الرحمن الرحیم = ۶۴۶۷
اعداد شمسی ملفوظی = ۱۸۹۸۰

میزان = ۲۵۴۴۷

حروف = خ ش ک ی
مؤکل = خشکیوش
مثلث = آتشی

خشکیوش

۸۴۸۳	۸۴۷۸	۸۴۸۶
۸۴۸۵	۸۴۸۲	۸۴۸۰
۸۴۷۹	۸۴۸۷	۸۴۸۱

امضغئیل

۱۲۷۷	۱۲۸۵	۱۲۷۹
۱۲۸۳	۱۲۸۰	۱۲۷۸
۱۲۸۱	۱۲۷۴	۱۲۸۴

اعداد قمری نام معہ والدہ = ۵۶۵
اعداد قمری ملفوظی معہ والدہ = ۳۲۷۶

میزان = ۳۸۴۱
حروف = ا م ض غ
مؤکل = امضغئیل
مثلث خاکی

اعداد شمسی معہ نام والدہ = ۲۵۷۶
اعداد شمسی ملفوظی = ۶۰۹۶
میزان = ۸۶۷۲
حروف = ب ط م ی
مؤکل = بطمییوش
مثلث = بادی

بطمییوش

۲۸۸۷	۲۸۹۳	۲۸۹۲
۲۸۹۵	۲۸۹۱	۲۸۸۶
۲۸۹۰	۲۳۸۸	۲۸۹۴

مثلث کے لیے مجموعہ اعداد اسم یا آیت سے ۱۲ تفریق کریں اور پھر ۳ پر تقسیم کریں اور مطلوبہ چال کے مطابق ہر خانہ میں ایک ایک کا اضافہ کر کے بھرتے ہیں۔ مثلث بھر جائے گی۔ اگر تقسیم سے ایک باقی بچے تو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کریں اگر دو باقی بچیں تو خانہ چار میں ایک کا اضافہ کریں۔

مربع کے لیے مجموعہ اعداد سے ۳۰ تفریق کریں اور پھر ۴ پر تقسیم کریں۔ اور مطلوبہ چال کے مطابق ہر خانہ میں ایک ایک کا اضافہ کر کے بھرتے جائیں۔ اگر ایک باقی بچے تو خانہ ۱۳ میں اگر دو باقی بچے تو خانہ نہم میں اگر تین باقی بچیں تو خانہ پانچ میں ایک کا مزید اضافہ کریں۔ نقش پُر ہو جائے گا۔

مثلث کے چاروں عنصری چالیں۔

آتشی

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بادی

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

آبی

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

خاکی

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

مربع کی چاروں عنصری چالیں

آتشی

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

بادی

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

آبی

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

خاکی

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

طلسمی حروف

ا ب ت ث ج ح خ د

ذ ر ز س ش ص

ض ط ظ ع غ ف

ق ک ل م ن و

ہ ی

عمل جفر میں اعمال خیر اور جلب قلب میں یہ چودہ حروف خوب کام کرتے ہیں۔

ا — ہ — ح — س — ص

ط — ع — ک — ق — ل

ل — م — ن — ہ — ی

اس مجموعہ کو جفری زبان میں "طٰہٰ" کہتے ہیں۔ اس میں بے شمار اسرار ہیں۔ جو جس پر روشن ہو جاتے ہیں وہ خود آگاہ ہو جاتا ہے۔

وَاللّٰہُ اعظم وَاحکم | ما انشرح العمل فی کل العمل

محمد ——— جبریل ——— فرقان کے بھی چودہ حروف ہیں۔ اور حروف نورانی ہیں۔ اگر ان کے امتزاج سے تکسیر کی جائے تو اس میں دسویں سطر میں فرقان اور محمد کے اسم نکل آتے ہیں۔ جبریل معکوس اور منتشر ہے یہ اس کے کام کی صفت ہے۔ اس تکسیر میں نظر کرنے سے ایک سرسری اصول نظر آئے گا تاکہ مطلب از خود ظاہر ہو جائے۔

قال نبی صلی اللہ علیہ وسلم من شَیْئًا واحد وحد ومن فرعة وکبیج وکبع

م ح م د

ج ب ر ی ل

ف ر ق ا ن

امتزاج = م ج ف ح ب ہ م ہ ق د ی ا ل م ن

تکسیر اس کی یہ ہے

م	ج	ف	ح	ب	ر	م	د	ق	د	ی	ا	ل	ن
ن	م	ل	ج	ا	ف	ی	ح	د	ب	ق	ر	ر	م
م	ن	ر	م	ر	ل	ق	ج	ب	ا	د	ف	ح	ی
ی	م	ح	ن	ف	ہ	د	م	ا	ہ	ب	ل	ج	ق
ق	ی	ج	م	ل	ح	ب	ن	ہ	ف	ا	ہ	م	د
د	ق	م	ی	ہ	ج	ا	م	ف	ل	ر	ح	ن	ب
ب	د	ن	ق	ح	م	ر	ی	ل	د	ھ	ج	م	ا

ا	ب	م	د	ج	ن	ن	ق	ر	ح	ل	م	ی	ر
ر	ا	ی	ب	م	م	ل	د	ح	ج	ر	ن	ق	ف
ف	د	ق	ا	ن	ی	ر	ب	ج	م	ح	م	د	ل
ل	ن	د	ر	ن	م	ق	ح	ا	م	ن	ح	ی	ب
د	ل	ب	ف	م	ی	و	ج	د	ن	م	م	ق	ا
ح	ر	ا	ل	ی	ق	ب	م	ف	م	ی	ن	د	ر
ج	ح	ر	ر	ق	د	ن	ل	ی	ق	م	ب	ف	م

اس میں جو راز پوشیدہ و مخفی ہے وہ معلوم کیا جا سکتا ہے۔ یہ اس عمل میں محض مثلاً تکسیر ہے ورنہ اس کے دیگر رازوں کا انکشاف کیا جائے تو وہ بہت سے ہیں۔ تکسیر طٰہٰ میں ط سے مراد نو فلک بھی لیتے ہیں اور ہ سے مقصود پانچ حواس لیتے ہیں۔ گویا اس کائنات کی شئے محسوسات اس سے معلوم ہوتی ہیں لیکن یہ ظاہری اعمال ہیں۔ باطن کا علم الہام ربانی پر منحصر ہے۔

عمل طٰہٰ کی تکسیر منسوب کے عمل مطلوب کو طالب تک پہنچاتے ہیں۔ طریقہ ایسے اعمال کا مخصوص ہوتا ہے کہ تمام حروف یا سطور میں سے صرف حروف نورانی کو لیتے ہیں۔ اور عناصر کی تقسیم سے یہ معلوم کرتے ہیں کہ کونسا عنصر غالب ہے تاکہ اس طرح عمل کام میں لائیں۔ تکسیر کر کے تمام تکسیر کے اعداد نکال کر کے چار چار کے اضافہ سے مربع نقش بھرتے ہیں۔ اور عزمیت تیار کر کے پڑھتے ہیں۔

مثلاً میر باقر حسین نواب فتح علی خان

بسط حرفی ۔ م ی ر ب ا ق ر ح س ی ن ن و ا ب ف ت ح
ع ل ی خ ا ن

آتش = م ۱۱۱ عدد ۴۳
باد = ی ی ی ن ن ن عدد ۱۸۰
آب = س ق عدد ۱۶۰
خاک = ح ح ل ر ر ع عدد ۳۱۶

ہم نے صرف حروفِ نورانی لئے ہیں۔ اس تکسیر میں حروف خاکی غالب ہیں۔ لہذا طبع نقش کی خاکی ہوگی۔ اور خاکی طریقہ ہی سے کام میں لایا جائیگا۔

عناصر کا عمل حروف میں یہ ہے۔

حروف نورانی	حروف ظلمانی	طبع	مؤکل
ا ہ ط م	ف ش ذ	حار یابس	جبرئیل
ی ن ص	ب و ت ض	باد رطب	میکائیل
ک س ق	ج ز ث ظ	آب رطب	اسرائیل
ح ل ع ر	د ر خ غ	خاک یابس	عزرائیل

حروف نورانی و ظلمانی چودہ چودہ ہیں اور ان کے متعلقہ ملائکہ بھی دئیے گئے ہیں جس عنصر کا نقش ہو اس کے ملک سے استمداد طلب کی جائے گی۔

تسخیر ترفع حرفی کے عمل کو شرف قمر میں جبکہ آفتاب بروج دوجسدین میں ہو یعنی جوازا یا سنبلہ یا قوس یا حوت میں ہو تو کرتے ہیں۔

استخراج ابجدات اور اصطلاحات جفر و تکسیر

حروف تہجی شمسی

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹

ر	ز	س	ش	ص	ض	ط
۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰
ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل
۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰
م	ن	و	ہ	ی		
۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰		

حروف ابجد قمریہ

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
ط	ی	ک	ل	م	ن	س	
۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	
ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	
۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	
ث	خ	ذ	ض	ظ	غ		
۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰		

اسی ابجد سے استخراج کی ۲۸ ابجدیں۔ جو منازل قمر پر اشارات، تکسیرات، صدر موخرات کے بیان سبع سیارات پر منقسم ہیں۔ ہر ایک کی تکسیر پر ہر ایک کوکب منسوب ہے۔ ہر ایک استخراج مطالب کے بیان سبع سیارات پر منقسم ہیں۔ ہر ایک کی تکسیر پر ہر ایک کوکب منسوب ہے۔ ہر ایک استخراج مطالب کے واسطے علیحدہ مقرر ہیں۔ اور بارہ بسط بارہ بروج پر منقسم ہیں۔ اسی طرح نو افلاک کے اوپر ہے۔ جو نو آسمانوں پر ہیں۔ ہم چند اصلاحوں کا ذکر کرتے ہیں۔

حروف دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک نورانی دوسرے ظلمانی۔ نورانی حروف وہ ہیں جو قرآن مجید

کی سورتوں میں آئے ہیں اور ظلمانی وہ ہیں جو قرآن مجید سے باہر ہیں۔ پھر حروف کی دو حالتیں ہیں۔ ایک صامت دوسرا ناطقہ۔

حروف صامت بغیر نقطہ کے حروف صامت جیسے ا، د، ہ، ح، ط، ل، م، ع، ص وغیرہ

حروف ناطقہ نقطے والے حروف مثلاً ب، ج، ف، ش، ض، غ وغیرہ۔

مندرجہ بالا حرفوں کی بھی دو اقسام ہوتی ہیں۔ حروف تواضیہ اور حروف غیر تواضیہ جو ایک صورت کے دو یا تین جیسے ب، ت، ث، ج، ح، خ، س، ش، ط، ظ، ع، غ وغیرہ ان کی تعداد ۱۸ ہے اور حروف تواضیہ کہلاتے ہیں۔ حروف غیر تواضیہ جو ایک ہی صورت کے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰ ہے۔ اور نقطے کے باعث آواز میں فرق پیدا ہو گیا ہو۔ مثلاً ا، ف، ق، ک، ل، م، ن، و، ہ، ی یہ غیر تواضیہ ہیں۔

حروف نورانی ۱۴ ہیں۔ ا، ہ، ح، ط، ی، ک، ل، م، ن، س، ع، ق، ر

حروف ظلمانی ۱۴ عدد ہیں۔ ب، ج، د، ذ، ز، ف، ش، ت، ث، خ، ص، ض، ظ، غ

حروف ملفوظ الف، جیم، دال، ذال، سین، شین، صاد، ضاد، عین، غین، قاف، کاف، لام

حروف مکتوبی میم، نون، واؤ

حروف مسروری با، تا، ثا، حا، خا، را، زا، طا، ظا، لا، ھا، یا

زمانہ ہائے حروف اوّل حروف اوتاد، دوسرا مائل اوتاد، تیسرا زائل اوتاد مثلاً ا، ب وغیرہ مستقبل سے زائل اوتاد زمانہ ماضی سے متعلق ہیں۔

مراتب عدد ایک اکائی کا عدد اوتاد اوّل میں شمار ہوتا ہے۔ زائد عدد استقبال ہیں۔ ایک سو عدد زمانہ ماضی ہیں۔

حروف زیر، زبر اور بنیات اول و دوم = یعنی احمد میں الف اور ح کی درمیانی زبر۔ جمال میں ج م کے بعد الف بنیات ہے۔ یہ سب زبر، زیر، بنیات قاعدہ استخراج میں کام آ رہے ہیں۔

امتزاج دینا مثلاً ایک حرف طالب کا اور ایک مطلوب کا لینا ہے۔ طالب محمد اور مطلوب علی ہیں۔ امتزاج کے لئے پہلے بسط کیا م۔ ح۔ م۔ د اور ع ل ی۔ ان کا امتزاج یہ ہوگا م ح ع ح ل م ی د

استنطاق کرنا لمبائی کے رخ اعداد کا جوڑنا مثلاً ۱۴۵۴ کا استنطاق ۱۴ ہوگا

اعداد سے حروف بنانا اور موکل پیدا کرنا

حروف کے مراتب کے لحاظ سے حروف حاصل کرنا۔ ۴۴۴ کے حروف د، م، ت (۴+۴۰+۴۰۰) بنیں گے اور ۲۱۸ کے ح، ی، ف (۸+۱۰+۲۰۰) ہونگے بعض دفعہ موکل بنانے کیلئے ایک ہزار سے زیادہ حروف آتے ہیں مثلاً ۱۷۴۳ کو بعض علماء اس طرح لکھتے ہیں ر، ب، ع، ت، غ، غ یعنی جتنے غ ہوتے اتنے ہزار ہوتے اس کے آگے ایل لگا دینے سے موکل بن جائے گا جبکہ اس کا موکل معلفغنائیل ہوا۔ مگر اس سے بہتر طریق تباکر سہولت پہنچائی جاتی ہے۔ کہ جس قدر ہزار مراتب ہوں ان کو پھر اکائی پر لے لو یعنی تین ہزار کے تین غین کی بجائے تین کے جیم اور غین لے لو اس حساب سے ۳۴۷۲ کے یہ حروف ہوں گے ب، ع، ت (۲،۷۰،۴۰۰)، ج، ح (۳۰۰۰) اور موکل لغبتحائیل ہوا۔ بعض اوقات کئی کئی اعداد ہوتے ہیں مثلاً ۵۰۰۷۲۲ تو اس قدر اعداد کے موکل بنانے کیلئے استنطاق کر لو اور اس کا استنطاق ۱۶ ہوا اور موکل دیائیل ہوا۔

اساس و نظیرہ ابجد میں الف سے نون تک حرف اساس ہیں ا، د، س سے غ تک حروف نظیرہ ہیں۔ گویا حروف کے پندرہواں حرف نظیرہ ہوگا الف کا نظیرہ اور ب کا غین ہے۔

کبیر و سیط صغیر کسی حروف کے اعداد ابجد سے نکالیں تو وہ کبیر کہلاتے ہیں کبیر کی اکائی دہائی کو جمع کرلیں تو صغیر ہونگے مثلاً کبیر ۱۲ کا وسیط ۳، ۱۳ کا صغیر ۴ ہوگا کبیر ۱۰۶ کا وسیط ۷، نقطہ شمار میں نہ آئے گا صغیر ۷ ہوگا۔

تخلیص کرنا یعنی مکرر حرفوں کو کاٹ دینا مثلاً محمد نعیم کا تخلیص ہوگا م، ح، د، ن، ع، ی

بسط حرفی یعنی لفظوں کے تمام حرفوں کو علیحدہ علیحدہ کرنا مثلاً احمد کا بسط ا، ح، م، د ہے۔

بسط عددی ابجد عددی سے حرف کو منتقل کیا تو احمد کا بسط عددی ثمانیہ = اربعین اربعہ ہے۔

نقشہ ابجد عربی عددی

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
احد	اثنین	ثلاثہ	اربعہ	خمسہ	ستہ	سبعہ	ثمانیہ	تسعہ	عشرہ	عشرین	ثلاثین	اربعین	خمسین
۱۳	۶۱۱	۱۰۳۶	۲۷۸	۷۰۵	۴۶۵	۱۳۷	۶۰۶	۵۳۵	۷۷۵	۶۳۰	۱۰۹۱	۳۳۳	۷۶۰
س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
ستین	سبعین	ثمانین	تسعین	مائۃ	مائتین	ثلاثۃ مائۃ	اربعۃ مائۃ	خمسۃ مائۃ	ستۃ مائۃ	سبعۃ مائۃ	ثمانیۃ مائۃ	تسعۃ مائۃ	الف
۵۱	۱۹۲	۶۵۱	۵۹۰	۴۵۶	۵۰۱	۱۴۹۲	۷۳۴	۱۱۶۱	۹۲۱	۵۹۳	۱۰۶۲	۱۹۱	۱۱۱

بسط ملفوظی احمد کا بسط ملفوظی یہ ہوگا۔ الف، حا، میم، دال

نقشہ ابجد ملفوظی

الف	با	جیم	دال	ھا	واؤ	زا	حا	طا	یا	کاف	لام	میم	نون
۱۱	۳	۵۳	۳۵	۶	۱۳	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۰۱	۷۱	۹۰	۱۰۶
سین	عین	فا	صاد	قاف	را	شین	تا	ثا	خا	ذال	ضاد	ظا	غین
۱۲۰	۱۳۰	۸۱	۹۵	۱۸۱	۲۰۱	۲۶۰	۴۰۱	۵۰۱	۶۰۱	۷۳۱	۸۰۵	۹۰۱	۱۰۶۰

اعداد جمل اسے جمل کبیر بھی کہتے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ ابجد قمری سے بسط حرفی کر کے عدد بنایا

اعداد مبسوط کا مطلب یہ ہے کہ یہ بسط عددی ہے۔

ترفع عددی حرف کو مراتب اعداد ابجد سے بلند کرنا یعنی جو حرف اکائی کے ہیں ان کو دہائی سے اور دہائی کو سینکڑہ سے اور سینکڑہ کو ہزار سے بدل دینا مثلاً الف کا ترفع حرفی ب ہے، ب کا ج اور ج کا د ہے۔

ترفع طبعی حرف آتش کو باد سے اور باد کو آب سے اور آب کو خاک سے اور خاک کو آتش سے بدل دینا خاک کو آب سے اور آب کو باد سے، باد کو آتش سے آتش کو خاک سے بدل دینا،

ترفع اقراری ایک حرف کو چھوڑ کر حرف لینا مثلاً ک کا بسط ل م ہوگا، ک کے عدد ۲۰ اور م کے ۴۰

بسط تضعیف ہر عدد کے نقطہ کو نصف کر کے اس کا عدد لینا مثلاً ک کا وسیط تنصیف ی ہے ک کے ۲۰ اور ی کے ۱۰ ہیں بسط یہاں تک کرنا چاہیے جہاں تک کسر نہ آئے۔

بسط عزیزی یعنی بسط عزیزی نقشہ بنائے فلاسفہ عناصر سے امتزاج دینا نقشہ یہ ہے۔

الطرائع	آتشی	خاک	باد	آب	اعداد	حروف	کواکب
مرتبہ	ا	ب	ج	د	۱۱	ی	زحل
درجہ	ہ	و	ز	ح	۳۶	دلک	مشتری
دقیقہ	ط	ی	ک	ل	۶۹	طس	مریخ
ثانیہ	م	ن	س	ع	۲۲۰	کو	شمس
ثالثہ	ف	ص	ق	ر	۴۷۰	عت	زہرہ
رابعہ	ش	ت	ث	خ	۱۸۰۰	طخ	عطارد
خامسہ	ذ	ض	ظ	غ	۱۴۰۰	تغظغ	قمر

مثلاً الف کا بسط عزیزی ج اور کلمہ اج ہوا۔ ہ کا دکلمہ جغز ہوا۔ اِس طرح نک، مس، فق، شت، زط حروف آتشی کلمہ ہے۔ باد کا آتش کے ساتھ ہوگا جائز کا کط۔ سلم۔ قف تیش۔ خاف حہ اِسی طرح خاک کا زمہ با کے ساتھ دب، حو، لی، عن، رص، فت، غض ہوگا۔

ہر چہار عناصر پر حرف ابجد

۱۔ آتش حروف ابجد آتشی = ا، ہ، ط، م، ف، ش، ذ منسوب بہ مشرق

۲۔ باد = ب، د، ی، ن، ص، ت، ض منسوب بہ مشرق

۳۔ آب = ج، ز، ک، س، ق، ت، ظ شمال

۴۔ خاک = د، ح، ل، ع، ر، خ، بج جنوب

استخراج وابجد واستخراج مستحصلہ وضرب

یعنی الف ملفوظی کے ۱۱۱ اعداد حروف ابجد میں ضرب دینے سے ہوتے ہیں، اور ب کے ۲ عدد اِن کو ضرب دی، تو ۲۲۲ ہوتے د کے عدد ۴ ہیں تو ان کو الف ملفوظی کے اعداد سے ضرب دی تو ۴۴۴ ہوتے پھر ہ کے عدد ۵ سے ضرب دی تو ۵۵۵ ہوتے اِسی ز کے عدد سے ۷۷۷ ہوتے اور ج کے ۸ سے ۸۸۸ ط کے ۹ سے ۹۹۹ گویا الف الفیع اور بکرو جلیش اور وحت ہشت دسخ، زعلہ، قفص، ظلینظہ کے ۱۲۸ ابجد استخراج ہوتے ہیں۔

نقشہ ابجد اوّل ابجد

قسم	حروف	قسم	حروف
اساس	ا۔ب۔ج۔د۔ہ۔و۔ز۔ح۔ط۔ی۔ک۔ل۔م۔ن	نظیرہ	س۔ع۔ف۔ص۔ق۔ر۔ش۔ت۔ث۔خ۔ذ۔ض۔ظ۔غ۔

نقشہ ابجد دوم ابتث

قسم	حروف	قسم	حروف
اساس	ا، ب، ت، ث، ج، ح، خ، د، ذ، ر، ز، س، ش، ص	نظیرہ	ض، ط، ظ، ع، غ، ف، ق، ک، ل، م، ن، و، ہ، ی

نقشہ ابجد سوم احطسش

قسم	حروف	قسم	حروف
اساس	ا، ح، ط، م، ن، ش، ذ، ب، و، ی، ن، ص، ت، ض	نظیرہ	ج، ز، ک، س، ش، ث، لا، د، ج، د، ل، ع، ر، خ، غ

نقشہ ابجد چہارم اہطم

قسم	حروف	قسم	حروف
اساس	ا، ہ، ط، م، ف، ش، ذ، ب، و، ی، ن، ص، ت، ض	نظیرہ	ج، ز، ک، س، ش، ث، ہ، و، ہ، د، ل، ع، ر، خ، ع

نقشہ ابجد پنجم ارغی

قسم	حروف	قسم	حروف
اساس	ا، ر، غ، ی، ب، ز، ف، ت، ی، ق، ت، ش، ک، ح	نظیرہ	ص، ل، ح، ض، م، خ، ط، ن، و، ظ، د، ذ، ع، ح

نقشہ ابجد ششم ایقغ

قسم	حروف	قسم	حروف
اساس	ا، ی، ق، غ، ب، ک، ر، ح، ل، ش، د، م، ت، ہ	نظیرہ	ن، ث، و، ص، خ، ز، ع، ذ، ح، ف، ض، ط، ص، ظ

نقشہ ابجد ہفتم اصرط

قسم	حروف	قسم	حروف
اساس	ا، ح، ر، ض، ق، د، ت، و، ش، ع، ل، ی، ج، ر	نظیرہ	ض، ف، ل، ب، خ، س، ط، ط، ک، ہ، ث، ذ، ص، ع، م

نقشہ ابجد ہشتم اورکح

قسم	حروف	قسم	حروف
اساس	و، ک، ع، ش، ص، ج، ج، م، س، ث، غ، ہ، ی	نظیرہ	س، ر، ز، د، ز، ل، ن، ل، ف، ن، ط، د، ظ، ن، و، خ

نقشہ ابجد نہم اخذ

قسم	حروف	قسم	حروف
اساس	ا، ث، خ، ذ، س، ط، ع، ك، ن، ی، ق، ح، د، س	نظیرہ	س، ع، ی، م، ہ، ب، ج، د، ذ، ص، ظ، ف، ل، و

نقشہ ابجد دہم اذری

قسم	حروف	قسم	حروف
اساس	و، ا، ی، م، ع، ق، ت، ذ، غ، ج، د، ط	نظیرہ	س، ص، ض، غ، ط، ب، ہ، ج، ك، ن، ن، د

ان دسوں ابجدوں کو حکمائے سلف نے لسان الغیب سے تعبیر کیا ہے۔ کیونکہ حروف مستحصلہ انہی ابجدوں سے استخراج ہوتے ہیں۔ اِس لئے مستحصلہ یعنی حروف کی مثال لسان الغیب سے دی گئی ہے۔

چنانچہ لفظ کو علم جفر کی رو سے لفظ حزب الغوص کہا گیا ہے۔ اور حروف فی نفسہ اعداد ہیں۔ اِسے جذر بھی کہا جاتا ہے۔ مثلاً دال کے چار حروف ہیں اِن کو چار سے ضرب دی تو ۱۶ ہوتے، میم کے چالیس عدد کو ۴۰ ہی سے ضرب دی تو ۱۶۰۰ ہوتے ہیں یا دوسرے طریقہ سے میم کے چالیس کو تیرہ سے ضرب دیا تو ۵۲۰ ہوئے یہ ضرب النفس ہے۔ بعض حکماً حروف نظیرہ کو درجات بروج وغیرہ میں ضرب کرتے ہیں

طریق طرح طرح کے تین مراتب ہیں پہلی طرح ۳۰ اور ۳ کے درجات ہیں دوسری طرح ۲۸ منازل پر ہے۔ اور تیسری طرح بارہ بروج پر ہے۔ نیز ۹ اور ۹ کی طرح نہ افلاک پر ہے۔ اور ۷ کی طرح سبع سیارہ پر ہے اور ۴ کی طرح ربع عناصر پر ہے۔ اور تین اور تین کی طرح موالید ثلاثہ پر ہے۔ اِسی طرح پر ضرب کا شمار ہوتا ہے

تکسیرات سبع سیارہ

قاعدہ اخبار یہ قاعدہ جواب دسوال سائل اور آثار عملیات کی ساخت میں کام آتا ہے۔ ہر ایک عمل کی مثال بیان کی جاتی ہے۔ مثلاً بسط حروف کو بعض اسم حروف کہتے ہیں اور جفر میں اِس کے معنی بکری کی کھال کے ہیں اور روشن کنوئیں کے معنی میں بھی آتا ہے۔ اور تکسیر کا بیان دو طریق سے ہے۔ ایک تو حرفی ہے اور دوسرا عددی حرفی وہ ہے کہ حروف کو سطر میں پھیلا کر ایک حرف بائیں سے اور ایک عدد دائیں سے لے کر سطر دوم کی تیاری کی جاتی ہے۔ اور اس سطر سے پھر سوم اِس طرح تیار کی جاتی ہے یہ عمل یہاں تک کیا جاتا ہے کہ سطر اوّل سطر آخر میں ظاہر ہو جاتی ہے۔ اس کو زمام کہتے ہیں۔ اور زمام کو مہار شتر بھی کہتے ہیں۔ اور تکسیر عددی وہ ہے کہ اسمائے اللہ تعالیٰ کے

اعداد کے ساتھ نام آدمی یا کوئی آیت قرآن مجید کی ہو دونوں کو جمع کیا۔ جس کا بیان آگے ہوگا۔

بسط حرفی بسط حرفی کے تین طریقے ہیں ایک کو سالم حروف کہتے ہیں اور دوسرے حروف ہیں اور تیسرے عدد میں دونوں کو جمع کرتے ہیں۔

بسط مسلم بسط مسلم وہ ہے کہ کسی آدمی کے حروف کے یا حروف اسمائے الٰہی یا کوئی آیت قرآن مجید کی ایک سطر میں ترکیب دیتے ہیں اور ان کو جدا جدا لکھتے ہیں۔

بسط مرکب بسط مرکب وہ ہے کہ حروف اسمائے الٰہی کو آدمی کے اسم کے ساتھ حروف ملفوظی میں ترتیب دیتے ہیں مثلاً احمد کا الف میم دال ہے۔ اس بسط کرتے ہیں۔

بسط عربی عددی بسط عربی کا مطلب ہے کہ ابجد عربی عددی سے حروف کے نام سے بسط کریں، مثلاً احمد کا احد۔ ثمانیہ۔ اربعین۔ اربعہ۔ ان حروف کی سطور زمام نکالتے ہیں۔ اور اس زمام سے اسرار الٰہی اور کراماتِ انبیاءُ علیہم السلام کا اظہار ہوتا ہے۔

تکسیر متوسط جو حروف برابر طول میں ظاہر ہوں اِس کے مطابق نقش، مربع یا مثلث کرتے۔ بعض جفار کہتے ہیں کہ زیادہ یا کم یا بلا تکرار حروف کو سطور وقف الحروف کے یعنی متوسط شکل حروف کے پُر کرتے یعنی جتنے حروف شمار میں آئیں اتنے خانے کے نقش پُر کریں۔ اس کو تداخل تکسیر کہتے ہیں جبکہ تداخل تکسیر کے دو وجے ہیں۔ اوّل تو وقف زوج ہو تو خانہ جفت میں پُر کریں۔ اگر وقف تکسیر متوسط ہو تو بہت بہتر ہے، اور وقف کا مطلب اعداد کی میزان ہے۔ خانہ طاق میں پُر کرتے۔ ہر سطر کی اصلاح حسب ترتیب اور وضع حروف کے دے یا ہر ایک اسمی ہے یا آیت ہے اور اگر عمل صحیح اور درست ہے تو بڑی تاثیر ہوگی۔ اور یہ ایک ایسا اسرار الٰہی ہے کہ ایک نامحرم اور نااہل سے پوشیدہ رکھنے کی ضرورت ہے۔

تکسیر کے امتزاج سے زمام برآمد ہوتی ہے۔ حروف اسمائے الٰہی اور اسم آدمی، دنیا کے چار عناصر اور اجسام و نفوس وغیرہ سے متعلق ہے۔ ہر طبعی کو جسم اور جسم کو اسم ضروری ہے۔ اور مرکب حرفی سے روحانیاں مسخر ہوتے ہیں۔ اگر کوئی کسی حرف کو دعوت کرئے گا اور روحانیاں کا استخراج کرئے گا تو گویا تو اس حرف کا عامل ہوگا اور موکل ان حروف کا مسخر ہوگا۔

تداخل تکسیر کی اقسام واسم المتجانسین

جو اسم برائے ذات وحدت کے ہوں اور ان کے معنی علیحدہ علیحدہ ہوں تو اسم متجانسین کہتے ہیں۔ یعنی اسم اللہ جل شانہ میں موجود ہے مثلاً الرحمٰن الرحیم فی القیوم کو بیر و رحیم ۔۔۔!

اس کی واضح تمثیل یہ ہے کہ ایک ایک انسان کے دو، دو نام ہیں ایک مجزول اور دوسرا محلول صفت کیفیت کے لحاظ سے یعنی خواجہ حمید یا خواجہ محمد۔ بعض علمیت کے باعث عزیز الدین، ابوالحسن، عبداللہ اور عبدالکریم۔ اسی طرح کے ناموں کو متجانس کہتے ہیں۔ پس اگر دو عدد متجانسین تقدیم اوّل دوسرے پر اور تقدیم دوم اول پر ہو تو صحیح ہے مگر یاد رکھنا چاہیے کہ اسم غالب مقدم پر اسم مطلوب ہمیشہ دوا ہوتا ہے مثلاً طالب کا نام نقی ہے اور مطلوب کا عبدالصمد ہے تو قطع نظر الف ولام اسم مطلوب میں زیادہ ہے۔ اسی طرح مطلوب میں چھ حروف ہیں اور اسم طالب میں صرف تین حروف ہی ہیں۔ ان دونوں ناموں کو بسط سلیم میں اس طرح لکھا جائیگا، ع۔ ب۔ د۔ ص۔ م۔ د۔ ت۔ ق۔ ی

تداخل تکسیر عجمی حروف اسم طالب اور حروف اسم مطلوب ہیں اگر عمل محبت ہے تو نام کواکب زہرہ اور مشتری شامل کریں۔ اگر عمل عداوت ہے تو اسم کواکب زحل یا مریخ شامل کر کے ایک سطر لکھیں اور تکسیر صدر موخر کریں۔ جب سطر اوّل وآخر میں پیدا ہو تو آتش پر عمل کریں۔ اس کے ملائک حضرت عزرائیل ہیں اگر پیر کا دن ہو تو پانی پر عمل کریں اور ملائک حضرت میکائیل ہیں۔ اگر منگل یا جمعرات کا دن ہو تو باد پر عمل کریں جس کے ملائک حضرت اسرافیل ہیں۔ اگر بدھ یا ہفتہ کے دن ہوں تو خاک پر عمل کریں۔ جس کے ملائک حضرت جبرائیل ہیں۔ عمل کرتے وقت بخورات تا آتش روشن کریں اور حروف کواکب بروج ومنازل قمر کی ترتیب دیں۔

تداخل تکسیر مراتب الحروف

طالب ومطلوب کا جو نام ہو اس میں جو حروف مراتب ہوں ان کو پہلے لکھنا چاہیے۔ مثلاً کسی کا نام حامد ہے اس کا جو الف ہے اس کا حروف میں اعلیٰ مرتبہ۔ اس لئے اس کو پہلے لکھنا چاہیے اور اس کے بعد د اور پھر ح پھر م یعنی اس طرح (ا۔ ح۔ م۔ د)

تداخل مراتب اعداد

حروف اسم طالب اور حروف اسم مطلوب میں جو تھوڑے عدد رکھتا ہو اس کو پہلے لکھنا چاہیے اور جس میں زیادہ عدد ہوں اس کو بعد میں۔

تداخل تکسیر عنصری

جو نام اللہ کے ناموں میں ہو یا آدمی کے نام سے ہو اس کو معلوم کرو کہ کیا عنصر ہے۔ چار عناصر سے۔ ان حروف کو علیحدہ علیحدہ لکھیں۔ پھر مراتب اس کو دیں۔ مثلاً نام سلیمان میں الف میم آتشی ہیں۔ ی، ن بادی ہیں، سین، لام خاکی ہیں۔ تو ان کے مراتب یہ ہونگے۔ ا م ی ن س ل

تداخل تکسیر مرکبّ الحروف

خواہ اللہ تعالیٰ کا اسم جلیل ہو یا کسی انسان کا ہو اس کے نام کے حرفوں کی لفظی کریں اور مابعد صدر موخر یعنی اگر نام دودھ کا ہے۔ اس کو حفظ کیا تو دادد میں حرف ہوا دال کے حرف پھر واؤ کے تین حرف پھر دال کے تین حرف ہوئے ان سب حرفوں کو مرکب اس طرح لکھو۔ واؤ، دال، واو۔ دال

تکسیر عزوی اوّل جمل کبیر لکھیں پھر حروف تلفظ۔ بعدازاں عددی مثلاً اگر عزیز نام ہے۔ بسط جمل میں ع۔ ذ۔ ی۔ ذ۔ اس کے بعد بسط مرکب لفظی لکھیں۔ مثلاً اگر سبعین ع کے ۷۰ اور ز کے ۷ عدد ہوتے ہیں۔ یعنی اوّل سے سین کے ۶۰ شین اور ب دوم اور د مش اور د ع سترا اور سعین اور ذا کے ۷ سبع اور یا کے ۸ عشرا اور نون کے ۵ خمین ان سب کو اس طرح جمع کرنے پر س ب ع ی ن ع ش و ہ س ب ع س ب ع۔ ان سب کو اس طرح جمع کرنے پر س ب ع ی ن ع ش و ہ س ب ع س ب ع اسم عزیز لکھا جاتا ہے۔

تکسیر مزاجین حروف اسم طالب ومطلوب کو امتزاج دے کر اس کی ایک سطر لکھیں بعد اس کو تکسیر کریں تاکہ سطر امتزاج امتزاج آخر میں زمام پیدا ہو۔ یعنی طالب شمس اور مطلوب قمر۔ ان دونوں ناموں کو امتزاج اس طرح دیا۔ ش، ق، ہ، م، س، ر اگر دونوں اسم شمار میں برابر ہوں تو بہتر اور طالب یا مطلوب کے دو تین حرف زیادہ ہوں۔ تو پہلے زیادہ تعداد والا نام لکھنا چاہیے۔ مثلاً کسی طالب کا نام مہربان ہے اور مطلوب کا نام ابراہیم ہے تو ان دونوں کا امتزاج کرنے کیلئے زیادہ حروف کے نام پہلے لکھیں گے اور پھر اس طرح امتزاج کرینگے ا، ب، ب، رہ، ا، ا، ہ، ی، ب، م

تکسیر تزویح الطروفی اگر کسی طالب کے نام کے اعداد جفت ہوں تو اس کو تزویح الطروفی کہتے ہیں۔ اور بعض جفار کہتے ہیں حروف جفت یا دونوں اسموں کے حروف طاق ہوں تو اس تداخل تکسیر میں دوگانہ حروف اوّل تا آخر میں کرتے اور حرف اس میں سے تمام سطر کے جمع کرتے تاکہ زمام ہو۔

تکسیر شفیع اسم آدمی سے اسم اللہ تعالیٰ کا وضع کریں یعنی اس طرح طبعطہ کریں۔ درمیان میں لکھیں اور ایک سطر درست کریں۔ پھر صدر موخر سے نام نکالیں۔ مثلاً اسم ربی کے حروف جفت۔ العزیز۔ الوہاب۔ یہ حروف زوج اسمائے ربی ہیں۔ اور طالب کا نام بایزید، مطلوب کا ابوسعید۔ اگر اسم ولی یا ودود کو بسط مسلم میں لکھا جائے تو اس کی مثال یہ ہوگی
دد۔ دو۔ ا۔ ب۔ و س۔ ع۔ ی ا ب۔ ا۔ ی۔ ز ی۔ د۔ د۔ اس کو تکسیر شفیع کہتے ہیں۔

تکسیر الوتری

اسمائے ربی کے حروف وتر میں اگر دو شخصوں کے ناموں کے درمیان فرق واقع ہو تو اسے تکسیر وتری کہتے ہیں مثلاً یاسمین یا محمد یا دُود ُو اسی طرح طالب، و مطلوب کے ناموں کو نظام و حیام دو واحد ہو۔ ان کو اگر اس طرح بسط سلم کیا۔ ح، س، ا، م، و، ا، ح، د، ن، ظ، ا، م تو یہ تکسیر وتری کہلائے گا۔

تکسیر وقف زوجی

یہ دو طرح ہے۔ اول زوج مطلق۔ دوم زوج خرد۔ زوج مطلق وہ اسم ہیں جو ۴ یا ۸ یا ۱۲ یا ۱۶ حرفی ہوں مثلاً اسم المتالے ان اسما کو مربع خانہ میں بسط کریں۔ نقشہ درج ذیل ہے۔

ابجد

ا	ب	ج	د	ہ
ہ	ا	ر	ب	ج
ج	ہ	ب	ا	ر
د	ج	ا	ہ	ب
ب	ر	ہ	ج	ا

مجید

م	ج	ی	د
ی	د	م	ج
د	ی	ج	م
ج	م	د	ی

مقتدر

م	ق	ت	د	ر
د	ر	م	ق	ت
ت	ت	د	ر	م
ر	م	ق	ت	د
ت	د	ر	م	ق

متعال

م	ت	ع	ا	ل	ی
ح	ا	ی	م	ع	ل
ا	م	ل	ت	ت	ع
ی	ل	ا	ع	ت	م
ع	ی	ت	ل	م	ا

تداخل تکسیر عددی

اگر اسم ربی یا انسان کے نام کے ۹ یا ۲۵ حروف ہو تو طاق کیلئے طاق کا خانہ اور جفت کے لئے جفت رکھنا رکھنا چاہیے خواہ سطر اول کی مربع یا مثلث ہو جیسے پچھلے زمانہ المتعلم والمقتدر میں لکھے گئے ہیں۔

تداخل تکسیر یعقوب السطور

حروف بسط کو خانہ ہائے طاق یا جفت میں ایک ایک حرف ہر دو طرف سے لکھے تاکہ نام برآمد ہو۔

ا	ب	ج	د
د	ا	ج	ب
ب	د	ج	ا
ا	ب	ج	د

ا	ب	ج	د
ا	د	ب	ج
ا	ج	د	ب
ا	ب	ج	د

ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح
ج	ا	ب	ه	ج	د	و	ز
ح	د	ز	ح	ه	د	ا	ب
ا	ب	ج	د	ه	و	ز	ح

تداخل مقلوب التکسیر

اس میں طاق جفت کے خانوں میں ایک ایک حرف ہر سطر میں لکھا جاتا ہے۔ جس میں حرف اوّل قائم رہتا ہے بلکہ ہر سطر کا حرف اوّل چلا آتا ہے یعنی اس نقش کے مطابق۔

اب ج ده وزح ط ب دوح طز
ه ج ا د ح ا ج ا ه ط و ب ح
ج ه و ب ط ا ز د ج د ط ز و
ا ب ه ح د ز ا ه ح ب ط
ج ز ه ب ط و ح ا د
ط ا ح
ب ز
ج ه و ه

ا	ب	ج	د
ج	ب	د	ا
د	ب	ا	ج
ا	ب	ج	د

جو حروف سطر مبسوط کے جفت ہوں تو وہ حروف آخر کی طرف اور حروف اوّل کی جانب اس طرح گردش میں لائیں جیسے اوّل و آخر میں ظاہر ہو جائیں، جو حروف سطور کے درمیان طاق یا جفت کے خانہ میں دیکھے اس کا پہلا حرف چھوڑ دیں اور جو حرف اس کے آئے اس کو اسی طرح سے صدر مؤخر کی تمام سطروں کو لکھنے سے مقلوب اور مقلوب آخر سطر تک معلوم ہو سکتا ہے۔ جس کی مثال یہ ہے۔

دوسرے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

ا	ب	ج	د	ه	د	ر	ح	ط
ب	د	د	ح	ط	ز	ه	ج	ا
و	ه	ز	ج	ا	ه	ط	و	ب
ح	ج	ه	و	ب	ط	ا	ز	د
ج	و	ط	ز	و	ا	ب	ح	ه
و	ز	ا	ه	ح	ب	د	ط	ج
ز	ه	ب	ط	ج	د	ح	ا	د
ه	ط	و	ا	د	ح	ح	ب	د
ط	ا	ج	ب	ز	ج	د	ر	ه

تداخل تکسیر زوج

اگر حروف اور سطور جفت ہوں تو اسے تکسیر زوج کہا جاتا ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ دو حروف سطر سے اٹھا دیں۔ اسی طرح تمام سطور درستی سے لکھے تا زمام ہو جائیں۔

تداخل تکسیر معکوس و کمس

اس کا مطلب علم جفر میں علم قواعد سے سطور کا صدر مؤخر ہے

تکسیر میزان

دو حروف سے تیس حروف کے سطور مشک کسور آتی ہے۔ دورہ حروف کے بعد عملیات میں کسور معلوم کریں جو قاعدے قوانین استخراج حروف تہجی اور عمل زمام کے ہیں۔ تاں میں وضع کریں، پہلے حسب ضابطہ اوّل اعداد اور حروف جو لکھے ہیں میزان سے اس کو وزن کہتے ہیں۔ اور اس کے بعد چند سطور کے نام اس طرح میزان کرتے ہیں۔ اور یہ عدد کو رقم ابجد میں لکھا ہوتا ہے۔ چنانچہ ا ب ج د ه و ز ح ط ی یا یا یج ید۔ یہ۔ یو۔ یز۔ یح۔ یط۔ ک۔ کا۔ کب۔ کج کہ۔ کہ۔ کو۔ کح۔ کط۔ لا۔ لب۔ لج۔ لد۔ لہ۔ لو۔ لز۔ لح۔ لط۔ ما۔ مب۔ مج۔ مد۔ مہ۔ مو۔ مز۔ مح۔ مط۔ نا۔ نب۔ نج۔ لد۔ نہ نو۔ نز۔ نح۔ نط اسی طرح سو تک لکھتے ہیں۔ جس جگہ دائرہ اس میزان العمل کا آئے گا معلوم کریں۔

خواص تکبیرات

تکبیر متجار نقیرہ و متحالعین اس کا تعلق برج حمل اور ستارہ مریخ سے ہے۔

مراتب الحروف اس کا تعلق برج ثور سے ہے اور ستارہ اس کا زہرہ ہے۔

مراتب العددی اس کی برج جوزا سے نسبت ہے اور اس کا ستارہ عطارد ہے۔

تکبیر عناصری اس کا تعلق برج سرطان سے ہے ستارہ اس کا قمر ہے۔

تکبیر مرکب عجمشی برج اسد سے متعلق ہے ستارہ اس کا شمس ہے۔

مرکب الحروف برج سنبلہ سے متعلق ہے۔ ستارہ اس کا عطارد ہے۔

تکبیر مرکب العددی برج میزان سے متعلق ہے ستارہ اس کا زھرہ ہے۔

تکبیر مرکب الحرفی برج عقرب سے متعلق ہے ستارہ اس کا مریخ ہے۔

تکبیر تحریج الحرفی برج قوس سے متعلق ہے ستارہ اس کا زحل ہے۔

تکبیر مرکب شفع برج جدی سے متعلق ہے ستارہ اس کا زحل ہے۔

تکبیر مرکب الوتری برج دلو سے اس کا تعلق ہے ستارہ اس کا بھی زحل ہے۔

تکبیر وقف الحرفی برج حوت سے اس کا تعلق ہے ستارہ اس کا مشتری ہے۔

ترقی و تنزل تین قسم پر ہے۔ ایک کو ترفع عددی کہتے ہیں۔ دوسرے کو ترفع حرفی تیسرے کو ترفع طبعی کہتے ہیں۔

طرفہ عددی طرفہ عددی سے مراد یہ ہے کہ حروف کو بلند کرنا۔ حروف مطلوب کو عدد ابجد کے لحاظ سے یعنی جو درجہ اعلیٰ کا ہے اسے عشرات میں لے جائے اور عشرات کو باب میں اور باب کو الوف میں۔ اس کو ترتیب بھی کہتے ہیں مثلاً اکا ترفع یاق کا ترفع غ ہوگا اور اس کی ابجد حسب ذیل ہوگی۔

اقغ۔ بکر۔ جلس۔ دمت۔ ھنث۔ و۔ سخ۔ زعز۔ حفض۔ طغظ

ترفع حرفی یعنی الف کو ترفع کیا تو ب ہوا۔ اور ب کو ترفع کیا تو ج ہوا اور ج کو ترفع کیا تو د ہوا۔ اسی طرح تمام حروف ابجد کی ترفع ہے۔

ترفع طبعی اس کے سبب ہیں۔ اگر آبی حروف ہیں تو اسے بادی حروف سے بدل دیا اسی طرح ہوا کو آتش سے دوسرا سبب یہ ہے کہ الف کو ہ سے بدلنا اور ہ کو ط سے بدلنا ط کو م سے بدلنا اور م کو ف سے بدل لیا جاتا ہے مثلاً جس طرح ترفع ہوتا ہے۔ اسی طرح تنزل کیا جاتا ہے یعنی جیسے زیادہ کیا جاتا ہے اسی طرح کم کیا جاتا ہے

ترفع اقراری کا مطلب یہ ہے کہ الف کی ترفع ج اور ج کی ہ اور ہ کی ز اور ز کی ط اور ط کی ل یعنی ہر حروف کا تیسرا حرف ترفع اقراری ہے۔

ترفع ازواجی الف کا د اور د کا ز ہے۔ یعنی ہر حروف کا چوتھا حرف شمار میں لانا ہوگا۔

بسط تضعیف

مثلاً حروف ی کے اعداد کو دو گنا کیا تو ۲۰ ہوئے ک کے ۲۰ حروف کو دگنا کیا تو ۴۰ ہوئے اس طرح م کے یم کو دگنا کیا تو ۸۰ ہوئے پھر ق کے ۸۰ دگنا کیا تو ۱۶۰ ہوئے اس کے دگنے ۳۲۰ ہوئے اس طرح ابجد کے حروف کو دو چند کرتے جائیں تو اس ترکیب کو بسط تضعیف کہتے ہیں۔

تضاربٔ حروف المراتب

مراتب حروف کے ابجد میں لیں۔ ان کو اعداد میں ضرب کریں۔ جو کہ حاصل ضرب ہوں وہ مقصد ہوتا ہے اور اس سے روحانی حروف نکلتے ہیں۔ جو جواب سوال سائل میں کام دیتے ہیں۔ جس وقت حروف کی اساس بنفشی

بچھائی جائے اور نظیرہ ابجدی دیا جائے ان حروف نظیرہ کو حروف مراتب میں ضرب کر کے حاصل ضرب کے خانے کے نیچے لکھیں تاکہ تمام نظیرہ اس طرح پر استخراج کر کے پھر نظیرہ دے کر صدر موخر کر کے جواب حاصل کیا جائے اس نقطہ کو خوب یاد رکھیں۔

بسط تمازج

طالب و مطلوب کے نام یعنی طالب کا نام "محمد" اور مطلوب کا نام عظیم ہے تو طالب کے نام کے حروف م ح م د اور مطلوب کے حروف ع ظ ی م۔ تو اوّل حروف ع اور م کے اعداد ملانے سے ۱۱۰ ہوئے۔ تو ی ق یا خ ظ کے ۸-۹ ظ ہوا۔ پھر ی م ملایا ن پیدا ہوا۔ پھر د کو اور م کو ملایا د م رہا۔ اس طرح کے طریق کو بسط تمازج کہتے ہیں۔

جس جگہ کسر واقع ہو اس کو ترک کر دینا یعنی محمد کے نام کو اس طرح بسط کسور کیا جاتا ہے م ح م د حروف میں سے اوّل م کے اعداد نصف کئے تو ۳۰ ہوئے پھر نصف کرنے پر دس ہوئے اور پھر پانچ حرف اس کے بنائے اس کے بعد ح کے اعداد نصف کئے تو ۴ رہے۔ ۴ ہوئے تو نصف ۲ ہوئے پھر ۲ کا نصف کا کیا تو ایک۔ اس کے حروف بنائے۔ ل ی کا ر ب ہوا۔ پھر م ل ی ہ ہوا اور د ا ل ب ا۔ یہ سب ل ی ہ ب حروف استخراج ہوئے جس کی مثال یہ ہے کہ سائل نے سوال کیا کہ اس سال روزگار زید کا ہوگا یا نہیں؟

پہلے سوال کو بسط مسلم میں لکھا۔ ر و ز ک ا ز د ک ا ا س س ا ل م ی ن ہ و ک ا ی ا ن ہ۔ اس کا تخلیص کیا تو ر و ز ک ا ی د س ل م ن ہ کل بارہ حروف ہوئے اس کو بسط کسور میں لائے ا ق ن و ج ز ک ی ہ ج ز ک ی ہ ا د ب س ل م ہوا۔ ان پندرہ حروف کو مراتب سے لکھا تو سطر ب ج ر ہ و ز ی ک ل م ن س ق دہلی اب اس سطر کی تکسیر صدر موخر کر کے اس کے طول و عرض اور عمق و قطر پر غور سے دیکھیں تو کلمہ شرقیہ سے جواب نکل آئیگا کہ کاروبار اچھا ہوگا۔

بسط تنزلات

مراتب الحروف کا تنزل یہ ہے کہ حروف ع کا تنزل حرف ظ ہے۔ اور ظ کا ض۔ ض کا ذ اور ذ کا خ۔ دوسری یہ ہے۔ غ کا تنزل ق ق کا ی اور ی کا الف۔ اسے تنزل اعدادی کہتے ہیں۔

بسط قوی اطشغر

بعض ابجد کے چار حروف مثال میں لائے جائیں۔ ا ب ج د۔ ان کے اعداد کو جمع کیا تو ۱۰ ہوئے اور ۱۰ کے نصف ۵ ہوتے ہیں اس کے آگے کسر ہے اس کو ترک کر دیا اور تین حصے کئے اگر برابر نہ ہوں تو اس کو بھی ترک کر دیا۔ بعد اس کے چار حصے کئے جانے چاہیں اگر وہ بھی برابر نہ ہوں تو پھر اسی طرح پانچ حصے کر دیئے۔ تب وہ برابر ہوئے۔ الحاصل دس حصے تک بلا کسور اور حروف حصول کے مستحصلات استخراج کریں۔

طریق استخراج سوال سائل

سائل کا سوال صدر موخرات سے نکالنا ضروری ہے۔ اور تکسیر صدر موخر سے حاصل کرو۔ جس کی چند وجہیں مقرر ہوئی ہیں۔ اور اس کے متعلق علما کا خیال ہے کہ گذشتہ احکام اور آئندہ صدر موخر سے منسوب اور مقلوب کا آئندہ معلوم ہو جاتا ہے۔ بعض جفّار کا خیال ہے کہ منسوب آئندہ مقلوب گذشتہ پر دلالت کرتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جس کو جو طریق حاصل ہو گیا وہ اس میں کامل ہو جاتا ہے۔ اہل جفر کے نزدیک تکسیر کا جواب حاصل کرنے کے لئے چار طریقے استعمال ہوتے ہیں اور چاروں کا جاننا ضروری ہے۔

(۱) منسوب (۲) مقلوب (۳) عمق (۴) قطر

ان چاروں کا استخراج کریں اور اس میں غور کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ آخر کے حروف کو قرار دے تاکہ ممکنات سے ہے کہ کلمہ سائل پر گویا ہو۔ یہ طریقہ اشراقیہ ہے۔ جس سطر میں کلمہ منسوب یا مقلوب پیدا ہو۔ اس سطر کو علیحدہ لکھنا چاہیے حرفوں کو مقلوب یا منسوب کو ترفع اور تنزل اتار کرئے اس طرح سے تمام سطر گویا ہوگی اور سائل کے سوال کے مطابق جواب ہوگا۔ اگر جواب دو طرح سے نکلے تو جو کلمہ جواب کا غالب ہو۔ معنی مطلب یا تکرار کرتا ہو تو اعراب عنصری سے اس کی جانچ کر لینی چاہیے۔

حضرت امام الجن والانس امیر المومنین و امام المسلمین حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں۔

"عامل اس کا عمل ہمیشہ باوضو ہو کر کرئے۔ اس کا ظاہر و باطن ایک ہو۔ اس کی زبان پر فحش کلمہ نہ آئے تو وہ اس کلمہ پر قدرت پائے گا۔ اور جز و کل کا تمام حال اس پر کھل جائیگا اور اگر کوئی شخص سوال کرے گا تو اس کا جواب عالم قدس سے بالصواب حاصل ہوگا۔"

علم اخبار اور مستحصلات

سوال ، حویلی کا افتتاح شیخ فتح اللہ کی وساطت ہوگا یا نہیں ہوگا ؟

اس سوال کو مفرد کیا اور عدد اس کے جمع کئے ۔ ا ف ت ث ا ح ح د ی ل ی ب د س ا ط ت س ی خ
ف ت ح ا ل ل ہ ش د ی ا ن کا کل عدد ۲۷۴۳ ہوئے ۔ جب سوال کیا گیا آفتاب برج جوزا میں تھا اور ۱۷
درجے طے کر چکا تھا ۔ قمر برج دلو میں ۸ درجے پر تھا ۔ دن پنجشنبہ تھا ۔ اور طلوع آفتاب سے تین گھڑیاں گزر چکی تھیں ۔ آفتاب سے
یہ حروف متعلق ہیں ۔ ع س ق اور قمر سے ذ ط غ اور ساعت سے ج اور پنجشنبہ سے ہ و ذ اور عدد مسائل غلام نبی
سے ۱۱۳۳ ہیں ۔ کل اعداد ۹۰۰۴ ہوئے اب اعداد مطلوب اور متعلقات کو سب کو اس میں ضرب دیا اور عمل ضرب اعلو
بقایا اسرار قطبیہ حروف بنائے جو ۴۸ احاصل ہوئے ۔ خ غ ف ع د ز ق و = (۱۰) ، ج ج د ض ذ ا ط ا ل و
ح ت (۱۲) ، ط ب ہ ط ط ز ص ض ز ر ت = (۱۰) ، ق ر ب ن ط س س ط ظ ظ غ ک (۱۱) ج ا ج س
خ ب ہ م ت ص = (۱۰) ، ت ف و ہ ا خ ح ض ش = (۱۰) ، ن ع غ ہ ص ا ا م ا د ق ز ج د ب ص د د ط
س ق ا م ج ی ہ ز د ح (۱۳) ، ج خ ش ج ت ف ض ر ذ ب ہ ط ب ن ک ہ خ ز ق ص ب ح
ش ط ق غ ت د ت ر ی (۱۳) ، صورت اس کی یہ ہے ۔

بعد اس کے حروف جدول خمسہ عربی ، فارسی ، نظم اور نثر بند کیا اور ترکی میں قسمت کیا اور صورت جدول میں طول کو بر
ایک سطر ملاحظہ کریں ۔

	۴			۹
۳	۲	۰ / ۰	۰ / ۰	۲ / ۷
۲	۱ / ۸	۰ / ۰	۰ / ۰	۱ / ۸
۷	۰ / ۰	۰ / ۰	۰ / ۰	۶ / ۳
۲	۰ / ۰	۰ / ۰	۰ / ۰	۱ / ۸

اور اگر جواب عربی نثر میں معلوم کرنا ہو تو دس پر تقسیم کرے اگر زبان ترکی پر ہو تو ۴ پر تقسیم کرتے مگر لازم ہے کہ لفظ عربی
اور اس کے اعراب دینے سے واقفیت ہو اور اپنی عقل کو دخل نہ دے اور کسی حرف کی تقدیم و تاخیر نہ کرتے ۔ جیسے کہ

جدول میں لکھ دیا گیا ہے ۔ اس طرح جمع استخراج میں لکھے ۔ تاکہ مطلب ہاتھ سے نہ جائے ۔
اور کیفیت استخراج کی اسی طور سے رکھے ۔ ہر ایک زبان پر ایک طرف دیکھتا جائے ۔ اور
حروف مقسوم کو اوپر دائرہ ابجد کے جدول کے جن زبان میں جواب معلوم کرنا چاہئے ۔ اسی
طرح اسی سطر کو اسی دائرہ ابجد سے حاصل کر کے شکل ایک زمام کی پیدا کرے ۔ اس کے بعد
جو سطر مستحصلہ کی ہو ۔ اس کو تقسیم میں ظاہر کرنا ہوگا ۔

اس قاعدہ کو اچھی طرح سمجھ لینا چاہئے ۔ اگر جفت ہوں ، تو بہتر ہے ۔ اگر جفت نہ ہوں ۔
تو طاق ہوگا ۔ اگر طاق ہے ۔ تو ایک درجہ الوف پر علیحدہ رکھے ۔ اور الوف کے تکرار کو گرا
دے ۔ پھر ایک ایک حصہ جامع جفر کا ہوگا ۔ اسی کو اوّل سے آخر تک استخراج کر کے کل حرف
۱۲۴ ہوں گے ۔ ان کو مذکورہ بالا طریق جدول میں تقسیم کرے ۔ جس زبان میں سائل کو جواب
درکار ہو ۔ اس زبان کے خانے کے نیچے طول و جدول میں حرفوں کو لے لے ، اور جو حرف شمار
میں آئیں ۔ اس زبان کے موافق ہوں ۔ دور ابجد سے شروع کریں ۔ حروف مستحصلہ حاصل کر کے
ایک سطر لکھے ، اس سطر کو صدر موخر میں گردش دے کر اس جدول کے درمیان ملاحظہ کرے ۔
کہ سوال سائل کا حل ہو گیا ۔ ایک جدول تقسیم حروف بنانے کی اور دوسری جدول طرح ابجد
کی تحریر کی جاتی ہے ۔ نقشہ جدول اگلے صفحے پر ہے ۔

جدول شمار طرح بقیہ زبان

۱۰	۸	۱۲	۴	۶
عربی	نظم	نثر	ہندی	ترکی
خ	غ	ط	ف	ع
ج	د	ز	ق	ہ
ح	ج	ز	ض	ز
۱۰	ط	ا	ل	ه
ج	ت	ظ	ب	ه
ط	ز	س	ض	ر
ر	ت	ز	ب	ن
ط	س	ق	ج	ظ
ط	غ	ک	ج	ا
ج	س	خ	ب	ه
م	ت	ص	ق	ف
و	ه	ا	ج	خ
ح	ض	ش	ن	ع
غ	ه	ص	ا	ا
م	ا	د	ق	ز
ج	ی	ب	ض	د
ه	ظ	ض	ق	ا
ز	م	ج	ی	ه
ذ	م	ح	ج	ح

جدول تقسیم حروف حاصل

x	x	۶	۸	۱۰	۱۲
ا	د	و	خ	ی	ل
ب	ه	ز	ط	ک	م
ج	و	ح	ی	ل	ن
ر	ز	ط	ک	م	س
ه	ح	ی	ل	ن	ع
د	ط	ک	م	س	ف
ز	ی	ل	ن	ع	ص
خ	ک	م	س	ف	ق
ط	ل	ن	۶	ص	ر
ی	م	س	ف	ق	ش
ک	ن	ع	ی	ر	ت
ل	س	ف	ق	ش	ث
م	ع	ص	ر	ت	خ
ن	ف	ق	ش	ث	ز
س	ص	ر	ت	خ	ض
ع	ق	ش	ث	ف	ظ
ف	و	ت	خ	ض	غ
ص	س	ث	ذ	ظ	ا
ق	ت	خ	ض	غ	ب
د	ث	ذ	ظ	ا	ج

س	ج	ت	ف	س	ش	خ	ض	غ	ب	د
ر	د	ب	ه	ط	ث	ذ	ظ	ا	ج	ه
ب	ن	ک	ه	خ	ث	ض	غ	ب	د	و
ز	ق	ض	ب	خ	خ	ظ	ا	ج	ه	ز
س	ظ	ف	غ	ت	ز	غ	ب	د	و	ح
د	ت	ہ	ی	x	ض	ا	ج	ه	ز	ط
					ظ	ب	د	و	ح	ی
					غ	ج	ه	ز	ط	ک

آپ کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ عربی زبان کی دس دس طرح ہیں۔ پہلی سطر کے طول میں خ ہے۔ تو خ سے شمار کرنے سے ہ حاصل ہوئی۔ اس کے بعد ج کو شمار کرنے سے ل ملا۔ آگے پھر ج ہے۔ پھر ل حاصل ہوا۔ پھر ۱۰ ہے۔ پھر ج ہے۔ تو لی حاصل ہوئی۔ پھر ط ہے۔ تو س حاصل ہوا۔

اسی طرح و، ب سائل غلام نبی سے دریافت کیا۔ کہ جواب کس زبان میں معلوم کرنا چاہتا ہے۔ سائل نے جواب دیا۔ عربی زبان میں اس لیے جدول خمسہ کو ملاحظہ کیا۔ چونکہ زیر عربی ہے۔ حروف طول جدول میں سطر کو علیحدہ لکھا۔ اور اس کے باقاعدہ طرح کے ایک ایک متصلہ استخراج کر کے ایک سطر موافق شمار حروف استخراج کے چند حروف عربی کے یہ ہیں۔

خ ج ج و ح ظ ر ط ظ ج م د ح غ م ح ه ز ز ش ر
ب ز ش د ۲۵ حروف حاصل ہوئے۔ ان کا دائرہ طرح ابجد سے حاصل کیا۔ اور حروف مطردہ کو موافق مراتب کے حروف مقسوم میں لے کر علیحدہ لکھے۔ یہ ایک سطر متصلہ کی حاصل ہوئی۔

ہ ل ل ی ل ح ا س ح ل ت ل ن و و ب و ک ع ب م۔ ان حروف کی سطر جدول تکسیر موخرات میں گردش دیا جس وقت زمام برآمد ہوا اپنے مطلوب کو جدول تکسیر میں نظر کیا کہ معلوم ہوا کہ آٹھویں سطر میں جواب سائل کا عربی زبان میں حاصل ہوا۔ علاوہ اس کے اور جس زبان میں منظور ہو۔ اسی طرح حاصل کر کے اس زبان میں جواب حاصل کریں۔ جواب منسوبًا آٹھویں سطر میں ناطق ہے۔ ل ی ح ص ل م ط ل و ب ک ب م ع ا و ن ت ف ت ح ا ل ل ہ۔ اس کو مرکب کیا تو لَحَصَلَ مَطْلُوبُکَ بِسَمَعَاوَنَتِ فتح اللہ۔

مستحصلہ بطریق زائچہ نجوم

یہ قول ائمہ معصومین کا ہے۔ کہ بروج و سیارگان طالع کے وقت کے مطابق زائچہ بنا چاہیئے۔ سائل کے سوال کرنے پر بارہ بروج کو زائچہ میں اس طریقہ پر لکھیں۔ کہ پہلے خانہ اوتاد میں طالع وقت کا نام آئے۔ اس کے بعد ساتویں اور دسویں برج کا نام لکھو۔ کیونکہ یہ دونوں اوتاد ہیں۔ ان اوتاد کو جواب ۴ - ۷ - ۱۰ ہیں۔ اور جو ستارہ صاحب طالع کا ہو۔ اور جو ساعت ہو اور جو دن ہو اس کا نام لکھے۔ ان تمام حروف کا مقطع لکھے جو حروف سائل کے سوال میں ہوں۔ ان کو علیحدہ لکھے۔ ان کے اعداد نکال لے جس کو جمع مدر غل کبیر کہتے ہیں۔ پھر داخل وسیلہ کر کے داخل صغیر کر دے۔ پھر اصغر کر کے ان تمام حروف کو گن کر اس کے عدد کرے۔ یعنی تمام حروف مداخلات پیدا کر کے حروف شمال میں لائے۔ اور نقطے گن لے۔ اس شمار کے حروف پیدا کر کے تمام حروف ملفوظی مکتوبی سروری کو ترکیب دے کر ایک سطر میں لائے۔ اس سطر کے مطابق حروف کے نقشہ کے مطابق خانہ پری کرے۔ خانہ پری کی سات سطریں ہوں۔ خانوں میں پہلی سطر ملفوظی کی۔ پھر حروف نظیرہ ابجدی کو پہلی سطر کے نیچے لکھیں۔

اب دو سطریں ہوں گی۔ پھر نظیرہ کے حروف کو اس کے نقش میں ضرب دیکر حاصل کرے۔ نظیرہ اس طرح پر ہے۔ تیسری سطر مستحصلہ کی اس سطر کی نظیرا ابجدی دے کر چوتھی سطر بنالے۔ اس طرح سطر نظیرہ کو صدر موخر دیا تین بار کیا۔ تو جواب سائل کا ظاہر ہو گا۔ مثال کے طور پر ایک شخص وحید احمد نے فارسی میں سوال کیا۔ کہ

وحید قدر عمر خواہد شد و سنہ و پیشہ چہ پیش آید کہ معم ا
شد یا گدا یا ہمیں خال خواہد ماند۔

حروف خالص کئے۔ و ج ی ہ د ا ق د ع م خ س ب ت ن ک ح ل

یہ ۱۸ حروف خاص ہیں۔ ان کا بسط فارسی تو ش س ر ہ ب ن ج و ص ی
ک و ر ن ت ل ہوئے۔ د ع ہ ح د ل م ج ت ق خ ن مواجیہ ترفع اوتاد
د و د ل ز و و ج عددی و ع ل ج ق ملفوظی د م ن مکتوبی ت ف ز ہ ح
ر ت خ سروری ان حروف کو امتزاج دیکر ت ع م ف ل ن ز ج ہ
ق م بنائے۔ سب حروف کو ۲۸ - ۲۸ کی طرح دی تو یہ ۱۳ حروف حاصل ہونگے۔
و ف ز ج ث د ن ع ح م ہ ل۔ اس سطر کو صدر موخر میں اس طرح تکسیر
میں گردش دے۔ نقشہ یہ ہے۔

نقشہ تکسیر صدر موخر۔

و	ف	ق	ز	ج	ث	ذ	ن	ع	ح	م	ہ	ل
ل	و	ہ	ف	م	ق	ح	ز	ع	ج	ن	ت	د
د	ل	ت	و	ن	ہ	ج	ف	ع	م	ز	ق	ح
ح	ر	ق	ل	ز	ت	م	ق	ع	ن	ف	ہ	ج
ج	ح	ہ	د	ف	ق	ن	ل	ع	ز	و	ق	م
م	ج	ت	ح	و	ہ	ز	د	ع	ف	ل	ق	ن
ن	م	ق	ج	ل	ت	ف	ح	ع	د	و	ہ	ز
ز	ن	ہ	م	د	ق	و	ج	ع	ل	ح	ت	ف
ف	ر	ق	ن	ح	ہ	ل	م	ع	د	ج	ق	د
د	ف	ق	ر	ج	ت	و	ن	ع	ح	م	ہ	ل
ر	و	ف	م	ق	ہ	ر	ع	ع	چ	ن	ت	د

جواب یہ حاصل ہوا بروز اتوار مورخہ ۱۴ جمادی الثانی ۱۳۲۹ھ در سطر

عمر ضح ۸ - ۱ - و - د منم من نعم۔ منعم جواب ملا۔ یعنی جو لفظ لکھے۔ لفظ عمر میں زا
کا اقرار کیا گیا ہے۔ یہ قاعدہ توضیع سے منسوب ہے۔ یعنی ایک صورت کے حروف آپس
میں برابر ہوں۔ اگر ش ہو تو س لے لو۔ اسی طرح ج کے بدلے ح۔ ایک ہی مشکل
کے حروف ایسے علم جفر میں جائز ہیں۔ اگر کسی سوال کرنے والے کا احوال دریافت
کرنا ہو تو تمام سوال کے حروف چار چار کر کے لکھو۔ اگر ایک یا دو حروف باقی بچ
جائیں۔ تو اس کا بنیات ملالیں۔ پھر ملفوظی مکتوبی سروری تحریر کریں۔ مگر خیال
رہے۔ کہ پہلے ملفوظی لائن شمار کر کے اوّل سے شروع کر کے چوتھا حرف لے کر
پہلے کے پاس لکھے۔ بعد ازاں اسی طور پر سروری یہ تین حروف ہوئے۔ اسی طرح سے
تینوں سطروں کے حروف ایک سطر میں لکھ کر صدر موخر کا عمل کرے۔ احوال سائل
کا معلوم ہو جائے گا۔ اگر ایک طرح اربع عناصر سے حال معلوم ہو تو بہتر ہے۔ ورنہ
۲۸ منازل قمر پر طرح کرے۔ اور ہر ایک سطر کو علیٰحدہ علیٰحدہ موخر کر کے تکسیر
کرے۔ تمام عمر کا حال نمایاں ہو جائے گا۔

متفرق عملیات و استخراجات

سائل کے نام کے حروف فرد فرد لکھنے چاہیں۔ اور سب حروف کے زیر اعداد لکھیں۔ ہر ایک عدد سے نو نو گھٹا دیئے جائیں۔ جیسے م کے ۴۰ عدد ہوتے ہیں۔ اس سے ۹ گھٹائیں تو باقی ۳۱ حاصل ہوئے۔ ان کے حروف ا اور ل ہوئے۔ اس طور تمام حروف کے اعداد گھٹا دیئے جائیں۔ تو جو حرف پیدا ہو اُس کو پڑھ کر سائل کا حال معلوم ہو جائے گا۔ اگر کوئی کلمہ حال کا معلوم ہو جائے۔ تو اس کو علیحدہ رکھ لیں۔ اور ان حرفوں کا ترفع اور تنزل حرفی یا اوتاد کرے۔ بعد اس کے زیر و بینات اور اعداد کے حروف لکھ لے۔ مجموعی اعداد کے حروف ابجدی صغیر کے ہر عدد سے حرف بنا کر ان کو پڑھ لے۔ سائل کے سوال کے جتنے حروف ہوں۔ ان کے کل اعداد کو جمع کر کے ان حروف بنائے جائیں۔ اس سے کلمے کا جواب نکال لیں۔ اور علیحدہ کر لیں۔ بعد ازاں حروف استخراج سے کر کے معلوم کریں۔ نقشہ جملہ مراتب کبیر اور بسیط وضمیر استخراج سے تکسیر صدر مؤخرات کر کے جواب سائل معلوم کر لیں۔ یہ جدول حروف مراتب کی ہے۔ اور استخراج مطلوب کے واسطے ہے۔

حروف	اعداد	اخراج	حروف	اعداد	اخراج	حروف	اعداد	اخراج
ا	۱۱۱	۱۲، ۳	ک	۱۶	۲۰	ش	۳۶۰	۹-۳۶
ب	۳	-	ل	۷۱	۸-	تا	۴۰۱	۵-۴۱
ج	۵۳	۸-	م	۹۰	۹-	ثا	۵۰۱	۶-۵۱
د	۳۵	۸-	ن	۱۰۶	۷-	خا	۶۰۱	۷-۶۱
ط	۶	۶۲	س	۱۲۰	۳-۱۲	ذ	۷۳۱	۳-۷۴

حروف	اعداد	اخراج	حروف	اعداد	اخراج	حروف	اعداد	اخراج
و	۱۳	۶-	ع	۱۲۱	۳-۱۳	ض	۸۰۵	۴-۷۵
زا	۸	۸-	فا	۸۱	۹-۰	ظا	۹۰۱	۴۰-۹۱
حا	۹	۹-	ص	۹۵	۹-۱۴	غ	۱۰۶۰	۵-۱۰۶
طا	۱۰	۱-	ق	۱۸۱	۱-۱۹	یا	۱۱	۲-
						ر	۸۰۱	۲-۲۱

غیب کا جواب حاصل کرنے کے واسطے سائل کے نام کے حروف سوال کے حروف و د ن۔ برج۔ طالع برج۔ آفتاب اور ساعت ستارہ برج قمر اور اس کے درجات کے سارے حروف کو جمع کر کے بسط ملفوظی، مکتوبی، مسروری کی تین سطریں علیحدہ علیحدہ کر کے اُنکو امتزاج دیا۔ مطلب یہ ہے۔ کہ پہلے حروف ملفوظی لکھے۔ اس کے بعد حروف مکتوبی اسکے بعد مسروری اگر حرفوں میں کمی یا زیادتی ہو تو کمی والے حرفوں کو امتزاج دیا۔ از سر نو امتزاج دے دیا۔ جب تک وہ سطر کے برابر نہ ہو جائیں۔ برابر ہو جانے پر اس سطر کو پڑھا۔ اگر جواب نہ ملے۔ تو سائل کے نام کی جُدا ضرب دے۔ اور سوال کی الگ ساعت کی الگ حاصل ضرب کے حروف لکھ لیئے جائیں۔ جب علیحدہ علیحدہ ضرب سے ۲۵۲۹۷۴ اعداد حاصل ہوتے ہیں۔ ان اعداد کے یہ حروف بنے۔ ب ت ش ط ع ت۔ ان تمام حروف کی ایک سطر ہونی چاہیئے۔ نثر کی عبارت کے لیے ۱۲-۱۲ کی طرح کریں۔ ایک سے شمار کر کے بارہویں تک اسطرح الگ لکھا۔ اس کے بعد اس جگہ سے شمار کر کے جہاں تک حروف شمار کر کے طرح آئیں۔ اس کو تمام کر کے ۱۲ اور ۱۲ کے شمار میں گردش دے۔ تو فارسی عبارت کی نثر حاصل ہو گی۔ نظم کے لیے دو کی طرح دے۔ اگر ترکی کی عبارت مقصود ہو تو ۱۶ اور ۱۶ کی طرح دے۔ اگر ہندی کا دوہا درکار ہو تو چار چار کی طرح کریں۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ تمام حروف کا شمار لازمی ہے۔

تکسیرات کے طریقے

صدر موخرات کے بعد زمام حاصل کئے ہوئے کو نقشہ زمام سے دیکھ کر کچھ عبارت لکھیں۔ اگر جواب کا کلمہ نکلے۔ تو زمام علیحدہ کریں۔ ورنہ پھر تمام حروف کو ترفع و تنزل کریں، یعنی چھوٹے حروف کو اعلیٰ کی طرف کرے۔ اور اعلیٰ کو چھوٹوں کی طرف۔ بعد ازاں بسط عزیزی کریں۔ تو سائل کا تمام مطلب حل کریں۔ جس وقت بارہ سے کم رہیں گے۔ تو معلوم ہو جائے گا۔ اگر بارہ ہی بچیں تو حوت برج ہوگا۔ اگر تین ۳ باقی بچیں تو چار حرفی ترفع کریں۔ مطلب حل ہو جائے گا۔

سائل کے جواب میں طالع استخراج اور تمام حروف طالع استخراج کئے جائیں۔ سوال سے پہلے حروف لکھیں۔ حروف کی ایک سطر مکررات کو علیحدہ کریں۔ اور چالیس حروف لکھے جائیں۔ اسکے بعد اوّل سے شمار کرکے پانچویں حروف سے آخر تک پانچ پانچ شمار کر کے کرنے چاہئیں۔ تاکہ تمام حرفوں کا دورہ ہو جائے۔ یعنی حروف دوئم سوئم اور چہارم سب حروف دُور کئے جائیں۔ اس طریق سے تمام سطریں بابت حروف شمار میں آجائیں گے۔

استخراج میں جواب کے بارے میں کتاب الواقع الحقائق میں لکھا ہے۔ کہ اگر جواب دو ایک کلموں کا ہو تو جو کلمہ مطلب کا ہو۔ اس کے حرف اوّل کے عدد زوج یا فرد کو، اگر زوج ہو تو اس نصف کرے۔ اگر فرد ہو تو تین حصے کئے جائیں۔ دو حصوں کو قائم رکھے۔ اور اسی طرح پر تمام حروف کو اعداد سے حصہ شمار کرکے عدد کے تمام حروف بنائے جائیں۔ اگر تین حصے کرنے پر برابر نہ ہوں۔ تو برابر کے حصے لے لو۔ اور ایک حصہ ترک کردو۔ برابر حصوں والے کے حروف بنا کر ایک سطر میں لکھ

دو۔ ازاں بعد تمام حروف کے تین تین درجے کرے۔ اس کے تمام حروف کو ملفوظی مکتوبی اور مسروری کرکے امتزاج دے۔ تمام سطر کا حال مسائل کا حل ہوگا۔

بسط حرفی۔ سائل کے نام کو بسط حرفی میں لے لیا جاتا ہے۔ اور حرف استخراج پھر بسط حرفی کئے جائیں۔ تقریباً سات دفعہ اس سے زیادہ نہ کرے۔ تمام حروفات کو خالص کرکے موخرات میں استخراج کرے۔

سطر تکسیرات کی بسط احوال و اطوار طالب پر حکایت کرے گی۔ اگر جواب برنہ آیا۔ تو بغیر تخلیص تکسیرات میں استخراج کرے۔ تمام حروف معلوم ہو جائیں گے۔

تکسیر تحیر خیز۔ سوال کی ایک سطر اکیلی لکھ کر صدر موخر میں تکسیر کریں۔ جس وقت زمام ہو جائے۔ تو زمام کی سطر کو حرف اعلیٰ کو حروف ادنےٰ کی طرف کرے۔ ادنیٰ کو اعلیٰ کی طرف کلمہ چار حرفی الگ الگ لکھیں، منسوب و مطلوب کریں۔ مطلب گویا ہو جائے گا۔ اگر نہ ہو تو ترفع اور تنزل کرے۔ پھر مقصود حاصل ہو جائے گا۔ سوال سائل کا فرداً فرداً لکھے۔ اور تکسیر صدر موخر کرے۔ جس وقت زمام نکل آئے۔ تو حروف قلب تکسیر کے لیے جمع کرکے ہر حرف کے نیچے اعداد لکھے۔ تمام اعداد کو جمع کرکے نسبتوں کے مطابق عمل میں لایا جائے۔ جواب سائل کا حل ہو جائے گا۔

استنباط احوال بیمار۔ بیمار کے منہ سے جو کلمہ نکلے اس کو بسط کر لو۔ اور بیمار کا نام اور طالع بسط کرے۔ اور حروف قطع کرکے علیحدہ لکھے۔ ان حروفات کو اربعہ عناصر پر تقسیم کرے۔ اور چار قسموں کو جُدا جُدا لکھے۔ جس طرح سے بھی غالب ہو اس طبع سے مریض کو مرض لاحق ہوا ہے۔ کیونکہ جو کلمہ چار عناصر سے استخراج کیا جائے۔ اس کو بسط عزیزی کی ترکیب سے مادہ مرض ہو جاتا ہے۔

کتاب علاج الاسرار کا طریقہ استخراج

جواب سائل میں حسین منصور حلاج کی کتاب سرالاسرار جو کہ بعلاج الاسرار کے نام سے بھی مشہور ہے۔ اس میں تحریر ہے کہ پہلے سائل کا سوال لکھ لو۔ اور اس وقت کا زائچہ بنا کر وقت طالع اور دوسرے اوقات طالع لکھ لیں جس طرح زائچہ کے چوتھے ساتویں دسویں خانہ میں علیحدہ علیحدہ نام بروج کے لکھیں۔ یہ تمام حرفوں کی ایک سطر ہو۔ اور بسط تکسیر کر کے تمام حروف کو تخلیق کرے جس کو مستحصلہ کہتے ہیں۔ اس کو تکسیر صدر موخر کر کے زمام پیدا کر کے اس کے نقشہ میں طول، عرض، عمق اور قسطر دیکھے۔ ایک دو کلمات میں جواب مل جائے گا۔

اس کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ تکسیر میں سوال کے حروف فرداً فرداً لکھیں۔ اور چار جگہ پر ازاں بعد چاروں کی ملفوظی مکتوبی مسروری سے ترکیب دے۔ اور امتزاج دینے کے بعد تکسیر صدر موخر کرے۔ تاکہ زمام نکلے۔ اگر اس سے بھی جواب حاصل نہ ہو تو زمام کے چاروں حرفوں جدا کر کے صفحات جامع میں دے دے۔ اور اس صفحہ کو ملفوظی، مکتوبی، مسروری لکھ کر ترتیب دے دے۔ اور سطر کا استخراج کرنے سے جواب حاصل ہو گا۔

(دیگر)

سائل اور اُسکی والدہ کا نام اور ان تمام کے حروف خالص کرے۔ پھر خالص حرفوں کو بسط ملفوظی، مکتوبی، مسروری کر کے حروف بنیات کو لے۔ اور عدد کبیر و بسط و ضمیر و جمیل کی رو سے کر کے حروف حصول کو تکسیر کرے۔

جواب حاصل ہو گا۔ جفّار کا کہنا ہے۔ کہ تمام حروف ذاتی اعتبار سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر حروف کی پہلی نسبت ہے۔ اور عدد ملفوظی دوسری نسبت اور حاصل ضرب دو بسط، ضمیر تیسری نسبت غرضیکہ ہر ایک چیز کی نسبت ہوتی ہے۔

لہٰذا سائل کے سوالات الگ الگ لکھ کر تخلیق کرے۔ عدد حروف کے نیچے لکھے۔ بعد ازاں اس کے حروف بنا کر ملفوظی یا عربی کرے۔ اگر کچھ عدد حروف آپ کو بسط عربی سے مل جائیں۔ تو اصل عدد دوسرے عدد باطن کے ساتھ ضرب دے۔ اور حاصل ضرب کو اور بسط و ضمیر حروفات جو کچھ بھی ہو۔ ان حروف ملفوظی کے نیچے بنیات کو حاصل ضرب کر کے ٹھیک طور پر لکھا جائے۔ تو جو کلمہ حاصل ہو گا۔ وہ جواب ہو گا۔

(دیگر)

سائل کے نام کے حرفوں کو اور سوال کے حرفوں کو اعداد میں لا کر ضرب دے دو۔ حاصل ضرب مفردات کو بامرتبہ احاد عشرات و مبادا الحرف جمع کر کے جواب حاصل کیا جا سکتا ہے۔

قاعدہ مجبر میں تمام اولیا اللہ اس قاعدے اور قانون کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔ کہ جاننا چاہیئے۔ کہ تمام عالم میں خیر اور شر، قبض اور بسط اور حیات و ممات اور عزل اور نصب اور جو کچھ موجودات میں مخفی ہے۔ وہ مطلع ہو گا۔

چنانچہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے اس قانون کی جو بسط تکسیر کی ہے۔ اس کے مطابق اپنا نام اور حاکم وقت کا قرار دے کر استخراج کیا۔ اس وقت امام موصوف کوہ لبنان پر گوشہ نشین تھے۔ اور کیفیت خیال کر کے بسط کیا۔ اور حروف مدعا کو آیا۔ جو رسم کو چاہتے تھے۔ اس کو بسط کیا۔ اور بسط رسمی عبارت

تلفظ حروف سے ہے۔ یعنی ملفوظی، مکتوبی اور مسروری کو امتزاج دیا۔
و م ح ل ی و ن م ح د م و و ل و ف و و ل م ی م ح و
ی ح ل م و ۔ اس طرح پر استخراج کا دورہ دے کر ٹھیک کیا۔ اور
تخلیص کر کے یہ و م ح ل ی ف د، یہ سات حروف ہوئے۔ اگر سات
سے کم ہوں۔ تو داخل کرے۔ اگر زیادہ ہوں۔ تو تکسیر کرے۔ ہر سطر کو تکسیر سے
قیاس سے اپنا مطلب نکال لے۔ اگر قسمیں دو ہوں، مثلاً ملفوظی اور مسروری
یا حروف مکتوبی بھی نہ ہوں۔ تو قیاس سے جواب معلوم کیا جا سکتا ہے۔

حضرت امام رضا علیہ السلام سے یہ عمل منقول ہے۔ کہ سوال کے یہ حروف
علیحدہ علیحدہ لکھ کر بعد ازاں تمام عددوں کو ان کے حرفوں کے نیچے لکھ کر جمع کرے۔
ان کے حروف پیدا کر کے ملفوظی مکتوبی، مسروری لکھے اس کے بعد امتزاج دیکر
تکسیر صدر موخر کی جائے۔ تاکہ مدعا حاصل ہو۔

(دیگر)

اگر آپ یہ چاہتے ہیں۔ کہ کسی شخص کا حال معلوم ہو جائے۔ تو سوال کو علیحدہ
لکھ لیں۔ اور سائل کے نام کے حروف علیحدہ لکھ کر تمام حروف کو خالص کرے۔
اعداد ہر ایک حرف کو لے کر عمل ثلاثات افمات کرے۔ اس سے کلمہ حاصل ہوگا۔
اس کے حروف مستخرجوں کے حروفات خالص کرے۔ جن پر عمل کرنے کے تین
طریقے ہیں۔ مثلاً ملفوظی، مکتوبی، مسروری ان میں سطر اول کو خالص تکسیر کرے۔
اور دوسری سطر کو امتزاج دے دے۔ پھر ثلاثہ اقسام کو چار چار قسم شمار کرے۔
دو سطروں کو درست کر کے منسوب مقلوب ترفع تنزل حرفی یا مراتبی سے
کلمہ تلخیص اور تکسیر کرے۔ اگر معلوم ہو کہ کلمہ دوسرے حروف کا محتاج ہے۔
تو اسکو ترفع یا زبر بنیات سے ٹھیک کر کے سوال کی سطر کو خالص کر کے اس

کا شمار کر کے تھوڑے حروف آپ کو ایسے ملیں گے۔ جن کو نقشہ میں لے لیں۔ اور ان
تین حروف سے تین اور حروف مستول کئے جائیں۔ ان تین حرفوں کو اس نقشہ سے
لیکر علیحدہ کرے۔ تین حرف سے نسبت حروف استخراج کرے۔ تین حرف حرفوں
کے ساتھ نسبت ترکیب دینے سے حال سائل کا معلوم ہو جائے گا۔ اس قاعدہ
کو ثلاثات وقعات کہتے ہیں۔ دوسرا قاعدہ اگلے نقشہ میں دیا جائے گا۔ جس کے
حروف زیر بنیات لیکر عدد کیے جاتے ہیں۔ ان کا مخارج پھر بنیات مثلاً بسط
ملفوظی کر کے حروف مخارج کرے۔ اس نقشہ میں تین قسمیں تو بسط اول ہی
کی ہیں۔

نقشہ ہر سہ اقسام بسط اول

حروف ابجد	حرف فرد	عدد	مجموع	حروف فرد	عدد
الف	ا ی ف	۱۱۱	الا ماق	ج ن ق	۱۵۳
با	ج	۳	الاف	ب م ق	۱۴۲
جیم	ج۔ن	۵۳	البانیم	ب ل ق	۱۳۳
دال	لا ل	۳۵	الا االف م	ح ی د	۲۱۳
ھا	و	۶	الا الف	ب م د	۱۴۲
واو	ح ی	۱۳	الا الف داد	لا ن ق	۱۵۵
زا	ی	۸	اولا الف	ب مق	۱۴۳
حا	ط	۹	الا الف	ب مق	۱۴۲
طا	ی	۱۰	الا الف	ب مق	۱۴۲
یا	ای	۱۱	الا الف	ب مق	۱۴۲
کا	ای	۲۱	الا الف	ف ح ل	۲۲۳
یا	ای	۷۱	الا الف جیم	ب ل ق	۳۳۲

حروف ابجد	حروف فرد	عدد	مجموع	حروف فرد	عدد
لام	ا ع	۹۰	الیا میم	ب ل ق	۱۳۲
میم	ص	۱۰۶	الف دال وزان	ن ق	۱۵۰
نون	د ق	۱۲۰	الیا نون	ح مرق	۱۴۸
سین	لدق	۱۲۰	الیا نون	ح مرق	۱۴۲
فا	اف	۸۱	الا الف	ب مرق	۱۷۷
صاد	لاص	۵۵	الا ل دال	زع ق	۲۲۳
را	ا ر	۲۶	الا الف	ب مرق	۱۴۸
شین	س ش	۳۶۰	الیا نون	ح مرق	۱۴۲
تا	ات	۴۰۱	الا الف	ب مرق	۱۴۲
ثا	اث	۵۰	الا الف	ب مرق	۳۱۳
خا	اخ	۶۰۱	الا الف	ب مرق	۳۱۳
ذال	ال ذا	۷۳۰	الا الف لام	ج ی ر	۲۴۳
ضاد	ض اد	۸۰۵	الا الف واو	ع ق	۱۷۷
ظا	اظ	۹۰۱	الا الف	ب مرق	۱۴۷
غین	س غ	۱۵۰	الیا نون	ح مرق	۱۴۸

اگر سال کے استخراج کے متعلق کوئی سائل سوال کرے یا مہینہ، دن، سفر۔ معاش۔ خیر و شر۔ دوستی دشمنی کے لیے سوال کرے تو اس کا حال دریافت کرنے کی ترکیب یہ ہے کہ سائل کا نام اور سوال کی عبارت کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھ لیا جائے۔ ان کے اعداد جمع کر کے مداخل ثلاثہ کریں مثلاً ملفوظی، مکتوبی اور مسروری مطلب سائل کا دریافت کر کے مداخل و مخارج

کو یعنی مداخل کے اعداد ثلاثہ اور مخارج اعداد کو جن کا حرف مداخل کیا گیا ہو۔ ان کو پھر داخل و خارج ہو نقشہ کے مطابق ترتیب دے کر صدر و موخر کر کے عمل میں لایا جائے۔ مداخل و مخارج جس طور سے کیا تھا اس طور پر ایک سے ایک بسط عددی کیا جائے جو حرفِ مکررات ہوں ان کو چھوڑ دیا جائے اور حرفِ خالص کر کے جواب کے کلمات کا مطالعہ کرے۔ نقشہ ترکیب درج ذیل ہے۔

قسم حروف دوم

حروفِ ابجد	کبیر عدد	بسط عدد	صغیر عدد
الف	الف	۱۱۱	۱۲
با	با	۱۱۱	۱۳
دال	دال	۳۵	۸
جیم	جیم	۵۳	۸
ھا	ھا	۲	۲
واؤ	داؤ	۱۳	۴
زا	زا	۸	۸
حا	حا	۹	۹
طا	طا	۱۰	۱۰
یا	یا	۱۱	۱۲
کاف	کاف	۱۰۱	۲
لام	لام	۷۱	۸
میم	میم	۹۰	۹
نون	نون	۱۰۶	۷

حروفِ ابجد	کبیر عدد	د بسط عدد	صغیر عدد
سین	۱۲۰	۱۲	۳
عین	۱۳۰	۱۳	۱۴

یہ قاعدہ بہت مفید ہے اگر جفار چاہے تو سائل کا تمام حال عالمِ غیب سے معلوم کرے ۔

حروفِ ابجد	کبیر عدد	د بسط عدد	صغیر عدد
فا	۸۱	۹	۹
صاد	۹۵	۱۴	۵
قاف	۱۸۱	۱۹	۱
زا	۲۰۱	۲۱	۳
شین	۳۶۰	۳۶	۹
تا	۴۰۱	۴۱	۵
ثا	۵۰۱	۵۱	۶
ذال	۷۳۱	۷۳	۲
ضاد	۸۰۵	۸۵	۲
ظا	۹۰۱	۹۱	۱
غین	۱۰۶۰	۱۰۶	۷۰

اگر کوئی سائل یہ پوچھنا چاہے کہ اس سال یا مہینہ یا دن اور موجودہ وقت میرا ستارہ کیسا ہے اور مجھے فلاں کام میں نفع یا نقصان، کامیابی یا ناکامی ہوگی، غرضکہ جو سوال آئندہ زمانہ سے تعلق رکھے ۔

مثال : کسی شخص کا نام احمد ہے ۔ تو احمد ا خ د ث م ن ی ہ لا ر ب ع لا ر ب ع ۔ تو ان حروف

کو بسط عدد کہتے ہیں ۔

بسط عزیزی آتش کے حروف کو ہوا کا حرف لائے اور بادی کو آتشی کا آبی کو خاکی کا، خاکی کو آبی کا حرف دے ۔ طبع کو منقوی کرے، اسی طور سے تمام حروف جمع کر کے معلوم کرے کہ ہر حرف کے مرتبہ حروف سے مزاج مثلاً ہر طرح کے واسطے درجے مقرر کئے گئے ہیں ۔ ا ب پہلی مرتبہ کا درجہ ہے اور درجہ ط دقیقہ م ثانیہ ہے ۔ ف ثالثہ ہے ۔ ش رابعہ ہے اور ذال خامسہ اسی طرح ہوا کے درجے ہیں ۔ ب مرتبہ ہے ۔ د درجہ ہے ۔ ی دقیقہ ہے ۔ ف ثانیہ ص ثالثہ ت رابعہ اور ض خامسہ ہے ۔ ان دونوں کے عناصر بھی یہی ہیں ۔ یہ اس واسطے کے درجے واسطے درجے کے ہیں اور دقیقے واسطے دقیقوں کے ۔

ایک اور اس کا قاعدہ یہ ہے کہ سائل کے سوال سے پہلے اس کے سوال کے حروف، نام کے حروف اور سوال کا دن بھی طالع ساعت، آفتاب جس برج میں ہو اس کے حروف قمر جس منزل میں ہو اس کے حروف تمام حروفات کو ملفوظی، مکتوبی مسروری لکھ کر تینوں کی ایک سطر بنالے اس کے بعد مزاج دے یعنی اوّل حروف ملفوظی، دوم مکتوبی اور سوم مسروری کو لکھے تینوں کی یکساں ہی سطر لکھے ۔ اگر مثال دینے میں ایک ثلث کم حروف ہوں تو دورہ دے کر برابر کر لیے جائیں ۔ اس سطر میں جواب تلاش کرنے والا صدر موخر میں گردش دے تاکہ تمام بر آئے ان تمام سطور میں تلاش کرنے والا صدر موخر سے بھی جواب معلوم نہ کر سکے تو سائل کے نام کے پہلے حرف اور سائل کے سوال کو شبکہ میں ضرب دے، اس دن اور طالع وقت سے اس کو ضرب دے ۔ حاصل کردہ تمام ہندسوں کو ایک ایک قطار سطر لکھ کر حروف بنائے اور صدر موخر سے ضرب تاکہ تمام بر آئے ۔ جدول صدر موخر میں غور کرنے پر انشاء اللہ جواب باصواب سائل کا حاصل ہوگا ۔

سوال کا استخراج :

حرف اوّل سے حرف سوم تک اور چہارم سے ششم تک، اسی طرح، ہفتم سے نہم تک

مراتب حروف ہیں۔ ان مراتب سے استخراج کرے اور الجمن جفار کا خیال ہے کہ اوّل سے نو تک احاد کا ہی مرتبہ ہے یعنی الف سے نو تک اور ی سے ص تک مرتبہ دہائی ہے۔ ق سے ظ تک مرتبہ ہنیات ہے سائل جس وقت سوال کرے تو حروف تمام سوال کے علیحدہ علیحدہ لکھ کر تخلیص کرے چند حروف باقی ہوں گے۔ سائل کی مسروری تین سطور میں کرے۔ بعد ازاں بالترتیب ان کے مزاج لکھے۔ سب سے پیشتر ملفوظی اور بعد مکتوبی پھر مسروری تین سطور میں کرے۔ بالترتیب ان کے مزاج لکھے۔ سب سے پہلے ملفوظی اور بعد مکتوبی پھر مسروری کے نام تخلیص کے بغیر حروف سوال میں شامل کرے اور گنے کہ کتنے حروف ہیں۔ ان کو دو منازل قمر میں کرے جس حروف پر طرح بچے اس سے جواب معلوم کرے۔

حروف بغیر تکرار کے جمع کرے کے وقف سوال جو کچھ بھی ہو اس کے اعداد کے حروف مرتب کے بنائیں۔ اور حروف استخراج کو وقف ابجد یعنی کون سے حروف ہیں ان کو علیحدہ تحریر کرے ازاں بعد دائرہ ابجد اصل میں دیکھے۔ ان حرفوں کا نظیرہ لے کر فرداً فرداً لکھے۔ پس جو حروف کہ اس طرح سے ملتے ہیں اوّل حرف کو اس کے عدد سے کم کرے۔ باقی کو چھوڑ دے یا ایک طرف کرے۔

مثال کے طور پر ایک وقف اور ابجد قطب واؤ دوسرے درجے پر ہیں۔ اور ابجد میں واؤ کا درجہ چھٹا ہے اور اس کے عدد اس لائق نہیں۔ چھ عدد ہیں اگر نو عدد ہوتے تو طرح ہوتی پس اس سے اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ واؤ سے تیسرا حرف ل ہے اور در اصل ابجد بارہویں خانے پر ہے۔ ل کا ض نظیرہ ہے۔ حرف ض سے اگر ۹ عدد کریں تو یہ حروف پیدا ہوتے ہیں۔ الف ۔ ض ۔ ذ ۔

بعد ازاں ہم حرف ف کو لیتے ہیں۔ اس مرتبہ سترہواں ہے۔ نظیرہ اس کا حرف ج ہے۔ مگر جیم اس لائق نہیں ہے کہ اس کی طرح کی جائے۔ چوتھے مرتبہ ذال قطب ابجد میں سترہواں مرتبہ ہے۔ ذال کا اصلی دائرہ ابجد سے مرتبہ ۳۵ پر ہے۔ ذال کا نظیرہ کاف

اس کے نظیرہ سے ۹ عدد کم کئے تو باقی اعداد بچا اور حرف اس کے یہ ہیں ا د ی۔ اسی طور تا کو غ سے طرح دی۔ نقشہ یہ ہے:

اسماء	اب ج د	ہ و ز	ح ط ی	ک ل م ن
نظیرہ	س ع ف ص	ق ر ش	ت ث خ	ذ ض ظ غ

ایک اور قاعدہ اس کا یہ ہے کہ سوال سائل کو فرداً فرداً لکھا جائے مگر مکررات حروف کو چھوڑ دیا جائے اصلی حروف کو شامل تخلیص کر لیا جائے اور جمع کر دیا جائے اس کے اعداد بنا کر جمع کریں اعداد کو ۲۰ منازل قمر پر طرح دیں۔ اگر ۲۸ عدد سے تھوڑے ہوں تو حروف کو قطب ابجد پر منقسم کریں جس حروف پر ختم ہو اس حرف کو نظیرہ ابجد اصل سے معلوم کریں اس کے بعد کے حروف اعداد سوال سے مستحصلہ ہیں۔ اوّل حرف ابجد قطب سے معلوم کر کے ابجد اصلی سے نظیرہ الگ لکھا گیا تھا وہ مستحصلہ ہے۔ جو عدد سوال کے اوّل مستحصلہ سے حاصل کئے گئے ہیں ان کو حرف قطب ابجد سے تیسرا حرف اور چوتھا چھٹا ساتواں، نواں خانہ سے قطب ابجد کے استخراج سے جتنے اعداد سوال سے حاصل ہوں بعینہ ان خانوں کے شمار سے حرف استخراج کرے۔ اس کو مستحصلہ سے یاد کرتے ہیں۔ اس کے بعد جس وقت کہ سوال کیا گیا تھا اس وقت طالع آفتاب کا معلوم کرنے کا حال شروع کتاب میں آچکا ہے۔ اسی حساب سے معلوم کرے کہ اس وقت آفتاب کس برج میں اور برج کے کتنے درجے طے ہو چکے ہیں اور اسی طرح قمر کس منزل میں ہے آفتاب اور قمر کون کون سے برج میں ہیں۔ ان کے حروف کو استخراج کر کے لکھا جائے۔ پھر ان کو جمع کر کے مرتب بذریعہ قطب ابجد معلوم کر کے معلوم کرے۔ ابجد نظیرہ اصلی سے تو معلوم ہوگا کہ یہ مستحصلہ ہے

خلاصہ مندرجہ بالا قاعدہ کا یہ ہے کہ ابجد کے پہلے تین حصے کر لئے جائیں۔

۱۔ الف سے ط تک۔ مرتبہ اس کا اکائی ہے

۲ ۔ ص تک ۔ مرتبہ اس کا دہائی ہے ۔

۳ ۔ قاف سے ظ ۔ مرتبہ اس کا سینکڑہ کا ہے ۔

مثال کے طور پر پہلا حرف سوال کو تخلیص کیا تو حروف کو شمار کر کے جمع کر لیا ۔ خالص حروف ہیں ۔ ان کے بعد سائل کا نام تخلیص کئے بغیر شامل کر کے شمار کیا ۔ ازاں بعد یہ حروف جمع کیے نیچے عدد لکھے اور نو کی طرح ۔ جو عدد باقی بچے اس کو معلوم کیا کہ ان کی طرح احاد میں ہے یا عشرات میں یا میات میں ۔ حروف کے درجے جمع کئے تو جواب میں عبادت ملے گا ۔ مثلاً فرض کرو کہ چار حرف ش ۳۰۰ ل ۳۰ ۔ غ ۷ ۔ ض ۹۰ سوال اور سائل کے نام کے حرف ہیں ۔

ان چار حرفوں کو ابجد قطب کے ذریعے معلوم کرنے سے حاصل ہوا کہ جب ش کے عدد ۳۰۰ ہیں اور اس کو ۹ پر طرح دی تو ۳۰۰ میں سے ۳ عدد باقی بچے تو یہ طرح احاد میں پہنچی ہے لہٰذہ یہ حروف احاد سے لئے ذ ح ط اور قطب سے ی م ح ۔ اسی طرح ش کے بعد ل اس کے عدد ۳۰ ہیں ان کو ۹ پر طرح دی تو باقی بچے تین تو ل ع ط حروف پیدا ہوئے ۔ پھر حرف عین کو اس طرح طرح دی تو سات باقی رہے سات ۔ سات کی طرح ب ش ک میں پہنچی ہے ۔ اس کے بعد ض کو طرح دی تو پورے نو ہوئے تو باقی کچھ نہ بچا تو ش د ح چار حرف کا نظیرہ اصل ابجد سے لے کر سائل کا جواب دیا ۔

فرض کرو کہ چار حرف ہیں ان چار چار حرفوں کو سوال خالص اور نام سائل تخلیص کئے بغیر اور حروف آفتاب ۔ طالع وقت اور درجات کہ آفتاب نے جتنے طے کئے ہوں برج قمر ، منازل قمر اور آفتاب کے حروف استخراج کر کے جمع ان حروف کو کیا تو ش ل ع ص یہ چار دس حروف ہوئے ش کو منازل قمر پر طرح دی تو باقی تین عدد بچے ۔ قطب ابجد میں سے ب ملی اور اصل ابجد سے نظیرہ حرف ع ہوا ۔ اس کے بعد ل کی طرح ابجد قطب

دی تو د حاصل ہوئی ۔ اور واؤ کا نظیرہ اصل ابجد میں حرف یہ ہے ۔ اس کے ع کو طرح دی تو قطب ابجد پر جو چودھویں خانہ میں ہے ۔ اس کا حرف ف ظاہر ہوا ۔ اور نظیر جیم اس کے بعد حرف ص ہے ۔ جس کے عدد چھ باقی رہے ۔ چھ مرتبے پر قطب ابجد کی ظ ہے اور نظیرہ اس کا میم ہے ۔ ع ح م چار حروف حاصل ہوئے ہیں ۔ اسی طرح اس کے بعد ہر حرف پہ ۹ ۔ ۹ کی طرح حاصل کرتے جاؤ جس طرح کے پہلے استخراج کئے گئے ہیں ۔ مثلاً ی م ح ل غ ط ب ث ل ث د ج ل ع و ج م ۔ یہ تمام حروف مستحصلہ ہیں ۔ ان حروف کے ر ح ظ ی ض ب م ز و ظ ض ف ب د ت نظیرہ ہیں ۔

جزو مستحصلہ سے ایک قاعدہ

پہلے سوال کے حروف مفردہ لکھنے چاہئیں ۔ جیسے ا ر د ا ع ا ل ی ی ز ی ل ا م ر ا ض ا ل ث ل ا ث م ن ا ل ق ع ی ۔ یہ کل حروف شمار میں ۳۳ ہیں ۔ اور تمام اعداد اصول اس کے جمل کبیر حروف ۔ سوال کے تمام اعداد شمار حروف جمع ۳۲۸۶ ہوئے پھر اس کی مداخلت کبیر کے حرف یہ بنائے ۔ غ ر غ غ ف ۔ پھر مداخل بسیط ۳۳۴ حروف ۔ اس کے ش ل د جمل صغیر ۲۷ ۔ حروف اشکال ز اور صغیر ی و ا اعداد ہوئے ی ی ا ب ۔ اس کی تصریح کی جاتی ہے ۔ $\frac{۳۲۸۶}{\text{غ ع غ د ف ا}}$ ۔ پھر عدد مذکور کو خیال تو عدد ۶ ، ۸ دونوں کو جمع کیا تو ۱۴ حاصل ہوئے ۔ باقی ۳۲ دو عدد رہے ۔ ۳۳۴ یعنی یہ وسط ہوئے بعد اس کے پھر دو عدد کو ملایا ۔ ۳ اور ۴ کو جمع کیا تو ۷ ہوئے ۔ سائل کے ۲۰ ملائے تو ۲۷ صغیر ہوئے ۔ ۷ اور ۳ کو بموجب قاعدہ نشاط کے جمع کیا ۔ مثلاً تین نقطے کا ایک ایک الف ہوتا ہے ۔ اور چار نقطے کی ب ۔ اسی طرح تمام حروف سوال کے نقاط جمع کئے تو ۳۲ حروف ہوئے ۔ اس کا ل ج ہوا ۔ اور مداخل کبیر سے ۶ حروف استخراج ہوئے

ان کو جمع کیا تو کل ۱۲ حروف ہیں۔ ان کے حرف بنائے ۱۲ حروف کا ی ب ہوا۔ برابر تصریح
کی جاتی ہے۔ یاد رکھنا ضروری ہے۔ اور اعداد حرف کے ۱۸۳ نقطے حروف سوال ہیں۔ اس کے
حروف ق ف ج پیدا ہوئے۔ ان کو نقاط کے عدد سے بسیط کیا۔ یعنی ج کے ۲۰ اور ف ۱۱
ق کا ۱۔ بہ تین ۱۰۸ تقسیم کئے تو ۱۲ ہوئے۔ ان کو حروف ل ا ۲ اور ا کو جمع کیا۔ تو حاصل تین
ہوئے۔ ان کے حروف بنائے تو ج نکلا۔ غرضکہ غ غ ع ف د ش ل و ل ز ی ی ہ ی
ب ی ط ی ل ج د ق ف ج ک ا ج۔ ان تمام مستخرجہ کو مکتوبی، ملفوظی، مسروری کیا۔ اور
بعد اس کے ایک سطر ملفوظات کی لکھی۔ بعد اس کے ۷ سے نظیرہ ابجدی کر کے دوسری سطر نظیرہ
کی لکھی۔ بعد اس کی سطر کو چار چار میں علیحدہ کیا۔ چنانچہ۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲
ط س ص د س س س ص ک خ خ ش
۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴
خ ص س ط د س ل س ص ط ص س
۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶
ط ط ع س ص ہ ص ب خ ن ن ن
۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸
و خ ر ر ص ص خ ت ص ف ض ش

اور افراد حروف اصول سے بعد ۸ حروف کے شمار کر کے حروف پکڑے اور اساس
مراتب حروف کے نظائر اور کسور دس وغیرہ کا باہر لانا اور دور قوی عشر سے ایقع سے اور
حروف شتہ گانہ اول کو لکھے۔ اور نہم ک کو چھوڑ دیا اور ہر دو خ خ کو لکھا اور ش کو چھوڑ
دیا پھر خ کو لکھا اور بعد اس کے ض ط اور س کو لیا۔ اور دوسرے س کو ترک کیا اور بعد اس
کے مفردات کو آخر تک لکھا۔ ظ س ض ر ش ش ش ص ش خ ح ض س

ح۱۴ ک۱۵ ک۱۶ و۱۷ ر۱۸ ف۱۹ ن۲۰ س۲۱ س۲۲ س۲۳ ا۲۴ ط۲۵ ل۲۶ ط۲۷ ج۲۸ ب۲۹
ظ س ض ض ع ض ض خ ر ض ح ض س ص و ص
باقی حروف نظارہ کو مناسبت ہائے کشور عشرہ کے خانہ میں لکھا۔ کسور کے یہ حروف ہیں۔
ش ض ن ل ج س ک دہ ب ط ن د س ف ن س ک دہ ب ط ن د س
ف ن س ف س

اور حروف افراد بسط اول کے نسبت کے خانوں کے ہیں۔ ان میں سے چودہ حروف
ان کے حروف سے لکھنے شروع کئے۔ عدد علامت ہر ایک حرف کے نیچے لکھیں اور حروف
پنجم ۱۴ سے حرف اول ۱۴ کو اور حرف دوئم کو لکھا۔ وہ حروف یہ ہیں۔

۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴
ص ط س ص ض ط ض ض ر ص خ ص س ص
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴
ر س س خ ض ض ض ض ض ض ض ظ ظ س
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴
س خ ظ ظ ض ض ض ض ض ض ض ض ض ر

کل خانوں کے افراد کی نسبت بسط دوسرے ہیں۔ اور ایک حرف ایک سطر سے
اور ایک حرف سطر دوئم اور ایک حرف سطر سوم سے جبکہ حروف مستحصلہ سوال کے موجود ہیں
ط س ص ن ل ط ح س ک وہ ب ص ط ر ن س د س س ص
ر ف ن خ س خ س خ س ع ث خ س س س س خ ظ
ظ ص ض ض ض ض ض ض ض ر کل ۱۴۸

ان حروف اور بسط اول آخر کو جو حروف ض اور ر ہیں۔ یعنی اسی طرح جفر کبیر
اول جزو اور دوسرے حرف کو جزو سطر قرار دیا۔ جفر و سطر کے حساب آخر تک لکھنے چاہئیں

جس وقت آخر ہو تو مقابلہ جہت میں یوں لکھے۔ یہ حروف مستحصلہ ہیں۔

ض ت ق ض ض ض ن ض ل ن ظ ض ج ض س ض ث ض و ط ہ

ط ب خ ص س ط س ر س ن خ س ث و غ ص س س خ ف س ن خ

یہ سب حروف الگ الگ لکھے اور ان کے معنیٰ اصطلاحِ جفر اتصال میں ازدواج انفصال کے فیصلہ پانے کے لئے۔ اول بسط ۱۴ حروف کی۔ دوسری ۱۴ حروف کی، تیسری ۱۴ حروف کی ہوتی ہے۔

چنانچہ پانچ حروف پہلے بسط سے لے کر ترفع اور تنزل کیا جائے۔ جس کا طریقہ تحصیل حروف مستحصلہ حروف مستحضرہ یہ ہے۔

ا س ا
———
س عن رو

چونکہ حروف سوال اصول ۳۲ ہیں مگر مستحصلہ کا استخراج شروع کیا۔ چنانچہ جو حروف کے اصول ہیں اول ہیں وہ ۳۲ حروف ہیں۔ پس ارادہ کو طرح دیے اور دیکھا کہ باقی کیا رہا۔ باقی ۳۰ رہے اور ۳۰ عدد کا ل پیدا ہوا۔ اور ل کا نظیرہ ابجد میں جو دیکھا تو ض کو پایا۔ یہ مستحصلہ ہے۔ یعنی دونوں تین تین کو جمع کیا۔ اور دیکھا کہ کس کے عدد ہیں۔ معلوم ہوا کہ واد ہے اور وہی حروف مطلب کا ہے اور دوسرے حروف غ زض ز۔

اور جس وقت کے حروف کو دوسرا حاضر ہو تو اول احاد سے اسی حرف کو نز مستحصلہ کرکے حرف اول اگر حاضر دوسرے گھر کا ہو تو خبر والا دیکھیں کہ اعاد عدد صغیر کو کہ حروف اصول کس حرف سے ہے۔

مستحصلہ جفر

یہ جفر کا ایک نہایت آسان اور سادہ مستحصلہ ہے۔ پہلے اپنے سوال کو ایک

ایک کاغذ پر لکھو۔ یہ پہلی سطر ہوگی۔ پہلی سطر کے مقرر حروف کو خالص کریں یعنی دوبارہ آنے والے حروف کو حذف کر دو۔ یہ اس عمل میں دوسری سطر ہوگی۔

پھر دوسری سطر سے تیسری سطر مستنطقہ کی بناؤ۔ مستنطقہ یہ ہے کہ حروف سطر دوم کو ملفوظی کرکے ان کے اعداد ابجد قمری لے کر بناؤ۔ مثلاً

ک	ت	ا	ب	حروف
کاف	تا	الف	با	ملفوظی کیا گیا
۱۰۱	۴۰۱	۱۱۱	۳	اعداد ابجد قمری
ات	ات	ای ق	ج	حروف مستنطقہ

پھر تخلیص کر دو یہ چوتھی سطر ہوئی۔ پھر چوتھی سطر کے بینات ملفوظی کرکے عدد ابجد قمری سے لے کر ان پر اکتیس زیادہ کرکے مجموعہ سے حرف بنالو۔ اکتیس عدد = ا ل کے ہیں۔ یا ا۔ل ساتھ ملاکر حرف بناؤ مثلاً :۔

○	ع	م	ں	حروف مفرد
○	ی ن	ی م	و	بینات
○	الیا نون	الیا میم	الالف	باضافہ ا۔ل ملفوظی کیا
○	۱۴۸	۱۳۲	۱۴۲	اعداد ابجدی
○	ح م ق	ب ل ت	ب م ق	ثلاث ۔ رفعات

اب یہ پانچویں سطر ہوگی۔ پھر پانچویں سطر کو تخلیص کرکے چھٹی سطر بنالو۔ پھر سطر ششم کو بسط ملفوظی بنالو۔ ساتویں سطر تیار ہوگی۔ پھر ساتویں کو تخلیص کر دو۔ اور آٹھویں سطر بنالو۔ اب آٹھویں سطر کے حرف اوّل کو قطب مان کر صدر موخر کر دو۔ تاکہ سطر اول آخر میں ظاہر ہو جائے۔ اس طرح عمل تکسیر قطبی سے عمل تمام ہوا۔ اب حاصل شدہ نقشہ عمل تکسیر قطبی سے طولاً، عرضاً، عمقاً، قطراً غور کرکے اپنے سوال کے مطابق جواب اخذ کر دو۔

ابجدات لسان الغیب معہ نظائر

ابجد قمری

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	
حروف اساس	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	نظیرہ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	×
نظیرہ	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ	اساس
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	×

ابجد ابتث یا ابجد شمسی

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	
اساس	ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص	نظیرہ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	×
نظیرہ	ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی	اساس
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	×

ابجد اجذش یوخذ الرابع من الشمسی

ش ۴ — ش ۴

اساس	ا	ج	ذ	ش	ظ	ق	ن	ب	ح	ر	ص	ع	ک	و	
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	
نظیرہ	ت	خ	ز	ض	غ	ل	ہ	ث	د	س	ط	ف	م	ی	
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	

ابجد اھطم یوخذ الرابع من القمری

ق ۴ — ق ۴

اساس	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض	نظیرہ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	×
نظیرہ	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	اساس
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	×

ابجد ارغی یوخذ التاسع من الشمسی

ش ۹ — ش ۹

اساس	ا	ر	غ	ی	ذ	ع	ہ	و	ظ	د	خ	ط	ن	ح	نظیرہ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	×
نظیرہ	ض	م	ج	ص	ل	ت	ش	ک	ت	س	ق	ب	ز	ف	اساس
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	×

ابجد ایقغ یوخذ تاسع من القمری

۶

اساس	ا	ی	ق	غ	ب	ک	ر	ج	ل	ش	ز	م	ت	ہ	نظیرہ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	×
نظیرہ	ن	ث	د	س	خ	ز	ع	ذ	ح	ف	ض	ط	ص	ظ	اساس
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	×

ابجد احزط یوخذ الخامس من الشمسی

۷ — ش ۵

اساس	ا	ح	ز	ط	ق	و	ت	ر	ش	ع	ل	ی	ج	د	نظیرہ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	×
نظیرہ	ض	ف	ن	ب	خ	س	ظ	ک	ہ	ث	ذ	ص	غ	م	اساس
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	×

ابجد اقرکع یوخذ الخامس من القمری

۸

اساس	ا	و	ق	ع	ش	ض	ج	ح	م	ص	ث	غ	ک	ی	نظیرہ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	×
نظیرہ	س	ر	خ	ب	ز	ل	ف	ت	ظ	د	ط	ن	ق	خ	اساس
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	×

ابجد اثخر یوخذ الثالث من الشمسی

۹ — ش ۵

اساس	ا	ث	خ	ر	ش	ط	غ	ک	ن	ی	ت	ح	ذ	س	نظیرہ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	×
نظیرہ	ض	ع	ق	ی	ہ	ب	ج	د	ز	ص	ظ	ف	ل	و	اساس
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	×

ابجد ازی یوخذ الثالث من القمری

۱۰ — ق ۳

اساس	ا	د	ز	ی	م	ع	ق	ت	ذ	غ	ج	و	ط	ل	نظیرہ
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	×
نظیرہ	س	ص	ش	خ	ظ	ب	ہ	ح	ک	ن	ف	ر	ث	ض	اساس
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰	×

جفر خافیہ

پہلے اپنا مقصد الگ الگ حروف میں لکھو۔ مطلب کا نام لکھنا کافی ہے۔ نام کے ساتھ مقصد یعنی ترقی، ملازمت، شادی وغیرہ لکھنا ضروری نہیں۔ مثلاً نسیم اختر ملازمت چاہتا ہے تو یہاں صرف نسیم اختر ملازمت لکھنا ہی کافی ہے۔ اس کو الگ الگ حروف میں لکھ کر آتشی، بادی آبی اور خاکی حروف الگ الگ کر لو۔ اس کے بعد ان چاروں قسموں میں سے نورانی اور ظلماتی الگ کر دو۔ اس سے کم اقسام کے حروف اکٹھے ہو جائیں گے۔

ازاں بعد نورانی حروف پہلے اور ظلماتی بعد میں لکھو۔ مثلاً آبی حروف ج ک ہے تو ک نورانی اور ج ظلماتی ہونے کی وجہ سے ک ج کر کے لکھا جائے گا۔ اب جتنے حروف برآمد ہوں ان کے مطابق اسمائے حسنہ لے لو۔ جتنے حروف اتنے ہی اسمائے حسنہ مثلاً الف ہے تو اللہ اول، آخر۔ احد۔

ان کی سطر اس طرح تیار کریں۔ آبی کے نورانی نام پہلے اور ظلماتی نام ان کے بعد میں ہوں پھر بادی کے نورانی اوّل ظلماتی بعد میں۔ یہ ایک لائن ہو جائیگی۔

دوسری لائن میں آتشی، نورانی پہلے اور ظلماتی بعد میں۔ پھر خاکی و نورانی پہلے اور ظلماتی بعد میں لیں۔ اس طرح اسمائے حسنہ کی دو قسمیں آپ کے پاس ہو جائیں گی ایک آبی بادی دوسرا آتشی خاکی۔ پہلی سطر کے اول اور آخر کے اسمی عدد نکالو۔ اس کے بعد دوسری سطر کے اول و آخر اسمی عدد نکالو۔ ان کو جدا جدا لکھ کو۔ پہلی سطر کی تعداد کے موافق تمام اسمائے بعد نماز صبح اور دوسری کے اسمائی تعداد کے مطابق تمام اسمائے بعد از نماز عشاء پڑھا کر دجو نماز نہ پڑھتا ہو وہ پڑھنے کا صبح و شام وقت مقرر کر لیں۔ یہ ۲۷ دن کا عمل ہو گا۔ انشاء اللہ ۲۷ دن گزرنے پر یا اس سے پہلے عمل کرنے والے کی مراد بر آئیگی۔

یہ عمل عروج ماہ میں قبلہ رخ ہو کر تنہائی میں کرنا چاہیئے۔ جگہ پاک صاف ہو۔

پڑھتے وقت لوبان، صندل یا اگربتی سلگا لینی چاہئے۔ پڑھائی کے شروع و آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھو۔ عمل ختم کر کے ہر روز اپنے مقصد کی دعا مانگو۔ اسمأ کے شروع میں "یا" لگا کر جملہ بنالو مثلاً یا رحیم' یا کریم' یا اللہ، یا جبار' یا قہار وغیرہ

بعض اوقات آتشی، بادی، آبی، خاکی میں سے کوئی حرف تکسیر میں نہیں آتا۔ اس کو چھوڑ دو۔ لیکن اوپر کے طریقہ کے مطابق مراتب نہ بدلو۔ انشاء اللہ عمل موثر و جادو اثر ثابت ہوگا۔

حروف طلسم جفریہ

یہ حب، بغض، دشمنی، دوستی اور جمیع امور و مطالب کا ایک عجیب الاثر طریقہ ہے لیکن جب تک اس عمل کا شعور و ادراک، اس کی سوجھ بوجھ پیدا نہ ہوگی اس سے کچھ حاصل نہ ہوگا اس لئے شعوری طور پر اس عمل میں اتارہ ہونے کی ضرورت ہوگی۔ درویش نے اس عمل کی تمام گرہوں کو کھول کر سمجھانے کی پوری کوشش کی ہے۔ اس عمل کا عامل بھی اس کی تہہ تک پہنچنے کی کوشش کرے۔

حب و تسخیر کے اعمال زہرہ و مشتری کی نظر تثلیث میں کیئے جائیں حب دن نحوست سے مبرا ہوں۔ نحس ستاروں کی نظرات کے دائرہ اثر سے باہر ہوں اسی طرح بغض و عداوت کا عمل مریخ اور زحل کی تربیع یا مقابلہ یا قرآن کی حالت میں کرنا چاہئے۔ باقی حسبِ مطلب وقت استخراج کرنا چاہئے۔

طریقہ عمل

طالب کا نام معہ والدہ کے لکھا جائے۔ اس کے ہر سہ مداخل استخراج کرے پھر نام طالب معہ والدہ بسطِ ملفوظی کرے تو حروف مبسوط اور ہر سہ مداخل کو مدخل کے تحت لکھے۔ اس کے بعد مداخل ثلاثہ جو ان مبسوط حروف کے ہیں اور حروف مداخل اسم طالب سے مکررات جدا کر کے اور حروف غیر مکرر ایک سطر میں لکھے۔ اور اس کی تکسیر کرے یہی عمل مطلب اور پھر مطلوب پر کرے۔ مثلاً طالب حسن، مطلب تسخیر اور مطلوب علی ہے۔ یعنی حسن چاہتا ہے کہ علی کو اپنی تسخیر میں لاکر اپنا مطیع کرے۔

عمل طالب

مدخل اوّل

اسم طالب = ح۔س۔ن

عدد = ۱۱۸

مدخلہ کبیر = ۱۱۸
حروف = ح ی ق

مدخلہ وسیط = ۱۹
حروف = ط ی

مدخلہ صغیر = ۱۰
حروف = ی

مدخل دوم

ملفوظی اسم طالب اور مداخل

ح ا۔س ی ن۔ن و ن۔ح ا۔ی ا۔ق اف۔ط ا۔ی ا۔ی ا = عدد = ۶۴۸

مدخلہ کبیر = ۴۶۸

حروف = ح س ت

مدخلہ وسیط = ۵۴

حروف = د ن

مدخلہ صغیر = ۹

حروف = ط

مدخل سوم

اب ان کو خالص کیا۔ یعنی مکرر حروف کو کاٹ دیا۔

ح اس ی ن و ق ف ط ت د کے عدد = ۷۲۸

مدخلہ کبیر = ۷۲۸

حروف = ح ك ذ

مدخلہ وسیط = ۸۰

حروف = ف

مدخلہ صغیر = ۸

حروف = ح

مداخل ثلاثہ کی تخلیص = ح اس ی۔ ن و ق۔ ف ط ت۔ د ک ذ۔

عمل مطلب

مدخل اوّل ۔ اسم مطلب تسخیر (عدد۔ ۱۲۷۰)

مدخلہ کبیر = ۱۲۷۰
حروف = ع ر غ

مدخلہ وسیط = ۱۲۷
حروف = ز ک ق

مدخلہ صغیر = ۱۵

حروف = ط ی

(مدخل دوم) ملفوظی حروف مطلب و مداخل

ت ا۔ س ی ن۔ خ ا ی ا۔ را۔ ع ی ن۔ را۔ غ ی ن۔ زا ک ا ن۔ ق ا ف۔

مدخلہ کبیر = ۳۰۴۵
حروف = م غ غ غ

مدخلہ وسیط = ۳۰۹
حروف = ط ش

مدخلہ صغیر = ۳۹
حروف = ط ل

(مدخل سوم)

سطر تخلیص = ت اس ی ن خ ر ع غ ز ک ف ق ط ہ م ش ل

عدد = ۲۹۸۲

مدخلہ کبیر = ۲۹۸۲

حروف = ب ف ظ غ ع

مدخلہ وسیط = ۳۰۰
حروف = ش

مدخلہ صغیر = ۳۰
حروف = ل

مدخلہ ثلاثہ کی تخلیص = ت اس ی ن خ ر ع غ د ک ف ق ط ہ م ش ل ب ظ

(عمل مطلوب)

(مدخل اوّل)

نام = طالب علی

عدد = ١١٠

مدخلہ کبیر = ١١٠
حروف = ی ق

مدخلہ وسیط = ١١
حروف = ا ی

مدخلہ صغیر = ٢
حروف = ب

مدخل دوم = ملفوظی حروف، اسم مطلوب اور مداخل

ع ی ن۔ ل ا م۔ ی ا۔ ق اف۔ ال ف۔ ی ا۔ ب ا۔ عدد = ٥٢٩

مدخلہ کبیر = ٥٢٩
حروف = ط ل ک ث

مدخلہ وسیط = ٦١
حروف = ا س

مدخلہ صغیر = ٧
حروف = ز

مدخل سوم

ان تمام بسط کو خالص کیا = ع ی ن ل ا م ق ف ب ط ک ث ش ر ز

اعداد = ٩٧٩
مدخلہ کبیر = ٩٧٩
حروف = ط ع ظ

مدخلہ وسیط = ١٠٦
حروف = و ق

مدخلہ صغیر = ١٦
حروف = و ی

مداخل ثلاثہ کی تخلیص = ر ع ی ن ل ا م ق ف ب ط ک ث س ز ظ۔

اب تینوں مداخل ثلاثہ ترتیب سے لکھ کر ان سے ایک سطر خالص تیار کرکے مکررات کو خارج کر دیں۔

مداخل ثلاثہ طالب = ح ا س ی ن و ق ف ط ت و ک ذ

مداخل ثلاثہ مطلب = ث ا س ی ن خ ر ع غ ز ک ف ق ط ہ م ش ل ب ظ

مندرجہ بالا تینوں سطور یعنی طالب، مطلب، مطلوب کے مداخل کی تلخیص سے درج ذیل غیر مکرر حروف حاصل ہو گئے۔

ح ا س ی ن و ق ف ط ت د ک ذ خ ر ع غ ز ہ م ش ل ب ظ ث۔ یہ ٢٥ حروف ہیں۔ جن کی تکسیر درج ذیل ہے۔

١۔ ی ش ن م ن ز م ت ھ ذ ذ ش ل خ ل ز خ ث

٢۔ ت ی خ ش ز ن ل م خ ن ل ز ش م ذ ت ذ ھ

٣۔ ھ ت ذ ی ت خ ذ ش م ن ش ن ز ل م ن خ

٤۔ خ ھ ن ت م ذ ل ی ل ق ز خ ن ذ ش ش ز م

٥۔ م خ ز ھ ش ن ش ت ذ م ن ذ خ ل د ی ق ل

٦۔ ل م ق خ ی ز ز ھ ل ش خ ن ذ س ن ت م ذ

٧۔ ذ ل م م ت ت ن خ ش ی ذ ز ن ز خ ھ ش ل

٨۔ ل ذ ش ل ھ م خ م ز ت ن ق ز ن ذ خ ی ش

۹۔ ش ل ی ذ خ ش ذ ل ن ھ ز م ق خ ن م ن ز

۱۰۔ ز ش ت ل م ی ن ذ خ خ ق ش م ذ ن ل ھ ن

۱۱۔ ن ن ھ ش ل ت ن ل ذ م م ی ش ن ق ذ خ خ

۱۲۔ خ ن خ ز ذ ھ ق ش ن ل ش ت ی ز م ل م ذ

۱۳۔ ذ خ م ن ل خ م ن ز ذ ی ھ ت ق ش ش ل ن

۱۴۔ ت ذ ل خ ش م ش ن ق ل ت خ ھ م ی ن ذ ز

۱۵۔ ن ن ذ ذ ز ل ی خ م ش ھ م خ ش ت ن ل ق

۱۶۔ ق ن ل ن ن ذ ت ذ ش ن خ ل م ی ہ خ ش م

۱۷۔ م ق ش ز خ ل ہ ن ی ہ م ذ ل ت خ ذ ن ش

۱۸۔ ش م ن ق ذ ش خ ز ت خ ل ل ذ ہ م ن ن ی

اس تمام عمل کی عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الْعَالِيَاتِ الطَّاهِرَاتِ الْمُوَكَّلَاتِ بِهٰذِهِ الْحُرُوْفِ وَ التَّكْسِيْرِ۔ (یہاں ان مرکلوں کے نام یا کے ساتھ لکھو (جو تکسیر اوّل سے استخراج کیے گئے ہیں) وَيَا اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الْعَالِيَاتِ الْاَعْوَانِ بِهٰذَا الْحُرُوْفِ وَ التَّكْسِيْرِ (یہاں اعوان کے نام یا کے ساتھ لکھو جو تکسیر دوم سے نکالے گئے ہیں) اَقْسَمْتُ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ بِهٰذَا الْحُرُوْفِ وَ التَّكْسِيْرِ (یہاں ان اسما کو لکھو جو تکسیر اوّل سے نکالے گئے ہیں) وَ بِحَقِّ (یہاں سطر دوم کے مستخرجہ اسم اعظم لکھو) مَسَخَّرَ الْقَلْب نام مطلوب معہ والدہ) فی حق (نام طالب معہ والدہ) اُحْضُرُوْ (نام مطلوب معہ والدہ) اَلْعَجَلَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

ایک مربع نقش تکسیر کا تیار کرے اور دوسرا نقش اس کے ساتھ ہی عزیمت کا۔ حب کے نقش خانہ دوم یا خانہ پندرہ سے لکھنے چاہئیں۔ تاکہ زیادہ موثر اور کارگر ہوں۔

نجوم الجفر

عملیات جفر کے لئے کواکب کے شرف، اوج، ہبوط، تثلیث، تربیع اور مقابلہ وغیرہ مواقع پر اعلیٰ تاثرات کے فیض کے لئے الواح اور نقوش تیار کئے جاتے ہیں۔ عاملین جفر ان مواقع کو ہاتھ سے جانے نہیں دیتے اور وہ کام سرانجام دیتے ہیں جن میں اعمال کی تاثیریں کام نہیں کرتیں۔ اعلیٰ تقاویم میں یہ سارے مواقع معہ اوقات دئیے جاتے ہیں۔ شرف، اوج اور ہبوط کی جدول درج ذیل ہے۔

نام کواکب	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
شرف	حمل ۱۹ درجہ	ثور ۳ درجہ	جدی ۲۸ درجہ	سنبلہ ۱۵ درجہ	سرطان ۱۵ درجہ	حوت ۲۷ درجہ	میزان ۲۱ درجہ
ہبوط	میزان ۱۹ درجہ	عقرب ۳ درجہ	سرطان ۲۸ درجہ	حوت ۱۵ درجہ	جدی ۱۵ درجہ	سنبلہ ۲۷ درجہ	حمل ۲۱ درجہ
اوج	سرطان ۳۰ درجہ	سنبلہ	اسد ۱۹ درجہ	عقرب ۵ درجہ	میزان ۲ درجہ	جوزا ۲۲ درجہ	قوس ۱۳ درجہ

شمس کے یہ اوقات سال میں ایک بار ہوتے ہیں۔ قمر کے ہر ماہ آتے ہیں عطارد و زہرہ کے بھی سال میں ایک بار آتے ہیں۔ مریخ کے ڈیڑھ سال میں ایک بار آتے ہیں مشتری کے بارہ سال میں ایک بار آتے ہیں۔ زحل کے ۲۷ سال میں ایک بار۔ شرف کی قوت تمام سے سعادت میں اعلیٰ ہوتی ہے۔ اوج کی سعادت دوسرے درجے میں ہوتی ہے۔ ہبوط کی نحس تاثیر قوی گنی جاتی ہے۔

نظرات کواکب کے اوقات سال میں حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ انکی تاثیرات درج ذیل ہیں۔

قران ——— سعد ستاروں کا سعد اور نحس ستاروں کا نحس تاثیر دیتا ہے۔

تثلیث ——— یہ وقت سعد اکبر ہوتا ہے۔

تسدیس ——— یہ وقت سعد اصغر ہوتا ہے۔

مقابلہ ——— یہ وقت نحس اکبر ہوتا ہے۔

تربیع ——— یہ وقت نحس اصغر ہوتا ہے۔

یاد رہے کہ قمر کے نظرات کے عملیات کے لئے دو گھنٹے سے زیادہ کا وقت نہیں ہوتا۔ عطارد و زہرہ کا وقت اٹھارہ گھنٹے سے زیادہ نہیں ہوتا۔ مریخ و شمس کے نظرات ماسوائے قمر، عطارد اور زہرہ کے کسی سے ہوں تو ۲۴ گھنٹے تک کئے جا سکتے ہیں۔ مشتری و زحل کے اوقات بعض اوقات تین چار دن تک قائم رہتے ہیں۔ اس عرصہ میں صرف متعلقہ کواکب کی وہ ساعت عمل کے لئے اختیار کرنی چاہئے جو سعد عمل کے لئے سعد ہو اور نحس عمل کے لئے نحس ہو۔ یہ عملیات صرف جائز صورتوں میں کرنے چاہئیں۔

(وقت ساعت اور ترکیب اعمال)

جب چاند منزل نطح میں اترتا ہے۔ تب اس کا حرف الف ہوتا ہے۔ اور الف ہی کے اسرار اس سے ظاہر ہوتے ہیں۔ چنانچہ جس وقت اس نے منزل مذکور میں نزول کیا۔ اسی وقت وہاں سے الف کی روحانیت نے جلوہ فرمائی کی۔ خصوصاً اشرف اور بڑے بڑے لوگوں نے ہر ایک اپنی حیثیت اور رتبہ کے مطابق اپنے دل کے اندر غصہ کا اثر رکھتا ہے۔ جو غور کرنے سے معلوم ہو سکتا ہے۔

اس ساعت کے اندر آدمی کو طمانیت اختیار کرنا چاہئے۔ مناسب یہ ہے کہ اس ساعت میں ذکر الٰہی میں گزار دے۔ کیونکہ اس ساعت کے اندر کبھی طبیعت بہت سست اور خراب ہوتی ہے اور اس کا سبب آدمی کو معلوم نہیں ہوتا۔ بلکہ طبیعت کی گرانی کو تعجب سے دیکھتا ہے۔ اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ الف اعداد اور حروف میں پہلا درجہ رکھتا ہے۔ اور کوئی حرف اس کے برابر نہیں ہے۔

اگر کوئی کسی ظالم و متکبر شخص کو پریشان کرنا چاہے تو کر سکتا ہے۔ اسی ساعت میں۔ کیونکہ حرف الف گرم و خشک ہے اور آگ جیسی طبیعت رکھتا ہے۔ آگ جلانے والی شے ہے۔ جب کوئی گرم و خشک اسما کے ساتھ بد دُعا کرے گا۔ جبکہ منزل نطح میں افق شرقی پر طلوع کرے گا۔ تو عمل مذکور صحیح ہو گا۔

اگر کوئی شخص حرف الف کو ایک سو گیارہ مرتبہ لوہے کے پترے پر جس کو پریشان کرنا ہو اس کا نام لکھ کر پہلے اسے دھونی دے۔ پھر جس کو پریشان کرنا ہو اس کے گھر میں دبا دے۔ اور اس کا نام ایک سو مرتبہ الف کے عددوں کے مطابق پڑھے۔ تو اس کا مقصد پورا ہو گا۔

جب سورج انیسویں درجہ کو اپریل کی چوتھی تاریخ میں پہنچتا ہے تو اس کو شرف حاصل ہوتا ہے۔ اور سورج اپنے مزاج کے مطابق گرم خشک ہے۔ اسی وجہ سے اس کے شرف کے وقت حاکم وقت کے پاس جانے اور اسے تسخیر کر کے اس سے مقصد حاصل کرنے کے واسطے یہ اعمال کئے جاتے ہیں۔

تیسری منزل ثریا ہے۔ اس کا حرف م ہے جب قمر اس منزل تک پہنچتا ہے۔ تو اس میں ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ جو گرمی سردی اور تری کا امتزاج ہوتی ہے۔ مسافرت اور شرفا سے ملاقات اور حکام اور اہل دنیا سے فوائد حاصل کرنے کے لئے بہت اچھی ہے۔ کیونکہ ثریا میں بہت سے ستارے جمع ہیں۔ یہی وجہ ہے جو یہ ان کاموں کیلئے مفید ہے۔

چوتھی منزل دبران ہے اور اس کا حرف د ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو اس سے کچھ ایسے اثرات خارج ہوتے ہیں۔ جو فتنہ و فساد کا باعث ہوتے ہیں۔ اسی نسبت سے اس وقت فتنہ و فساد کے اعمال پڑھے جاتے ہیں۔

پانچویں منزل ہقعہ ہے۔ اس کا حرف "ھاء" ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو متوسط درجہ کی روحانیت اس سے پیدا ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے اس کے اندر خیر و شر دونوں قسم کے اعمال کئے جاتے ہیں۔

چھٹی منزل ہنعہ ہے اس کا حرف واؤ ہے۔ یہ منزل بہت ہی سعادت والی ہے اور نیک ہے۔ محبت اور صلح اور متفرق لوگوں کو مجتمع کرنے کے واسطے بہت اچھی ہے۔

ساتویں منزل ذراع ہے اس کا حرف "زاء" ہے۔ جب قمر اس منزل میں آتا ہے تو اس سے روحانیت خارج ہو کر امراض کے علاج معالجہ میں مدد کرتی ہے۔ اور جو اس وقت ذکر الٰہی میں

میں مشغول ہو تو عالم ملکوت اس پر منکشف ہو جاتا ہے۔ گوشہ نشینوں اور حقیقت کی راہ طلب کرنے والوں کیلئے بہت مفید ہے۔

آٹھویں منزل نثرہ ہے۔ اس کا حرف "حاء" ہے۔ جب اس میں قمر کا نزول ہوتا ہے تو اس سے ایسے اثرات خارج ہوتے ہیں جو فتنہ و فساد پیدا کرنے میں ممد و معاون ہوتے ہیں۔

نویں منزل طرفہ ہے اس کا حرف "طاء" ہے۔ اس کے اندر جب قمر کا ورود ہوتا ہے تو اس میں سے ایسے اثرات خارج ہوتے ہیں جو نیک کاموں کیلئے ٹھیک نہیں ہیں۔

دسویں منزل جبہہ ہے۔ اس کا حرف یاء ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو اس سے خیر و شر کے درمیان کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ اور وہ اسی قسم کے اعمال کیلئے مفید ہے۔

گیارہویں منزل زبرہ ہے۔ اس کا حرف "ک" ہے۔ جب قمر اس منزل میں حلول کرتا ہے۔ تو اس سے غلّہ کی پیداوار اور طلب حاجات کی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ لہذا اس میں اسی کے مطابق عمل کرنا چاہیئے۔

بارہویں منزل صرفہ ہے۔ اس کا حرف "ل" ہے۔ جب قمر اس منزل میں داخل ہوتا ہے۔ تو اوسط درجہ کی روحانیت پیدا کرتا ہے۔ لہذا ایسے ہی اعمال اس میں کرنے چاہئیں۔

تیرہویں منزل عوا ہے۔ اس کا حرف م ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے تو سفر دریائی کے سوا اور کوئی کام نہیں کرنا چاہیئے۔ یعنی بحری سفر کرنا مفید ہے۔

چودھویں منزل سماک ہے اس کا حرف ن ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے۔ تو ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ جو اعمالِ خیر کی بالکل مدد نہیں کرتی۔ لہذا اس میں کوئی نیک کام نہیں کرنا چاہیئے۔

پندرہویں منزل غفر ہے اور اس کا حرف "س" ہے۔ جب قمر اس میں نازل ہوتا ہے۔ تو اس سے بڑی نیک روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ جو اس واسطے اس میں سب نیک اعمال دینی اور دنیوی کرنے بہتر ہیں۔

سولھویں منزل زبانا ہے۔ اس کا حرف ع ہے۔ جب قمر اس میں نزول کرتا ہے تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو دینی کاموں کیلئے مفید ہے۔

سترہویں منزل اکلیل ہے۔ اس کا حرف "فاء" ہے۔ جب قمر اس میں حلول کرتا ہے تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے جو دینی کاموں کے واسطے بہتر نہیں ہے۔ البتہ دنیوی امور میں سودمند ہے۔

اٹھارہویں منزل قلب ہے۔ اس کا حرف "ص" ہے۔ جب قمر اس منزل میں نازل ہوتا ہے تو نیک اعمال کی معاون روحانیت پیدا ہوتی ہے لہذا اس میں نیک کام کرنا چاہئیں۔

انیسویں منزل شولا ہے اور اس کا حرف ق ہے۔ جب قمر کا اس میں داخلہ ہوتا ہے۔ تو اس سے ایسے اثرات خارج ہوتے ہیں کہ اس وقت جو نیک کاموں کے کرنے میں حارج ہوتے ہیں

بیسویں منزل نعائم ہے۔ اور اس کا حرف "راء" ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے۔ تو اس سے ایسی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ جو دلوں کو مسرور و مصفا کر دیتی ہے۔ اس وقت ہر ایک دینی و دنیوی کام بہتر ہے۔

اکیسویں منزل بلدہ ہے۔ اور حرف شین ہے۔ جب قمر کا اس میں نزول ہوتا ہے۔ تو اس سے امتزاجی روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ جو نہ کسی اکسیر میں نافع ہوتی ہے نہ مضر میں۔

بائیسویں منزل سعد ذابح ہے۔ اس کا حرف تاء ہے۔ جب قمر اس میں حلول کرتا ہے تو اس سے ایسے اثرات خارج ہوتے ہیں۔ جن سے نہ کچھ فائدہ ہے نہ نقصان۔

تیئسویں منزل سعد بلع ہے اور اس کا حرف "ثاء" ہے جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے معتدل مزاج کی روحانیت نزول کرتی ہے۔ تمام اعمال صالح اس وقت میں کرتے بہتر ہیں۔

چوبیسویں منزل اسعد الاخبیہ ہے اس کا حرف "ذال" ہے۔ اس سے بھی نیک روحانیت نازل ہوتی ہے۔ لہذا اس میں بھی جو نیک عمل چاہو کر سکتے ہو۔

پچیسویں منزل فرع المقدم ہے اور اس کا حرف "ضاد" ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے بھی نیک اعمال کی معین و مددگار روحانیت پیدا ہوتی ہے۔ لہذا ہر ایک نیک کام اس میں بھی کر سکتے ہیں۔

ستائیسویں منزل فرع المؤخر ہے۔ اس کا حرف "ظاء" ہے۔ جب قمر اس میں حلول کرتا ہے۔ تو اس سے امتزاجی روحانیت پیدا ہوتی ہے لہذا اس وقت میں ہر امر کیلئے خاموشی مناسب ہے۔

اٹھائیسوں منزل رشا ہے۔ اس کا حرف غین ہے۔ جب قمر اس میں آتا ہے تو اس سے علم کی طلب اور قبولیت دعا کی مدد گار روحانیت نازل ہوتی ہے۔

تکسیر امتزاج الکوکبین

دو دلوں میں محبت والفت پیدا کرنے کے لئے یہ عمل نہایت مفید ہے۔ اول طالب کا نام، اس کے کواکب کے حروف الگ الگ دو سطروں میں تحریر کرے۔ اور الگ الگ بسط کرکے اس کو امتزاج دے اور دونوں سطروں کو ایک کر دے۔ اس سطر کو معرب و معجم کرکے کاغذ پر لکھے رات کے وقت فتیلہ بنا کر اس کو گھی اور شہد ملا کر روشن کرے۔ بخور ستاروں کے خواص کے مطابق سلگائے۔ چالیس دن متواتر یہ عمل کرے۔

مثال کے طور پر طالب کا نام احمد اور احمد کے حروف کلمہ کواکب زحل و ب ج د اور مطلوب محمد ہے۔ اس کے کلمہ کواکب شمس م ن س ع کو امتزاج دیا تو یہ حروف حاصل ہوئے۔ ا م ح ح م م د د ا م ب ن ج س د ع۔ ان تمام حروف کو مرکب اس طرح لکھا امحمد دامجدع

(دیگر)

پہلے طالب کا نام الگ الگ حروف میں لکھے۔ پھر اسی طرح مطلوب کا بھی حی القیوم کی تکسیر کرکے۔ ان دونوں ناموں کو صدر موخر کرے تاکہ زمام حاصل ہو۔ پھر صدر موخر کو الگ الگ تحریر کرے یعنی تکسیر کے دونوں پہلو علیحدہ علیحدہ لکھے جائیں۔ مثال کے طور پر طالب کا نام علی ہے اور مطلوب کا نام حسن ہے۔ دونوں ناموں کو بسط مسلم کیا یعنی ایک صدر اور ایک موخر پہلے تکسیر کے حروف سیدھے ہاتھ کے ع ن ی س ح ل ع ی س ح ل ع ن ن ی س س ح ح ل ل ع ع ف ہوئے۔ ان سب کا مرکب کیا تو یہ حاصل ہوا۔

ہ عنیٰ للعص ہ

طلسم کو جمعہ یا جمعرات کے دن مشتری یا زہرہ کے عروج کی ساعت کے وقت لکھے

استخراج تکسیر کرتے وقت بخور سلگائے۔ جو سطر معرب و معجم ہے اس کو زرد یا سفید کپڑے میں لپیٹ کر حروف شمار کرکے اس کا فتیلہ بنا کر تانبے کے چراغ میں گھی اور شہد ملا کر جلائے۔ خانہ مطلوب کی طرف منہ کرکے بار یہ عزیمت پڑھے۔

عزمت علیکم و اقسمت علیکم یا ایها الارواح المسخرون ومن بسط هذا الحروف الشریفة یا ہ مائیل یا بفقائیل یا یعائیل یا بمتائیل یا اُفذئیل تعلق المودة والمحبة حامد بن زینب (نام طالب معہ والدہ) فی قلب علی علی بن ہ العہ (نام مطلوب معہ والدہ) بحق یا مقلب القلوب الواجب البشر الیدیه یا باعث یا مبیع یا وهاب یا واجد یا ایها الاعوان یا حلقیوش یا نیثوش یا کیوش یا حلنعیوش یا وستغفیوش احرقوا القلب والفواد والجسد وجمیع الجوارح البدن علی (نام مطلوب معہ والدہ) بمحبة والمودة (نام طالب معہ والدہ) بحق لا اله الا الله المقلوب القلوب الخضوی الودود العجل العجل العجل العجل الساعة الساعة الساعة الوحا الوحا الوحا

تکسیر امتزاج طالعین

عمل طالعین اس کو کہتے ہیں کہ اول اسم طالب مع مادر کے جمع ہیں۔ ان تمام اعداد کو ۱۲ اور ۱۲ کی طرح کرے اور طالب کا برج اور ستارہ معلوم کرے۔ حروف طالع اور ستارے کے حروف ابجد سے منسوب ہیں۔ ان کو جدول سے استخراج کرے۔ طالب کا نام ساتھ لکھے مطلوب کا طالع اور ستارہ استخراج کرے۔ اور جو حروف اسم سے منقسم ہیں تحریر کرے۔ ان دونوں کا امتزاج دیں۔ یعنی ایک حرف ادھر کا اور ایک سطر لکھے۔ اس کے بعد اسم طالب و مطلوب کو امتزاج دیکر ایک سطر پیدا کرے۔ بعد ازاں اس سطر کو تکسیر میں گردش دے۔ جس وقت زمام پیدا ہو۔ اس وقت سطر اول سے دو حرفی، سہ حرفی اور چار حرفی کلمہ مرتب کرکے فتیلہ تیار کرے اور تانبے یا مٹی کے چراغ میں گھی اور شہد ملا کر فتیلہ جلائے۔ چراغ کا منہ خانہ مطلوب کی طرف ہو۔ بخور سلگائے۔ اور درج ذیل عزیمت پڑھے۔ انشاءاللہ مراد حاصل ہوگی۔

عزمت علیکم و اقسمت علیکم یا ایها الارواح المسخرون من بسط هذا

اَلْحُرُوْفِ اَلنُّوْرَانِیَّۃُ یَا فُیْشَلُ یَا یَیْشَلُ یَا مَحِیْشَلُ یَا قِصْمِیْشَلُ تَعَلَّقُوْا بِالْمُوَدَّۃِ وَالْمَحَبَّۃِ مُحَمَّدٍ فِی قَلْبِ عَلِیٍّ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ یَا یَسِیْرُ یَا قَائِمُ یَا جَیْبُ اِحْرِقُوْا اَلْقَلْبَ اَلْفُؤَادِ جَمِیْعِ جَوَارِحِ الْبَدَنِ الْمُحَمَّدِ فِی الْمَحَبَّۃِ عَلِیّ یَا اَیُّھَا الْاَعْوَانُ یَا قَنطَیُوْشُ یَا ثَیُوشُ یَا شُسُوْشُ یَا تَعِیُوْشُ یَا غَنِیطُوْشُ بِحَقِّ اِسْمِ الٰہِیِّ اَلْوَدُوْدُ اَلْعَجِلَ اَلْعَجَلَ الْعَجِلَ اَلسَّاعَۃَ السَّاعَۃَ اَلسَّاعَۃُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا

(دیگر)

اگر میاں بیوی میں کھٹ پٹ رہتی ہو تو تکسیر کا عمل کرے۔ جس وقت زمام نکلے اس وقت تکسیر پہلو ہر دو پہلو علیحدہ علیحدہ لکھے۔ دونوں کو امتزاج دے کر ایک سطر لکھ کر مرکب کرے اور تمام تکسیر کے عدد استخراج کر کے ایک مربع نقش پشت پر تکسیر کے لکھے۔ اس کا فتیلہ تیار کر کے تانبے کے چراغ میں فتیلہ روشن کرے۔ گھی اور شہد ملا کر چراغ میں ڈالے اور اس چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف کرے اور خود چراغ کے سامنے بیٹھ کر عزیمت کو پڑھنا شروع کرے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط اقسمت علیک یا ارواح العادمۃ السفلیہ اکل اسم حاصل من تکسیر ھذا الحروف من الاسماء دینا و دبکم الھنا والعکم ومن اسمائں وسا تکم من الملٰئکۃِ المقربین الارواح المقدسین ان تعینونی المجیب فلاں بن فلاں علی حب تعالٰی الی یا اسرافیل وغیرہ بحق یا اللہ

اور موافق اسمائے طالب اور والدین اور اسم الٰہی کر کے فلاں بن فلاں کو ہمارے پاس حاضر کرے اس کے بعد تین بار یہ پڑھے۔

العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا۔

(نقشہ)

ا	د	م	ج	ل	ب	ق	ل	ب	ح	د	ا
و	ا	د	د	ح	م	ب	ح	ل	ل	ق	ب
ب	ا	ق	و	ل	د	ل	د	ج	ح	ب	م

م	ب	ب	ا	ح	ق	ج	ا	و	ل	ل	د
د	م	ل	ب	ل	ب	و	و	ا	ل	ل	د
ق	د	ج	م	م	ح	ل	ا	ب	ح	ل	ق
ق	و	ج	م	ح	ل	ا	ب	ا	ل	و	ب
ب	ق	و	د	ل	ج	ا	م	ب	ح	ا	ل
ل	ب	ا	ق	ج	و	ب	د	م	ل	ا	ح
ج	ل	ا	ب	ل	ا	م	ق	د	ح	ب	و
د	ج	ب	ل	ح	ا	د	ب	ق	ل	م	و
ا	د	م	ج	ب	ب	ق	ل	ب	ج	د	و

تکسیر عجمی

پہلے طالب و مطلوب کا نام الگ الگ لکھ لیا جائے اور زہرہ و مشتری کے بھی الگ الگ سطروں میں لکھ کر امتزاج دے۔ معرب و معجم کرے۔ سطر کی تکسیر کرے تاکہ زمام حاصل ہو پھر تمام سطروں سے نورانی حروف چن کر پھر تکسیر حرفی کرے۔ جب زمام بر آئے تو تکسیر اول کے اعداد استخراج کرے۔ پھر تمام تکسیر کے حروف کرے۔ پھر تمام تکسیر کے حروف کا ایک مربع نقش بنائے تکسیر دوسری کے حروف۔ ہر سطر کو کلمہ چار حرفی نقش کر کے ارد گرد دیکھ کر فتیلہ بنالے۔

مثال کے طور پر طالب کا نام احمد اور مطلوب کا نام محمود۔ زہرہ مشتری کے نام اول طالب و مطلوب کو الگ الگ لکھے۔ ا ح م د م ح م و د۔ پھر زہرہ اور مشتری کے حروف علیحدہ علیحدہ کرے۔ ز ہ ر ہ م ش ت ر ی ان چاروں کو امتزاج اس طرح دے کہ یہ حروف حاصل ہو۔

م ز ح ہ م د و د ہ م م ح ش م ت د ر ی ہ

ان حرفوں کی تین سطریں ہوں گی اور ان تینوں سطروں میں امتزاج دے کر ایک سطر

کرے۔ پھر اس سطر کو سطر موخر میں گردش دے تاکہ زمام حاصل ہو۔ پہلوئے صدر موخر کے امتزاج دے۔ بعد اس کے زمام کو پہلوئے صدر موخر سے امتزاج دے کر ایک سطر کرے۔ پھر اس سطر کو سطر موخر میں گردش دے تاکہ زمام حاصل ہو۔ پہلوئے صدر موخر کو امتزاج دے بعد اس کے زمام کے پہلوئے صدر موخر سے امتزاج دے کر ایک سطر کرے۔ حروف کو گن لے۔ اگر جفت ہوں تو چار چار حروف کا کلمہ تیار کرے اور ان کا فتیلہ بنا کر موجب طریق گذشتہ عمل کرے۔ مثال کے طور پر طالب و مطلوب کے حروف کا نقشہ مندرجہ ذیل ہے۔

ه	س	ه	ر	س	ی	م	ح	ر	ر	ح	ا
و	ه	ح	س	م	ه	م	م	ح	د	م	ی
ی	و	م	ه	د	ح	ح	د	م	م	م	ه
ه	ی	م	ا	ر	ر	ر	ه	د	د	ح	ح
ح	ه	ه	ی	د	ر	س	ا	ه	ر	ر	ر
ر	ح	ر	ه	ر	ح	ه	ی	و	س	س	ر
ر	ر	س	ه	س	ر	ا	ه	ی	ر	ه	ح
ح	ر	ه	ر	ر	س	ی	ح	ه	س	ا	ر
ر	ح	ا	ر	س	ه	ه	ر	ح	ر	ی	س
س	ر	ی	ح	ر	ا	ح	ر	ر	س	ه	ه
ه	س	ه	ر	س	ی	ر	ح	ر	ر	ح	ا

س	ن	ح	ه	ر	س	د	ه	ر	ر	ح	ف	ر	ف	و	س	ی	ه
ح	ا	ی	ن	و	ه	و	ه	ن	ر	ر	س	س	س	ه	و	ر	م
ر	و	ر	ا	ه	ی	ح	ن	د	د	س	ح	ن	و	ر	ح	ر	ت
ق	ر	ر	د	ح	ر	ر	ا	د	ح	س	ی	ح	ح	س	ن	ذ	د

د	ت	د	ر	ن	ر	س	و	ح	ه	ح	ر	ی	ر	س	و	ه	د
د	و	ل	ت	ا	س	د	م	م	ن	ی	م	م	ش	ح	د	ه	ح
ح	د	ه	د	د	ه	ح	ت	ش	ا	ر	س	ر	س	ش	م	ن	م
س	ح	ن	د	م	ه	ی	د	د	د	م	ل	س	ح	م	ت	ن	م
ش	م	ا	ح	ت	د	م	و	ح	م	س	ه	ه	ه	م	و	د	س
س	ش	د	م	د	و	م	ح	ی	ن	ه	ن	ه	م	س	و	م	ح
ح	س	م	ش	د	د	ن	م	م	س	ه	ا	ن	م	ه	ح	ت	ی
ی	ح	ت	خ	م	ه	ش	م	و	ن	ن	ا	د	ح	م	د	م	س
م	ی	د	ح	م	ف	ه	س	س	ح	ا	م	ن	ح	ن	ش	س	م
م	م	و	ی	ش	د	ن	ح	ه	م	د	ه	م	ل	ا	س	ح	س
س	م	ح	ر	س	و	ا	ی	ه	ث	ر	س	و	ت	ن	د	ح	ر
ه	س	م	م	ح	ح	د	م	ذ	س	ت	د	و	ا	م	ی	ش	ه
ه	ه	ش	س	ی	م	م	م	م	ح	ج	ح	د	د	ت	م	س	ن
ن	ه	د	ح	م	ش	ت	س	د	م	ح	م	م	ح	م	د	م	ح
و	ن	ح	ح	م	س	د	س	م	م	ح	م	م	ت	د	س	ی	د

یعنی دوسری تکسیر تکسیر اول زمام سطر پر تخلیص حروف نورانی کر کے تکسیر دوم کو لکھے ہوئے تخلیص کرے۔ ۱۲ حروف نورانی نکلے۔ ان کو دوسری تکسیر میں لکھا جائے۔

مثال کے طور پر حروف نورانی کا نقشہ بھی دیا جاتا ہے۔ گویا تکسیروں کے تمام اعداد اول سطر تا آخر سطر استخراج کرے۔ اور ایک نقش مربع میں پُر کرے تو تکسیر اول سطر کے اعداد یہ ہیں۔

۱۸۔ ۱۲۔ اور ۱۸ سطر تکسیر کٹے ہیں۔ ۱۲۱۸ عدد کو اندر ۱۸ کے ضرب کیا تو

یہ اعداد ۲۳۷۲۴ حاصل ہوئے۔ اور کل اعداد نقش مربع جمع ۲۳۷۲۴ طرح ۳۰ باقی ۲۳۶۹۴ حصہ ۵۹۲۳ کسر ۲ رب تکسیر دوم کے کلمے بنائے اور ارد گرد مربع کے لکھے۔

۵۹۲۳	۵۹۳۷	۵۹۳۴	۵۹۳۰
۵۹۳۵	۵۹۲۹	۵۹۲۴	۵۹۳۶
۵۹۲۸	۵۹۳۲	۵۹۳۹	۵۹۲۵
۵۹۳۸	۵۹۲۶	۵۹۲۷	۵۹۲۳

ھر ھمر لعیر نحا الھعر صنمسم
مدمی یامھر حوصممر ھیما
ھمم زبر مح ممحی رم اھمم
ممہ مجہی ار رہ ممم ح د ماہ سمع
حمم مربیع ھر ام ھھم حمیرز
مسع ھا حمم مرھہ۔

ان حروف مستخرجہ ۲۳۷۲۴ کو زیر زبر اور کلمہ پیش کر کے گرد مربع نقش کے لکھے۔ اور چار قطعہ نقش کے لکھے۔ ایک سفال آب انار سیدہ کورا ہو۔ اور آتش دان یا چولہے میں دفن کر دے۔ اور ایک نقش درخت میوہ دار میں لٹکا دے۔ اور ایک دریا کے کنارے دفن کر دے۔ اور ایک محبوب کی خواب گاہ میں دفن کرے۔ انشاءاللہ محبوب حاصل ہو گا۔ یہ عمل بہت مجرب ہے۔

تکسیر صدر موخر

دو شخصوں کے درمیان الفت پیدا کرنے کے واسطے طالب اور مطلوب کا نام لکھے۔ مگر طالب کے نام کو پہلے لکھا جائے تکسیر دے کر زمام نکالے۔ پہلے دایاں پہلو پھر بایاں۔ ہر ایک سطر الگ لکھی جائے۔ اس کے بعد دونوں کو امتزاج دے کر ایک سطر کرے۔

تکسیر کا نقشہ تیار کرے۔ اس کے داہنے طرف حروف ح ر ن م ع س ح لکھے۔ اور بائیں طرف ر ن م ع س ح ر۔ ان دونوں سطروں کو امتزاج دے۔ تو ح ر ن ن م م ع ع س س ح ح ر ر پھر اس سطر کو مرکب کر کے اس طرح لکھے۔ عممسسحج یہ مرکب حروف فتیلہ کی پشت پر لکھنا چاہئے۔ فتیلہ مذکور مٹی یا تانبے کے چراغ میں گھی اور شہد سے جلائے بخور سلگائے اور یہ عزیمت پڑھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط عزمت علیکم یا ملائکۃ الموکل علی حروف اسم الفلک الکواکب البروج المنازل علی تکسیر المیونی بعزۃ والقدر الملکۃ اللہ جمعا لا یفرقوا واذکروا نعمت اللہ علیکم اذ کنتم اعداء بین قلوبھم وکان اللہ غفوراً رحیما۔

اس کا عمل جمعرات یا جمعہ کو اس وقت کرنا چاہئے جس وقت نظرات قمر اور زہرہ کی تثلیث یا تسدیس ہو۔ انشاءاللہ تعالیٰ مقصد حاصل ہو گا۔

تالیف قلوب

جس وقت آفتاب شرف میں ہو۔ اور برج حمل کے ۱۹ درجے پر ہو۔ یا زہرہ مشتری کی نظر تثلیث ہو۔ برج آتشی یا بادی ہو تو اس وقت خوشبو لگا کر اور بخور سلگا کر، منہ مصری کی ڈلی منہ میں رکھ کر یہ حروف لکھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

اح د س ص ط ع ک ل م ہ لا

یہ تمام حروف صامت اور نورانی ہیں۔ ہرن کی کھال یا طلائی یا نقرئی ورق پر لکھنا ضروری ہے۔

(دیگر)

جس وقت قمر برج سرطان میں ہو اور وقت شرف زہرہ کا ہو تو اس وقت

قرآن شریف کی آیت کے حروف الگ الگ لکھے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ

اس کے حروف الگ الگ اس طرح لکھیں۔

ل ق د ج ا ک م ر س و ل م ن ا ن ف س ک م ع ز ی ز ع ل ی ہ

اس کے ساتھ طالب و مطلوب مع والدہ کے ناموں کے حروف الگ الگ لکھ کر اعداد استخراج اور جمل کبیر کر کے ان کو علیحدہ علیحدہ جمع کرے۔

مگر پہلے حروف طالب و مطلوب مع والدہ کے لکھے جائیں۔ اس کی ایک سطر بنے۔ ایک سطر حروف آیت کی۔ ان دونوں سطروں کا امتزاج کر کے ایک سطر بنائے۔

اس کو تکسیر صدر موخر کرے اور چار گوشے تکسیر کرے اور تعلب کی تکسیر کے حروف لے کر ان کے اعداد کر کے ایک اسم ایک کوئی اسم الٰہی پڑھے۔ اور پہلو تکسیر کے داہنی بائیں کی دو سطریں بند کر کے امتزاج دیگران کو بھی ایک سطر بنائے۔ اس سطر کو مرکب لکھے۔ جو کہ اعداد پہلے اسم طالب و مطلوب مع آیت لکھے ہوں۔ ان تمام اعداد کو ایک نقش پانچ پانچ کا لکھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ طالب و مطلوب میں دائمی محبت ہوگی۔ اور درج ذیل نقش کا فتیلہ بنا کر اکیس دن گھی اور شہد کے چراغ میں جلائے۔

ص	ہ	س	ج	ل	ط	و	م	ی	ح	د	ن	م	د	و	م	ن	ن	و	ی	ی	و
م	س	ی	ہ	ی	د	و	ج	س	ل	ن	ط	م	و	و	م	د	ی	م	ح	ن	د
ن	م	ن	س	ح	ی	م	ہ	ی	ی	د	د	م	و	ج	ا	س	م	ل	ظ		ن
ہ	د	ط	م	ل	ن	م	س	س	ح	و	ی	ج	م	و	ج	ا	ی	م	ی	و	و
و	ن	د	و	ی	ط	م	م	ی	ل	م	ن	ہ	م	م	س	م	ن	ج	ج	ی	ا
ا	د	ی	ن	ج	د	ح	و	و	ی	م	ط	س	م	و	م	م	ی	ہ	ل	ن	ا

و	و	س	د	ل	ی	ہ	ن	ی	ح	م	د	م	ج	و	د	م	س	س	ی	ط	م
م	و	ط	و	ی	ن	س	د	س	ل	م	ی	و	ہ	و	ن	ج	ی	م	ہ	د	م
م	م	د	و	ح	ط	م	ا	ی	ی	ج	ذ	ن	س	و	و	ہ	س	د	ل	ی	م
م	م	ی	م	ل	د	د	و	س	ح	ہ	ط	د	م	ا	و	س	ی	ن	ی	ن	ج
ح	م	ن	م	ی	ی	ن	م	ی	ل	س	و	ا	د	و	و	م	س	د	ہ	ط	ہ
ہ	ج	ط	م	ہ	ن	د	م	س	ی	م	ی	ا	ن	م	م	س	ی	ا	ل	د	س
س	ہ	د	ج	ل	ط	ا	م	ی	ہ	و	ن	م	د	ا	م	ن	س	ا	ی	ی	م

طب الجفر

علم الجفر کی کرامات لامحدود ہیں۔ یہ جہاں دینی و دنیوی امور و مسائل کی عقدہ کشائی کرتا ہے۔ وہاں پیچیدہ و لاعلاج امراض و عوارض شافی علاج بھی ہے۔ جہاں اور کوئی دوا کارگر نہ ہوتی ہو وہاں طب الجفر کے مجربات آزمائیں۔

سورۃ یٰسین کے خواص درج ذیل ہیں یہ آیت کریمہ مندرجہ ذیل عوارض و امراض میں مجرب المجرب ہے۔

۱۔ برائے آبلہ و چھالا دور کرنے۔ لکھ کر دائیں بازو پر باندھے۔

۲۔ آشوب چشم کے لئے مشک یا زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے نقش کو صبح و شام آنکھوں سے لگائے

۳۔ مرض خناق دور کرنے کیلئے مشک یا زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

۴۔ برائے ضعف حمل لکھ کر بازو پر باندھے۔

۵۔ برائے مشک یا زعفران سے لکھ کر اپنے بازو پر باندھے۔

۶۔ برائے دفع قحط زنان اسے ایک سادہ کاغذ پر لکھے اور پھر اس کے آگے اس عورت کا نام لکھ کر اس کے بازو پر باندھ دے۔

۷۔ برائے دفع بیماری لکھ کر پانی میں گھول کر دو تین روز صبح اس پانی کو پی لیا کرے۔

۸۔ زچہ کو چلہ کا غسل کرا کر فوراً سورۃ یٰسین لکھ کر پانی میں گھول کر یا پھر پانی پر اس آیت کو دم کر کے اس عورت پر چھڑک دے تاکہ آئندہ جملہ بیماریوں سے محفوظ رہے۔

۹۔ برائے دفع تپ دق کلادہ پر یہ آیت دم کر کے گلے میں ڈال دے۔

۱۰۔ پیدل سفر کرتے وقت اسے لکھ کر اپنے پاس رکھے سفر کی تھکن سے محفوظ رہیگا۔

۱۱۔ برائے دفع دردِ سر۔ مشک یا زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ دردِ سر کافور ہو جائے گا۔

۱۲۔ برائے رفع قبض اور پیٹ درد مٹی کے ڈھیلے پر دم کر کے اس کو پانی میں گھول دیں اور پھر اس پانی کو پی لیا کریں۔

۱۳۔ برائے دفع بے خوابی طفلاں لکھ کر بچہ کے جھولے یا چارپائی سے باندھ دیں۔

۱۴۔ برائے دفع جن لکھ کر اپنے پاس رکھے

۱۵۔ برائے دفع مرض برص و جذام زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے فائدہ ہو گا۔

۱۶۔ برائے دفع نکسیر انگشت شہادت سے مریض کی پیشانی پر لکھے۔ نکسیر بند ہو جائیگی۔

۱۷۔ برائے رفع حاجت جمعہ کی رات کو سات بار پڑھے۔ تو حاجت پوری ہو گی۔

۱۸۔ اس آیت کا ورد رکھنے سے قبر میں سوال میں آسانی ہو گی۔

۱۹۔ برائے درازی عمر ورد کرے اور لکھ کر پاس رکھے۔

۲۰۔ برائے رفع مرض اسہال اس آیت کو پانی پر دم کر کے صبح و شام پیئے۔

۲۱۔ برائے رفع مرض ذات الجنب اس کا ورد کرے۔

۲۲۔ برائے دفع درد چشم اس کو ستر بار پڑھ کر دم کرے۔

۲۳۔ برائے دفع ریگ مثانہ مشک یا زعفران سے اس کو لکھ کر پھر دھو کر پیئے۔

۲۴۔ برائے دفع مرض استسقا اس کو لکھ اور پانی میں گھول کر تین بار پلائیں۔

۲۵۔ عورتوں اور جانوروں میں دودھ دینے کی کمی دور کرنے کیلئے اسے گلے میں باندھیں۔

۲۶۔ برائے دفع گریہ اطفال اسے لکھ کر بازو پر باندھے۔

۲۷۔ برائے دفع مرض صرع سوتی کپڑے پر لکھ کر باندھ لے۔

۲۸۔ برائے دفع باد سرخ جس کو سرخ بادہ بھی کہتے ہیں۔ سرخ کاغذ پر لکھ کر مرض کی جگہ پر باندھ دیں

درج ذیل آیت شریف کو چاند کی پہلی تاریخ سے رات کے کسی حصہ میں روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھیں۔ بلا ناغہ پڑھنے سے چالیس دن میں سوا لاکھ نکات پوری ہو جائے گی۔ کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں جو شریعت نے حلال کیا وہ کھاؤ۔ بس اتنی پابندی کرو۔ کہ ناغہ نہ ہونے پائے وقت بھی معین ہے۔ لیکن چند منٹ کی کمی بیشی سے کوئی حرج نہیں۔ اس آیت کریمہ کا ورد مقررہ جگہ پر کریں۔ جگہ بالکل پاک صاف ہو۔ ورد کرتے وقت اگربتی وغیرہ سلگا لینا بہت ٹھیک ہے۔

روزانہ اول و آخر سات سات مرتبہ درود شریف بھی پڑھیں۔

(آیت کریمہ)

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔

فوائد:۔ یہ آیت کریمہ ہر مرض کیلئے اکسیر و مجرب ہے۔ درد کسی قسم کا ہو۔ کسی جگہ بھی ہو۔ تو لوہے کی کسی نوک دار چیز سے زمین پر شرقاً غرباً تین لکیریں کھینچیں۔ پھر لوہے سے درد والی جگہ سے جھاڑتے اور سات مرتبہ مذکورہ بالا آیت شریف پڑھتے جائیں۔ اول و آخر درود شریف پڑھیں سات مرتبہ پڑھ کر شمالاً جنوباً ۳ پر کاٹیں۔ یعنی ان لکیروں کو منقطع کریں مثلاً

پھر سات مرتبہ پڑھ کر دوسری لکیر۔ پھر تیسری مرتبہ پڑھ کر تیسری لکیر بنائیں کیا ہی

سخت درد کیوں نہ ہو انشاءاللہ تعالیٰ دور ہو جائیگا۔

طحال کا درد، دانت کا درد، بخار، نزلہ اور تمام بیماریوں کے لئے پڑھتے جاتے ہیں۔ اور ہاتھ سے جھاڑتے جائیں عورتوں کا تھنیلا یعنی ورم پستان، کانوں کے غدودوں کا پھول جانا۔ اس عمل سے انشاءاللہ تعالیٰ آرام ہو جائیگا۔

(آتشک، سوزاک، بواسیر، مرگی، دیوانگی)

یہ عمل جنسی امراض یعنی امراض خبیثہ اور مرگی دیوانگی کے مجرب المجرب ہے۔

اپنے نام کے ساتھ بیماری اور والدہ کا نام لکھ کر اعداد ابجد شمسی سے حاصل کریں اور ان اعداد کو ۱۹۴۷۸ میں امتزاج دیں امتزاج کا طریقہ یہ ہے۔

پہلے ۸ کا ہندسہ لکھو پھر نام والی سطر کی تعداد کا پہلا ہندسہ لکھو۔ پھر ۷ کا ہندسہ لکھو اور اپنی تعداد کا دوسرا ہندسہ لکھو اسی طرح تمام ہندسوں کی ایک سطر تیار کر لو۔

اگر قانون کے اعداد کم ہوں تو امتزاج کو شروع سے لوٹا لو۔ اگر زائد ہوں تو زائد اعداد ویسے ہی لبعد میں لکھ دیں۔ اب ان عددوں کے علی الترتیب مفرد حروف حاصل کریں۔ ان حرفوں کو احتیاط سے علیحدہ لکھ لو۔ ان اعداد کا مربع نقش آتشی چال سے پُر کرو۔ اور چاروں طرف وہ حروف لکھ لو۔ جو اعداد کے امتزاج سے حاصل ہوئے ہوں گے۔ یہ عمل شرف شمس یا زوج شمس میں یا جب شمس برج اسد میں داخل ہو۔ یا شمس کی تثلیث یا تسدیس مشتری و زہرہ سے ہو تو تیار کرنا چاہئے۔

تیاری کے وقت سرخ رنگ کا رومال سر پر باندھ لیں۔ اور سرخ ٹپکا باندھ کر دو رکعت نماز نفل دفع مرض ادا کریں۔ پھر سورۃ شمس ۶۵ مرتبہ پڑھیں۔ اور اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف ہو۔

جب یہ کام ہو جائے تو نقش سرخ سیاہی سے لکھو۔ یا زعفران سے لکھو۔ گرداگرد حروف لکھ کر تعویذ بنا کر بخور شمس کا دیں اور اپنے گلے میں ڈال لیں۔ انشاءاللہ بیماری سے

شفا ہو گی۔ اس عمل کی مثال درج ذیل ہے۔

زبیر بن حسنہ مرگی طرد کے اعداد = ۵۴۶۴

قانون کے اعداد = ۱۹۴۷۸

امتزاج = ۱۵۹۴۴۶۷۴۸

حروف شمسی = دث خ ح ث ث ذ ج ا

امتزاج کے اعداد کا نقش مربع آتشی پُر کریں اور حروف چاروں طرف اردگرد لکھے جائیں۔ یہ ایک موثر عمل ہے۔ حاجت مند تیار کر کے گلے میں ڈالیں۔

(دافع بدعادات)

یہ عمل ان لوگوں کو راہ راست پر لانے کے لئے ہے جو چوری چکاری، زنا کاری، شراب خوری ایسی بری عادات میں مبتلا ہوں۔ کاش البرنی "رموز الجفر" میں لکھتے ہیں۔ کہ اس جفری عمل میں اس قدر تاثیر ہے کہ پہاڑ بھی ریزہ ریزہ ہو کر اڑ جاتے ہیں۔

(عمل)

اعداد بموجب ابجد قمری نکالیں۔ اور اعداد "یا ہادی" کے بھی بموجب اعداد نکال کر پھر اس شخص کے نام معہ والدہ کے نام کے اعداد نکالیں۔ تمام کو جمع کر لیں۔ ان کو مربع نقش میں مندرجہ ذیل چال سے پُر کریں۔

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

یعنی کل اعداد سے ۳۰ عدد تفریق کر کے باقی کو چار پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ اول میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اگر باقی ایک ہو تو خانہ ۱۳ میں، ۲۰ ہو تو خانہ ۹ میں، ۳۰ ہو تو

خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کر لیں۔

لکھنے کا طریقہ یہ ہوگا کہ جس شخص پر عمل کیا جا رہا ہے۔ اس کا ستارہ معلوم کریں۔ اگر تاریخ پیدائش یاد نہ ہو تو پھر اس شخص کے نام کے اعداد مع والدہ ۱۲ پر تقسیم کر کے جو برج معلوم ہو اس کے متعلقہ ستارہ کو ہی اس کا ستارہ تصور کریں۔ اور جس وقت اس ستارہ کے ساتھ قمر کی نظر تثلیث ہو۔ اس ستارہ کی ساعت میں ۱۱ عدد نقش لکھ کر اس کو پانی یا شربت وغیرہ میں گھول کر روزانہ پلایا کریں۔ اگر اس کو پہنا سکیں تو ایک تعویز لکھ لیں۔ اور گلے میں لٹکا دیں۔ نقش کے نیچے حسب ذیل عبارت تحریر کریں۔

۷۸۶

دث خ ح ث ث ذ ج و اللہ الرحمٰن الرحیم ط عزمت علیکم

یا ملٰئکتہ الموکل البروج والمنازل علیٰ تکسیر اعنتونی بقرہ

واعصموا الملائکتہ جمیعا لایفوقوا اذکروا نعمت اللہ علیکم اذ کنتم

اعداء فالف بین قلوبھم وکان اللہ غفوراً رحیما و س ن ج د

(ذہنی عوارض) ذہنی عارضوں مثلاً نسیاں، مراق، خفقان، جنون یا پاگل پن وغیرہ میں درج ذیل جفری عمل اکسیر و مجرب ہے۔ اس سے جملہ ذہنی عوارض انشاءاللہ تعالیٰ دور دکا فور ہو جاتے ہیں۔ طریقہ عمل درج ذیل ہے۔

عروج ماہ میں چینی کی رکابی میں درج ذیل جفری حروف کیسر کی لکھے جائیں۔ چینی کی پلیٹ یعنی رکابی سفید رنگ کی ہو اور حروف کنارے سے لے کر پیندے تک گولائی میں لکھے جائیں یہاں تک کہ تمام رکابی بھر جائے۔ ظاہر ہے کہ یہ حروف تمام رکابی میں بار بار لکھے جائیں گے۔ یعنی جہاں یہ حروف ختم ہوں وہاں سے پھر یہی حروف شروع کر دیں۔ جفری حروف لکھ چکنے کے بعد رکابی میں عرق گلاب یا پانی ڈال کر مریض کو پلائیں۔ یہ عمل جمعرات یا جمعہ کے روز ساعت اول سے شروع کریں اور متواتر اکیس دن جاری رکھیں۔ انشاءاللہ مریض شفا پائیگا۔ اس کا ذہنی عارضہ دور ہو جائیگا۔

(جفری حروف) ل م ک ع اح ر اہ ر ل ام ک
م ک ع اا ب ر ک ل و اا ل
ا م ک ر ال ہ ر م اح ر ل ھ

ملائکہ و عناصر مع حروف ابجد

علم جفر اور تکسیر ایک پرانا عمل ہے۔ چنانچہ حکیم فیثاغورث، افلاطون، ارسطو، بطلیموس اور جالینوس اس علم کے اس قدر ماہر تھے کہ سائل کے سوال کو آثار سے حل کر دیتے تھے۔

ایک روایت سے ظاہر ہے کہ علم نجوم کے ماہر اور موجد حضرت ادریس علیہ السلام تھے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَاذْکُرْ فِی الْکِتَابِ اِدْرِیْس

اور حضرت ادریس علیہ السلام نے طوفان نوح سے ڈیڑھ سو برس پہلے پیشین گوئی کی تھی کہ دنیا میں ایک ایسا قیامت خیز طوفان آئے گا۔ پروردگار عالم نے تمام کاروبار دنیا کو اکب و سیارگان کی رفتار پر منحصر کیا۔ اس پر منجمین نے بہت سی کتابیں لکھی ہیں۔ حروف ابجد کی کیفیت و خاصیت کو بھی قلمبند کیا ہے

سورج بارہ برجوں میں اپنی گردش ایک سال میں پوری کرتا ہے اور چاند بارہ برجوں میں ایک ماہ میں گھوم جاتا ہے۔ سورج کی گردش سے طالع وقت معلوم ہوتا ہے۔ اور گردش قمر سے منازل قمر ظاہر ہوتے ہیں۔ لہذا سائل کا سوال کرنے سے پیشتر یہ ضروری ہے کہ معلوم کیا جائے کہ اس وقت سورج کس برج میں اور کس درجہ میں ہے۔ اسی طرح چاند بھی کس برج اور کونسی منزل میں ہے اس عمل کو معلوم کرنے کے لئے یہ طریقہ ہے کہ پہلی جنوری سے تاریخ سوال تک جتنے گھنٹے، جتنے دن ہوں۔ ان میں دس اور جمع کریں اور پھر حاصل جمع کو بارہ برجوں پر ذیل کی جدول کے مطابق تقسیم کر دیں

مثال کے طور پر اگر کسی سائل نے یہ سوال کیا ہو کہ آفتاب کس برج اور کس منزل پر ہے اور اس دن تاریخ ۳، اپریل ہے تو اس کو یکم جنوری سے شمار کیا جائے گا۔ تو ۳۱ دن جنوری کے ۲۸ دن فروری کے، ۳۱ دن مارچ کے اور اپریل کے ۳ دن، سب مل کر ۹۳ دن ہوئے۔ دس دن خارموے کے جمع کئے تو کل ۱۰۲ دن ہوئے۔

نقشہ درج ذیل ہے۔

جنوری۔ فروری۔ مارچ۔ اپریل۔ مئی۔ جون۔ جولائی۔ اگست۔ ستمبر۔ اکتوبر۔ نومبر۔ دسمبر

نام برج	جدی	دلو	حوت	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس
تقسیم اعداد	۲۹	۳۰	۳۰	۳۱	۳۱	۳۲	۳۱	۳۱	۳۱	۳۰	۳۰	۲۹

اوپر بتایا جاچکا ہے کہ کل اعداد ۱۰۳ ہوئے۔ ان کو اس طرح تقسیم کیا جائے کہ ۲۹ روز جدی کے، ۳۰ دلو کے، ۳۰ حوت کے یہ کل ۸۹ ہوئے۔ ۱۰۳ سے ۸۹ منہا کریں تو باقی ۱۴ بچے وہ برج حمل کو دئے۔ تو معلوم ہوا کہ سورج ۳۔ اپریل کو برج حمل میں ۱۴ درجے پر آیا ہے۔

اسی طرح اگر سائل یہ سوال کرے کہ آج چاند کس برج میں اور کس درجے پر ہے تو جاننا چاہئے کہ حساب آفتاب کا انگریزی ماہ پر کیا جاتا ہے اور قمر کا استخراج عربی مہینوں پر کیا جاتا ہے۔ اس لئے عربی تاریخ کے مطابق حساب کرنا چاہئے۔ سوال کی تاریخ کو ۱۳ سے ضرب دے دو اور حاصل ضرب میں ۲۶ عدد فارمولے کے مطابق جمع کر دو۔ ان سب اعداد کو تیس اور تیس کی طرح کر کے بارہ برجوں پر تقسیم کرے۔ یعنی جس برج پر سورج ہو۔ پہلے اس برج کو ۳۰ دے اور اس کے بعد دوسرے برج کو۔

مثال کے طور پر کسی سائل نے سوال کیا اور دن ۳ صفر کا ہے تو اول ۱۳ کو ۳ سے ضرب دی اور ۲۶ جمع کئے تو کل ۶۵ ہوئے۔ اگر چاند نے شام کے وقت طلوع کیا تو آفتاب برج حوت میں ہے پس برج حوت سے تقسیم شروع کرے۔ ۳۰ حوت کو اور ۳۰ حمل کو دیئے۔ تو ۶۰ ہوئے باقی بچے ۵۔

پس معلوم ہوا کہ چاند اس وقت پانچویں درجے پر ہے۔ یاد رہے کہ قمر کے برجوں کے دن یکساں ہوتے ہیں۔ یعنی حمل، ثور، جوزا، سرطان، اسد، سنبلہ، میزان، عقرب، قوس، جدی دلو اور حوت کے دن ۳۰ ہیں۔ جبکہ ہر ایک منزل کے ۱۳ درجے ہوتے ہیں۔

نقشہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

برج حمل			برج ثور			برج جوزا		
ا	ب	ج	ج	د	ہ	ہ	و	ز
۱	۲	۳	۳	۴	۵	۵	۶	۷
شرطین	بطین	ثریا	ثریا	دبران	ہقعہ	ہقعہ	ہقعہ	ذراعہ
۱۳ درجے	۱۳ درجے	۱۲ درجے	۹ درجے	۱۳ درجے	۴ درجے	۹ درجے	۱۳ درجے	۱۲ درجے

برج سرطان			برج اسد			برج سنبلہ		
ح	ط	ی	ی	ک	ل	ل	م	ن
۸	۹	۱۰	۱۰	۱۱	۱۲	۱۲	۱۳	۱۴
نثرہ	طرفہ	جبہہ	جبہہ	زبرہ	صرفہ	صرفہ	عوا	سماک
۱۳ درجے	۱۳ درجے	۴ درجے	۹ درجے	۱۲ درجے	۴ درجے	۹ درجے	۱۳ درجے	۱۳ درجے

برج میزان			برج عقرب			برج قوس		
س	ع	ف	ف	ص	ق	ق	ر	ش
۱۵	۱۶	۱۷	۱۷	۱۸	۱۹	۱۹	۲۰	۲۱
عفرہ	زبانہ	اکلیل	اکلیل	قلب	شولہ	شولہ	نعائم	بلدہ
۱۳ درجے	۱۳ درجے	۴ درجے	۹ درجے	۱۳ درجے	۴ درجے	۹ درجے	۱۳ درجے	۱۳ درجے

برج جدی			برج دلو			برج حوت		
ت	ث	غ	خ	ذ	ض	ض	ظ	غ
۲۲	۲۳	۲۴	۲۴	۲۵	۲۶	۲۶	۲۷	۲۸
ذابح	بلعہ	صعود	سعود	اخبیہ	مقدم	مقدم	موخر	رشا
۱۳ درجے	۱۳ درجے	۴ درجے	۹ درجے	۱۳ درجے	۴ درجے	۹ درجے	۱۳ درجے	۱۳ درجے

یاد رہے کہ ہر ایک برج کے جتنے درجے ہوں گے ان سے اور حروف ابجد سے حساب کرنا

چاہیئے۔ کل ۲۸ منازل اور ۲۸ حروف ابجد کے برابر تقسیم ہوتے ہیں۔ اور ایک برج کی دو منازل اور منزل کا تیسرا حصہ نقشہ میں بتایا گیا ہے۔ اس کے مطابق قمر کی منزل معلوم ہو سکتی ہے۔

استخراج طالع وقت

پہلے یہ معلوم کرنا چاہیئے کہ اس وقت آفتاب کس برج اور کتنے درجے پر ہے۔ طلوع آفتاب سے وقت شروع ہوتا ہے۔ طلوع آفتاب سے دوسرے روز کے طلوع آفتاب تک علم نجوم کے حساب سے ۶۰ گھڑی کا وقت ہوتا ہے۔ جس وقت سائل سوال کرے اسی وقت سے حساب شمار کرنا چاہیئے۔ یعنی جتنی گھڑیاں طلوع آفتاب کی گزر چکی ہوں ان کی تعداد کو ۶ سے ضرب دے کر حاصل ضرب سے معلوم کر لینا چاہیئے کہ اس وقت آفتاب کتنے درجے اور کس برج میں ہے۔ پھر جس برج میں آفتاب ہو اس برج سے ۳۰-۳۰ درجے برج میں تقسیم کئے جائیں۔ باقی تعداد جس برج میں بچے وہی طالع یعنی لگن سمجھا جائے۔

(طریقہ زائچہ)

زائچہ بارہ خانوں سے بنتا ہے۔ مثل کسی ایسی تاریخ کو سائل نے سوال کیا جس میں آفتاب برج حمل کے پہلے درجے میں تھا۔ اور وقت وہ تھا کہ آفتاب طلوع ہوئے دس گھڑی کے عرصہ کو اسے ضرب دینے سے حاصل ضرب ۶۰ نکلے۔ اور ایک درجہ آفتاب کا جمع میں بڑھایا تو ۶۱ ہو گئے۔ ان کو آفتاب برج میں اس طرح تقسیم کیا یعنی حمل کو دیئے اور ۳۰ ثور کو، باقی ایک عدد بچا جو جوزا کے حصہ آیا۔ اس سے معلوم ہو گیا کہ سائل کا طالع اس وقت جوزا کے پہلے درجے میں ہے۔ اس ترکیب سے وقت کا استخراج کرنا چاہیئے۔ ابجد کے حروف ۱۲ برج پر تقسیم کرنا اخبار کے لئے مفید ہے مگر آغاز کے قاعدے میں ملائکہ کو بروج پر تقسیم کرتے ہیں۔ زائچہ میں اوتاد کا حال معلوم کرنا بھی ضروری ہے۔

سالانہ زائچہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔
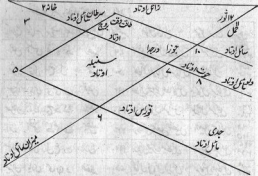
زائچہ ہذا سے خانہ اوتاد سے زمانہ حال کے واقعات استخراج ہوتے ہیں اور مائل اوتاد سے زمانہ استقلال کے اور زائل اوتاد سے زمانہ ماضی کے۔

زائچہ کا دسواں، ساتواں، چوتھا، پہلا خانہ ہے۔ مائل اوتاد کا گیارہواں آٹھواں، پانچواں اور دوسرا خانہ ہے۔ زائل اوتاد کا بارہواں، نواں، چھٹا، تیسرا خانہ ہے۔ یہ سب استخراج سائل کے سوال میں کام آسکتے ہیں۔ نقشہ برج عناصر میں ابجد کے حروف ۱۲ برجوں میں منقسم ہیں اس سے معلوم کر لینا چاہیئے۔ کہ ہر ایک کی طبع عناصر کے اور موکلات آتش یعنی حرارت، برودت، رطوبت اور ہر معیار عناصر کے مطابق ہر عمل کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔ جو عامل ان تمام باتوں پر کار بند ہو کر عمل کرتا ہے۔ وہ ضرور کامیاب ہوتا ہے۔ اور اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ تمام حروف کو عمل تکسیرات میں حمل کبیر و صغیر میں بمعہ موکلات سبلط کرے۔ تکسیر میں اعراب دے۔ دیگر کواکب، و بروج ونظرات کا جاننا ضروری ہے۔ جو رکن کامل ہے۔ اگر ان امور کو نہ جانے گا تو کچھ اثر نہ ہوگا۔

نقشہ عناصر و ملائکہ مع حروف ابجد

نام برج	عناصر	حروفِ ابجد	حروفِ طالع	ابجد ضمیر	موکل طالع	موکل برج	موکل عدد
حمل	آتشی	ا۔ ہ۔ ط	رعبہ	۷۶	اسرافیل لومائیل دردائیل	سراطیل	۴۸ ۲۱۰
ثور	خاکی	ح۔ ل	حمر	۵۰	کلکائیل لومائیل سرفائیل	عزرائیل	۴۶ ۳۰۲
جوزا	بادی	و۔ ی۔ ب	قبض	۱۹۲	عطرائیل جبرائیل عطاکائیل	میکائیل۔ برفائیل	۱۷ ۳۰۲
سرطان	آبی	ج ذ ک	سلر	۲۹۰	ہمومائیل کاکائیل امرائیل	براطیل مراکیل	۲۶۰ ۲۸۰
اسد	آتشی	ط۔ م۔ ف	ہطلع	۲۳	دردائیل اسمٰعیل تنکفیل	اسھیل۔ ہمراکیل	۶۵ ۱۲۵
سنبلہ	خاکی	ل۔ ع۔ ت	زنج	۱۹۹۰	سرکائیل جبرائیل میکائیل	ہمراکیل ہمراکیل	۱۲۷ ۲۵۹
میزان	بادی	ی۔ ن۔ و	ضفظ	۷۵۰	کمائیل فرہائیل نورائیل	سرکائیل مہکائیل	۱۰۸ ۶۲۲
عقرب	آبی	ک س ق	رس	۳۸۸	اسرافیل میکائیل مولائیل	سرکائیل جہکائیل	۱۶۶ ۲۱۱
قوس	آتشی	ذ۔ ش۔ و	خفش	۹۲۸	ننگسائیل سرمائیل ہمرائیل	سلمائیل بہکائیل	۱۶۶ ۳۱۷
جدی	خاکی	د۔ ح۔ ع	نلکس	۹۲۰	لودائیل صحائیل عطفائیل	ہمکنائیل محکائیل	۱۷ ۱۷۰
دلو	بادی	ض ظ ی	نود	۶۷	اسرافیل۔ ہزافیل	مجولائیل افتحائیل بدرئیل	۴۰ ۲۷۹
حوت	آبی	ت ث ظ	جغہ	۴۸۰	قائیل نفہائیل	تنکفیل عزرائیل اسرافیل	۴۱۴ ۴۶۷

مندرجہ بالا نقشہ میں عناصر یعنی آتشی، خاکی، بادی آبی اجزا۔ حروف ابجد، حروف طالع، ابجد ضمیر، موکل طالع، موکل برج اور موکل عدد کی تشریح نہایت وضاحت سے کی گئی ہے۔

ملائکہ حروف تہجی

نام حروف	نام ملائکہ	نام حروف	نام ملائکہ	نام حروف	نام ملائکہ	نام حروف	نام ملائکہ
ا	اسرافیل	ذ	اراکلیل	ظ	لومائیل	ن	حولائیل
ب	جبرائیل	ر	ابرائیل	ع	ہمرائیل	و	رقتمائیل
ت	عزرائیل	ز	شرہائیل	غ	رحبائیل	ہ	ادرنائیل

ث	میکائیل	س	ہموائیل	ف	جبرائیل	ھ	دردمائیل
ج	لکائیل	ش	اجمائیل	ق	خلطائیل	و	اسرافیل
ح	شرفائیل	ص	عطکائیل	ک	اعطرائیل	ع	سرکہائیل
خ	میکائیل	ض	طلطائیل	ل	خلطائیل	ی	سرطائیل
د	دردائیل	ط	لومائیل	م	ردمائیل	ے	رفائیل

تقسیم موکلات و حروف مع منازل ساعات سیارگان باراں برجوں میں۔ کسی سوال حل کرتے وقت ستاروں، بروج اور ملائکہ کا نقشہ تقسیم اوقات ذہن نشین کر لینا چاہئے۔ اور استخراج عمل میں حروف تہجی سبع سیارہ، نیز موکلاں، بروج، کواکب کی خاصیت، معلوم کرنا ضروری ہے۔ آسانی کے لئے نقشہ سبع سیارہ مع موکلات واعداد و حروف، تہجی درج ذیل ہے۔

نقشہ سیارگان کے متعلق ایام، موکلات اور حروف

نام معہ برج سیارہ معہ روز	اعداد	موکل	اعداد	حروف سیارگان	اعداد	نام موکلاں حروف تہجی	نام موکلاں ہفت فلک	نام موکلاں زمین آسمان	نام موکلاں ہفت طبق	بخورات
زحل ہفتہ	۷۵	زمیائیل ازفائیل	۳۴	افسنج	۱۶۴	اسرائیل عطرائیل ہموائیل	دوغائیل	ہمواہمیا	اسرافیل	لوبان عود
مشتری جمعرات	۹۵	اربائیل خمرابر	۶۰	حلیم	۱۵۰	کاکائیل کومائیل۔ نائیل سرکطائیل	جبرائیل	خلق ۲۰	عنائیل	عود شکر
مریخ منگل	۸۰	حمائیل سمائیل	۴۹	ہفرت	۳۰۲	دوریاکیل الحمائیل امواکیل اسماعیل	ہمائیل	مبدطال	خجرائیل	عود نمک
شمس اتوار	۴۰	کلعائیل حلکمائیل	۱۴۶	طنبت	۶۵۱	سرفائیل اسرائیل دوجائیل	میکائیل	دہربال	یزمان	دار چینی عود

زہرہ جمعہ	۲۱۷	خوزائیل اسموائیل	۳۴۸	خطلخ	۲۱۹۱	تنکفیل نورائیل اقمائیل عزرائیل	مہنائیل	حوائیل	عوس	مندل لوبان
عطارد بدھ	۲۸۴	ہرائیل	۹۱	نکوت	۷۶۰	سرحمائیل حجرائیل اقمائیل عزرائیل	مہبائیل	سہمائیل	ابیض	لوبان عود
قمر پیر	۲۴۴	جعائیل تغوئیل	۱۹	معذد	۱۸۴	ہمرائیل ماناائیل دردائیل بلرائیل	عزرائیل	حملہ ۲	ہیموں	شکر کافور لوبان عود

حکمائے مستحصلات کا استخراج منازل قمر پر رکھا ہے جس سے استخراج کے بارے جواب لکھے ہیں۔ باقی جس کام کے لئے قمر موافق ہو اس وقت فوراً وہ عمل اثر کرتا ہے یہ عمل تکسیر کا رکن کوکب کی ساعت بھی ہر ایک عمل کے لئے لازم ہے۔ چنانچہ ہر روز ہر ساعت کا جاننا بھی ضروری ہے۔ مثلاً طلوع آفتاب کے وقت کس ستارے کی کون سی ساعت ہوتی ہے۔ آسانی کے لئے ہر ایک روز کی ساعت بھی الگ الگ لکھی جاتی ہے۔ اتوار کے روز طلوع آفتاب کی پہلی ساعت شمس کی ہے۔ بعد زہرہ کی پھر عطارد کی، اس کے قمر کی، پھر زحل کی، پھر مشتری کی، پھر مریخ کی، دوشنبہ سوموار کی پہلی ساعت قمر کی ہوگی۔

منگل کی پہلی ساعت مریخ، بدھ کی عطارد جمعرات کی مشتری، جمعہ کی زہرہ اور ہفتہ کی زحل ہوتی ہے۔ صبح کے وقت جس ستارے کی پہلی ساعت ہوتی ہے۔ بس وہ اس دن کا مالک کہلاتا ہے۔ نقشہ دیکھیں۔

نقشہ روزانہ گھڑیاں

نام دن	ترتیب گھڑیاں
اتوار	آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قمر، زحل
پیر	قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب
منگل	مریخ، آفتاب، زہرہ عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر

بدھ	عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ
جمعرات	مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد
جمعہ	زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری
ہفتہ	زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، شمس، زہرہ

نقشہ گھڑیاں شب

شب دوسرے دن سے قبل شمار ہوتی ہے۔ بدھ کا دن گزرنے کے بعد جمعرات ہوگی۔ وہ جمعرات کی شب کہلائے گی۔

ترتیب

اتوار	عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ
پیر	مشتری، مریخ، شمس، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد
منگل	زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری
بدھ	زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ
جمعرات	آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر، زحل
جمعہ	قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب
ہفتہ	مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر، زحل، مشتری، مریخ، آفتاب، زہرہ، عطارد، قمر

مندرجہ بالا ہر دو روزانہ و شبانہ سے یہ معلوم ہو گیا ہوگا۔ کہ دن کی ساعات کس طرح پر ہیں۔ اور رات کی کس طرح پر جبکہ اب یہ معلوم کرنا چاہئے کہ ان ساعات کے خواص کیا کیا ہیں اور وہ کس طرح کام کے لئے کارآمد ہیں۔ اتوار کے روز آفتاب کی ساعات میں نظر قبولیت، زبان بندی اور دشمنوں کی ہلاکت و بربادی کا عمل کریں۔

بدھ کے دن کی ساعت عطارد میں دوستی، زبان بندی اور قبض بسط کا عمل کیا جاتا ہے۔

جمعرات کے دن ساعت مشتری میں موافقت مرد و عورت، کشادگی رزق اور خرید و فروخت

کا عمل کریں۔

جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں عشق و محبت، شادی و نکاح کا عمل کریں۔

ہفتہ کے دن ساعت زحل میں لڑائی، فساد اور فتح پانے کا عمل کریں۔

اگر کوئی سوال کرے کہ آفتاب، کس برج میں کتنے روز رہتا ہے۔ تو اس کا جواب دینے کے لئے مندرجہ ذیل تعداد کو یاد رکھنا ضروری ہوگا۔

یوم نوروز سے برج حمل میں ۳۱ دن، برج ثور میں ۳۱ دن، برج جوزا میں ۳۲ دن، برج سرطان میں ۳۱ دن، برج اسد میں ۳۱ دن، برج سنبلہ میں ۳۱ دن، برج میزان میں ۳۰ دن، برج عقرب میں ۳۰ دن، برج قوس میں ۲۹ دن، برج جدی میں ۲۹ دن، برج دلو میں ۳۰ دن، برج حوت میں ۳۰ دن غرض اسی حساب سے سال بھر کے ۳۶۶ دن ہوتے ہیں۔

قاعدہ استخراج مستحصلہ

حروف تہجی کے دائرہ میں ایک سو پانچ حروف ہیں۔ ان کے استخراج حروف کر کے سوال سائل کا جواب، دیا جائے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ ایک سو پانچ حروف کا مجموعہ اس طرح تحریر کیا جائے کہ پہلے سائل کے سوال کے حروف فرداً فرداً تحریر کریں اور پھر اعداد کبیر جمیل ابجد سے لکھیں۔

ان تمام کو جمع کر دیا جائے یعنی اکائی، دہائی، سینکڑہ اور ہزار ہر چار درجے اعداد کے لکھے اس کے داخل چار کریں یعنی کبیر د بسط ضمیر پھر حروف شمار حرف سوال کے اور نقطے حرف سوال کے علیحدہ علیحدہ لکھیں۔ ان سب کے حروف بنائیں پھر حرف مستخرج

کو ملفوظی، مکتوبی، مسروری تعمیر کریں۔ ان حروف کے موافق شمار کر کے ایک نقشہ کھینچیں۔ تاکہ تمام حروف پہلی سطر میں آجائیں۔ دوسری سطر میں حروف ملفوظی کا نظیرہ ابجدی سے لکھیں۔ تمام حروف بمع شمار اور بمع نقاط سب خانہ نقشہ میں آجائیں۔ اور مستحصلہ حاصل کرنا ہو تو تمام اعداد نظیرہ کے جمل کبیر سے استخراج کر کے جمع کرے یعنی ایک حرف نظیرہ کا دوسرا نقطہ نظیرہ کا، تیسرا حرف شمار حروف پیدا کر کے ان کو دائرہ سے نکال کر مستحصلہ کو نظیرہ ابجدی دے کر تکسیر صدر، مؤخر کو گردش میں دو تین بار لائے۔ اس طور سے سائل کا جواب حل ہو سکتا ہے۔

دائرہ مجموعہ النظاریہ

ا	ب	ج	د	ہ	د	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن	ہ
س	ح	ف	ص	ق	د	ش	ت	ث	خ	ز	ض	ظ	غ	ا
ا	ح	د	ذ	س	ش	س	ض	ع	غ	ق	ک	ل	د	م
ا	ج	د	ذ	س	ش	ص	ض	ع	غ	ق	ک	ل	د	ذ
ل	ی	ر	ا	ی	ی	ا	ا	ی	ی	ا	ا	ل	ا	ذ
ن	م	ل	ل	ن	ن	د	د	ن	ن	ن	ن	ا	د	ن
ا	ی	ا	ا	د	ن	ا	ا	د	د	ا	ا	ی	ا	د

نقشہ تعداد نقاط

حرف جواب	نظیر حروف	مستحصلہ حروف	نظرہ مقابل	اساس
د	ر	د	ع	ب
ر	ف	ج	س	ا
س	ح	ی	ج	ن

ر	س	ق	ہ	ن
غ	ن	ع	ب	ر
ی	خ	ص	د	ج
ن	غ	ق	ہ	ا
د	ر	ص	ا	ہ
ا	س	ع	ب	د
د	ر	ص	و	ب
ن	غ	ج	ی	د
ن	غ	ص	ا	ص
ل	ض	ض	ل	س
ف	خ	ا	ص	ا
ی	ج	ا	س	ل
ا	س	د	د	ب
ب	ع	ض	د	دع
ا	س	ص	ا	د
د	ش	د	ر	ا
ط	ف	ا	ص	ی
د	ر	ض	د	د
ن	غ	ع	ی	د
ا	س	ب	ع	ہ
۲۳	۲۲	۱۳	۲۳	۲۳

مثال کے طور پر کسی سائل کا سوال فارسی زبان میں ہو یعنی بھوری بیگم را بیماری جسمی است یا آسیب ؟

اس سوال کی تخلیص کرنے پر مندرجہ ذیل حروف خالص ہوتے ہیں ۔

۱۰ ا ۷۰ ۳۰ ۴۰ ۲ ۵

ی ا ع ل م ب ہ

۶ ۲۰۰ ۲۰ ۳ ۶۰ ۴۰۰

و ر ک ج س ت

۱۳ جمع ۸۴۷ وسط صغیرا اور اس کے حروف ملفوظی مکتوبی مسروری یہ ہیں

ز ا م ی م ض ا ض ا د ط ا ی ا ی

ان حروف کا نقشہ یہ ہے ۔

ملفوظی	ا	ی	و	ی	و	ط	د	و	ض	م	ی	م	و	ز
نظیرہ	ص	غ	س	خ	س	ت	ص	س	ل	ظ	غ	ظ	ص	ث
مستحصلہ	ن	ص	خ	ظ	ل	خ	ا	ح	خ	خ	د	ح	و	ش
نظیرہ	ج	ا	ی	م	ض	ن	س	ت	ی	ی	ر	ب	ض	د
جواب	ت	س	ی	ن	ی	ض	ر	م	ب	ی	ش	ا	ذ	ج

جواب یہ نکلا کہ تمام حروف خانہ جواب کے اکٹھے تو عبارت یہ حاصل ہوئی۔

" آسیب مرض نیست "

تررفع حرفی

تررفع حرفی کو مراتبہ بھی کہتے ہیں۔ اگر سائل سوال کرے کہ تررفع حرف کیا ہوتے ہیں تو جواب سائل ۱۲ سطور میں ہیں۔ یا چودھویں یا نویں یا پانچویں سطر سے معلوم ہوگا مثلاً سائل سوال کرتا ہے کہ کاروبار کیسا رہے گا۔ ان حرفوں کو اول سطر میں علیحدہ لکھ کر تررفع جواب دیا جائیگا۔

نقشہ حروف تررفع

ر	د	ف	ك	ا	ر	ن	ی	د	ه	و	ك	و	x
ش	ن	ح	ل	ب	ش	ح	ك	ه	و	ن	ل	ب	x
ت	ح	ط	م	ح	ت	ط	ل	و	ر	خ	م	ج	x
خ	ط	ی	ن	د	خ	ی	م	ر	ح	ط	ن	و	x
ذ	ی	ك	س	ه	د	ك	ن	ح	ط	ی	س	ه	

مندرجہ قاعدہ کو منسوب بھی کہتے ہیں سطر تکسیر کو دائیں ہاتھ شمار کرنا چاہیئے۔ اگر دوسرے ہاتھ کی طرف جواب حاصل کیا جائے تو اس کو مغلوب کہا جائیگا۔ اس کو عرض کیا جائے۔ اگر اوپر سے نیچے کی طرف حروف لے کر جواب حاصل کیا جائے تو اس کو عمق کہتے ہیں۔ اگر آڑے خانوں سے لیا جائیگا تو اس کو قطر کہا جائیگا۔ اس طور سے سائل کا جواب کے لئے ۱۲ سطر تک غور کرے تو سوال حل ہو جائیگا۔

(دیگر)

پہلے سائل کے سوال کے حروف فرد فرد لکھے۔ یعنی جدا جدا اس کے بعد ملاخل ثلاثہ لکھے یعنی کبیر وسیلہ اور صغیر لکھے اور حروف بنائے اور مستخریر کو ملفوظی و مکتوبی و مسروری لکھے اور بعد اس کے شمار حروف رقم ہندسہ لکھے اور بعد اس کے نقاط حروف مذکور جمع کرے۔ اور اس کے بھی حروف بنائے اور تمام حروف مستخرجہ ایک سطر میں لکھے اور ملافق شمار حروف کر کے ایک

جدول کھینچے۔ بعد ازاں حروف مذکور کو خانہ ہندی سے لکھے۔ یہ سطر اول ہوئی اور بعد اس کے حروف مستخرجہ کا نظیرہ ابجد اصلی سے لکھے۔ اگر چاہے کہ مستحصلہ حاصل کرے تو پہلے سطر نظیرہ کو دیکھے کہ چند حروف زوج یا فرد غیر صحیح المثلث ہوں ان کو علیحدہ لکھے۔ حروف کون کون سے ہیں۔ کہ جن کا تیسرا حصہ نہ ہو سکے۔ مثلاً یا با جیسے کاف ہے یا میم یا عین علیٰ ہذالقیاس۔

اس مثال کے جو حروف سطر نظیرہ میں ہوں ان کو دیکھ کر سطر نظیرہ سے علیحدہ لکھے اور سب کے اعداد لکھے۔ عمل سابقہ کی طرح چار مداخل کرے۔ اور ہر بار حروف تین حصے والے علیحدہ کرتا جائے۔ اور ہر بار حاصل جمع کرتا جائے۔ چوتھی مرتبہ حروف جمع ہو جائیں۔ تو وہ مستحصلہ ہے تیسری سطر میں بچھا دے۔ ایک سطر مستحصلہ کی ہوئی اور اس کے بعد بسط عزیز کرے یعنی مقوی اور بسط عزیز کی تعریف اس سے پہلے لکھی جا چکی ہے۔ سطر عزیز کو صدر موخر کر کے تمام جواب سائل کے سوال کے مطابق حل کرے۔

زکواۃ اسمائے الٰہی برائے حاجات تسخیر جن وانس

اہل طریقت وسلوک کے بہت سے اقوال اسمائے الٰہی کی زکواۃ کے متعلق ہیں۔ اور انہوں نے طریقہ استخراج بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے۔ جو شخص ان کی شرطوں پر پابندی کے ساتھ عمل کرے۔ وہ صاحب کشف القلوب اور صاحب کشف القبور ہو جائے گا۔ سیف زبان ہوگا۔ زبان سے جو نکالے گا ہو جائے گا۔ جس اسم کا ارادہ ہو۔ اگر اس اسم کے بیس کے بیس حروف شمار کے ہوں تو ہر حرف کو ہزار بار شمار کر کے پڑھے۔ اللہ میں چار حروف ہیں۔ چار ہزار بار ہوا۔ چار ہزار کو چار ہزار میں ضرب دیا تو سولہ ہزار نصاب ہوا۔ اس کا نصف ۸ ہزار زکواۃ ہوگی۔ اس کا نصف چار ہزار عشرہ ہوگا۔ اول چار کے نصف کو قفل کہتے ہیں۔ اس کا نصف دو ہزار ہوا۔ اور دو اور دو نصاب کے برابر ہوگا۔ بدل کے سات ہزار اور ختم کے بارہ سو ہوں گے۔

گویا سات زکواتیں ہوئیں۔ جو بالترتیب تعداد مقررہ کے دینی پڑتی ہیں۔ اسم اللہ کی دعوت کا نقشہ اوپر کے مطابق ہوگا۔

اللہ	اعداد	نصاب
حروف چار	۴۰۰۰۰	۱۶۰۰۰
عشرہ	قفل	دردمسرور
۴۰۰۰	۲۰۰۰	۱۶۰۰۰
بذل	ختم	
۷۰۰	۱۲۰۰	

اس طریق پر آئندہ چالیس اسماء کا نقشہ مرتب کرے مثلاً

اسم ۱ =

کل اسماء ۴۴ ہیں۔ ۴۴ کو ۴۴ سے ضرب دیا تو ۱۹۳۶ ہوا۔ اور نصاب ۱۹۳۶۰۰۰ ہوا اور جب تمام دعوت ہوچکے تو ۴۶ روز تک ہر روز ۴۶۰۰۰ بار پڑھے۔

خاصیت

اسم ۱ = سرکار دربار میں عزت پائے۔ میراث میں دولت پائے۔

۲ = تسخیر خلائق۔ مرفع الحالی۔ حصول شہرت وکمال۔

۳ = حاجت روائی۔ تسخیر خلائق۔ دفع مضرت۔

۴ = حاجات دارین۔ محبت ومحبوب۔ کسی کو اپنے پر فریفتہ کرنا۔

۵ = حاجت روائی۔ زندہ دلی۔ دفع بیماری۔

۶ = ذوق عبادت۔ تسخیر دشمناں۔ حصول کارہائے نمایاں۔ کشادگی رزق۔

۷ = دفع مکر باطن۔ دفع دشمن۔

۸ = علم باطنی کا حصول۔ حکومت۔ سیاست۔

۹ = حاجات برلانا۔ دفع خصائل بد مرد وزن کی باہمی محبت۔

۱۰ = احوالات دارین۔ زبان بندی کرنا۔ کشف ارواح۔ راہ حق دکھانا۔

۱۱ = بادشاہ کی طرف سے حاجات برلانا۔ نجات قرضہ۔ تابع کرنا۔ فتح کرنا۔

۱۲ = دفع سحر۔ حاجات کا برلانا۔ دافع جذام اور امراض خبیثہ۔

۱۳ = امور دل کا بر آنا۔ تسخیر جن وشیاطین۔

۱۴ = فراخی روزی۔ کشادگی رزق۔ حصول

۱۵ = ہلاکت دشمن۔ ظالم کے ہاتھ سے رہائی۔

۱۶ = بصارت حاصل کرنا۔ لکنت زبان دور کرنا۔ سماعت کان کیلئے۔

۱۷ = قرضہ سے نجات۔ ترقی روزگار۔ دیگر امراض کا دور کرنا۔

۱۸ = دافع بلیات۔ سحر وجادو

۱۹ = غائب کا حال معلوم کرنا۔

۲۰ = حصول محبت۔ حق تعالےٰ کا تابع ہونا۔

۲۱ = تسخیر عالم الارواح

۲۲ = تسخیر خلائق۔ مطلوب کا حاصل کرنا۔ دولت علومی

۲۳ = دافع پریشانی۔ غائب کا حال معلوم کرنا۔

۲۴ = حصول مراتب دارین۔

۲۵ دافع تنگدستی۔ غنی ہونا۔ سعادت دارین۔

۲۶ = دفع اعدائے ظاہری وباطنی۔ زلزلہ۔ برق وباراں۔ برکت زراعت ومیوہ جات۔

۲۷ = دافع اعدا۔ مقابلہ میں جیت۔

۲۸ = درجات مقربین حاصل کرنا۔

۲۹ = تسخیر خلائق۔ امراء۔ شہنشاہ۔

۳۰ = معرفت توحید۔ پاکیزگی ۔ دافع سردرد۔

۳۱ = تسخیر مشتموی۔ حصول مراتب عالیہ۔

۳۲ = جابر وقاہر سلطان سے رہائی پانا۔

۳۳ = مقاصد کونین حاصل کرنا۔

۳۴ = قرابت دارین ومقاصد کونین۔

۳۵ = مال وجاہ ۔ خفظ حال تسخیر مزیخ ۔

۳۶ = حصول اطاعت ظالماں ۔ حاسداں وبدکاراں ۔

۳۷ = مقاصد دارین۔

۳۸ = زبان بندی۔ معلومات محبوبہ وغیرہ۔

۳۹ = قید سے رہائی پانا ۔ مرض سے شفا حاصل کرنا ۔

۴۰ = کشف ورجوع خلائق ۔

(اسمأیہ ہیں)

۱۔ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّ وَارِثَہٗ وَرَازِقَہٗ وَرَاحِمَہٗ سُبْحَانَکَ

۲۔ یا الٰہ الالہۃ الرفیع جلالہ یا الٰہ ۔

۳۔ یا اللّٰہ المحمود فی کل فعالہ یا اللّٰہ ۔

۴۔ یا رحمٰن کل شی وراحمہ یا رحمٰن ۔

۵۔ یا حی عین لا حیٌّ وبموتہ ملکہ وبقائہٖ یا حیٌّ ۔

۶۔ یا قیوم فلا یغوث شیءٌ من علمہ ولا یودہ حفظہ یا قیوم ۔

۷۔ یا واحد الباقی اوّل کل شیءٍ وآخرہ یا واحد ۔

۸۔ یا دائم لا فناولا زوال الملکہ وبقائہٖ یا دائم۔

...غیر شیءٍ ولا شی کملہ یا صمد ۔

۱۰۔ یا بار فلا شی کفوید انیہ ولا امکان لوصفہ عظمۃ یا بارٌ ۔

۱۱۔ یا کبیر انت الذی لا تہدی القول بوصف عظمۃ یا کبیر۔

۱۲۔ یا باری النفوس بلا مثال خلا من غیرہ یا باریٌ ۔

۱۳۔ یا زاکی الطاہر من کل افۃ بقدسہ یا زاکی ۔

۱۴۔ یا کافی الموسع لما خلق من عطایا فضلہ یا کافی۔

۱۵۔ یا نقیاً من کل جوالم یرضہ ولم یحا لطۃ فعالہ یا نقیاً ۔

۱۶۔ یا حنان انت الذی وسعت کل شیءٍ رحمۃ وعلما یا حنان۔

۱۷۔ یا منان ذالاحسان قد عمد کل الخلائق منہ یا منان۔

۱۸۔ یا دیان المباد کل یقوم خاضعا کرمۃ ورحبۃ یا دیان۔

۱۹۔ یا خالق من فی السمٰوٰت ومن فی الارض وکل الیہ معادہ یا خالق۔

۲۰۔ یا رحیم کل صوبیع ومکروب وغایتہ وصارۃ یا رحیم۔

۲۱۔ یا تام خلا لغت الالسن جلال بیکہ وفیں یا تام ۔

۲۲۔ یا مبدع البدائع لم یبغ فی انشاعہ یا مبدع ۔

۲۳۔ یا علام الغیوب فلا یعوت شیءٌ من حفظہ یا علام۔

۲۴۔ یا حکیم ذالافات فلا یعادلہ شیءٌ من خلقہ یا حکیم۔

۲۵۔ یا معید ما افناہ ازبرذ الخلائق لدعوتہ من مخافتہ یا معیدُ ۔

۲۶۔ یا حمید الفعال ظالمن علی جمیع خلقہ بلطفہ یا حمید۔

۲۷۔ یا عزیز المنیع الغالب علی امر فلا شی مجادلہ یا عزیز۔

۲۸۔ یا قاہر البطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قاہر ۔

۲۹۔ یا قریب المتعالی فوق کل شی علوار تفاعیہ یا قریب۔

یا مذل کل جبار عنید القہر عزیز سلطانیہ یا مذل۔

۳۱۔ یا نور کل شی واحدہ انت الذی خلق الظلمات بنورہ یا نور۔

۳۲۔ یا عالی الشامخ فوق کل شی یا ارتفعہ یا عالی۔

۳۳۔ یا قدوس الطاہر من کل شیء فلا یعازہ من جمیع خلقہ بلطفہ یا قدوس۔

۳۴۔ یا مبدی البرایا ومعیدہا بعوفنا لہا بقدرتہ یا مبدی۔

۳۵۔ یا جلیل المتکبر علیٰ کل شی عزفالعدل امرہ والصدق وعدہٗ

یا محمود فلا تبلیغ الاھام کل کنہ ثنائہٖ ومجدہٖ یا محمود۔

یا کریم الغفور والعدل انت الذی مل کل شی عبدہ یا کریم۔

یا عظیم الفاحر والثنا اکبر یا فلا مذل عزیا عظیم۔

یا عجیب الصنایع فلا تنطق الالسن بکل الائہ والعانہٖ وثنائہٖ یا عجیب

یا قریب المجیب المدانی دون کل شی قربہ یا قریب۔

یا غیاثی لکل کربۃ ومعاذی عند لکل شدۃ ومجیبی عند کل دعوتی مونسی عند کل وحشتہ یا رجائی حین تنقطیع حیلتی یا غیاثی اسالک اللّٰھم بحق ھذا الاسمآ الاعاظم ان تصلی علی محمّد وعلیٰ آل محمّد وان ترزقنی ایمانا وامانا وعافیتہٖ من عقوبات الدنیا والاخرۃ وان تحبس علی الابصار لظلمۃ والمریدین فی اسورد وان تصرف قلوبھم عن لغولعۃ وتدالی الخیر علیک التکلان ولاحول ولاقوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم وصلی اللّٰہ تعالیٰ خیر خلقہٖ محمّد وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

مندرجہ بالا اسمآ کو طریقہ مذکورہ سے علیحدگی میں پڑھنا چاہیئے۔ کسی ایسی جگہ جہاں کوئی آواز کان میں نہ پڑھے۔ اگر کسی کا ارادہ ہو کہ وہ تمام جن وانس ہوا روح کو تسخیر کرنا چاہتا ہے۔ تو وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا بشرطیکہ وہ عمل کے تمام قواعد پر عمل کرے اور نصاب پورا کرے۔ جیسے اسم اول سبحانک یا غیاثی تک اکتالیس ہزار مرتبہ نصف

زکواۃ نصف عشرہ پھر قفل دور مد ور پہلے بدل وختم اس طریقہ سے کہ وہاں کسی انسان کا گزر نہ ہو۔ اور ایسی جگہ تین خلوتیں بسر کرے۔ ہر بار کپڑے صاف بدلے۔ خلوت اوّل میں تمام کپڑے اور مصلا شکرانی رنگ کا ہونا چاہیئے۔ ہر روز تریسٹھ بار دعوت کی نسبت کر کے ۷۰ روز تک پڑھتا رہے۔ علامات ظاہر ہونگے اور عامل کے سامنے آئیں گے۔ وعدہ وعید کریں گے۔ مگر عامل کو چاہیئے کہ ان سے ہمکلام نہ ہو۔ اپنے کام میں لگا رہے۔ آخری ہفتہ میں جنات تسخیر ہو جائیں گے۔ اس روز ان کو طلب کر کے پختہ اقرار لے لیا جائے کہ جس روز یا جس وقت عامل بلائے اس روز یا اسی وقت وہ حاضر ہوں۔ مگر یہ اسرار کسی اور کو نہ بتلائے یہ پہلی خلوت ہے۔ اسی طرح تین خلوتیں طریقہ مذکور کی طرح عمل کرے۔ مگر ہر ایک خلوت میں کپڑوں کا رنگ بدلا ہونا چاہیئے۔ اور مصلے کا بھی۔ عامل کو گھبرانا نہ چاہیئے۔ ہمت کے آگے کچھ بھی مشکل نہیں۔ اگر حوصلہ ہار دگے تو نقصان ہوگا۔ ارادہ کی پختگی لازم وملزوم ہے

ہماری دیدہ زیب اور خوبصورت کتابیں
مخفی علوم
سراج النجوم ، اسرار الرمل ، علم الجفر ، مکمل پامسٹری گائیڈ ،
نگینوں کے خواص و اثرات ، قسمت اور ستارے ، اسرار دست شناسی
چہرہ شناسی ، اسرار علم الاعداد ، ستاروں کی روشنی میں بچوں کے نام
پتھروں ستاروں سے علاج ، خواب نامہ معر تعبیر نامہ
خواص
دودھ ، دہی ، مولی ، گاجر ، لہسن پیاز ، آم ، انگور ، کیلا
ہڑڑ ، ادرک ، شہد ، لیموں ، سنگترہ ، بادام ، گھی
مکھن ، پودینہ ، دھنیا ، سیب ، شہتوت ، آملہ ، پھٹکڑی
سونف ، انار ، چائے ، انڈا ، پان ، تمباکو ، نیم کیکر ، تربوز .
علاج
دودھ دہی سے علاج ، مولی گاجر سے علاج ، لہسن پیاز
سے علاج ، پھولوں پھلوں سبزیوں جڑی بوٹیوں سے علاج ، پھلوں
سبزیوں کے غذائی فائدے ، پتھروں ستاروں سے علاج ، بادام
شہد سے علاج ، شہد غذا بھی شفا بھی ، غذا اور زندگی ، جنسی
بیماریاں کا آسان علاج ، گھریلو معالج ، گھریلو معلومات ،
مشتاق بک کارنر اردو بازار لاہور